GENERATION GLOBAL

مکالمہ کے اصول

پوری دنیا کے نوجوانوں
کو مکالمہ کی مہارتیں
اور تجربہ دینے کا ایک
وسیلہ

CO-EXISTENCE

تشریحات منجانب بیتھ ریڈلیوسکی

حقِ تصنیف © جنوری 2016 منجانب ٹونی بلیئر فیتھ فاؤنڈیشن۔
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ تعلیمی اور دیگر غیر تجارتی مقاصد کے لیے اس تصنیف کے، کلی یا جزوی، حوالہ، دوبارہ تیاری اور/یا ترجمہ کی اجازت دی گئی ہے بشرطیکہ ماخذ کو مکمل طور پر تسلیم کیا جائے۔

مکالمہ کے بنیادی اصول

نوجوانوں کی تدریس اور ان کے ساتھ مکالمہ کرنے کی مشق کرنے کے لیے رہنمائی اور سرگرمیاں

فہرستِ مشمولات

تعارف 5

تدریس

مکالمہ کیا ہے؟ 7

مکالمے کے مہارتیں 21

شناخت اور احترام 32

اثرات 45

مکالمہ کرنے کی مشق کرنا

مکالمے میں سہولت کاری کیسے کی جائے 55

مکالمہ کرنے کی مشق کرنا
بذریعہ ویڈیو کانفرنسیں 61

مکالمہ کرنے کی مشق کرنا
بذریعہ بلاگنگ 71

سوچ بچار 87

تعارف:

پورے کرۂ ارض پر، تعلیمی نظام نوجوانوں کو گہرائی کے ساتھ باہم مربوط دنیا کے پیچیدہ حقائق کے لیے تیار کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ جبکہ بہت سے تعلیمی نظام نصاب کو مرکزی بنانے اور تربیت کو معیاری بنانے پر اس سے بھی زیادہ توجہ دے رہے ہیں، ایک بھرپور اتفاقِ رائے پایا جاتا ہے کہ تعلیم کو نوجوان لوگوں کو ایسی آسان مہارتیں بھی مہیا کرنی چاہیئں جس کی انہیں ایک ایسے عالمگیر معاشرے کا ادراک کرنے، اور اس میں ایک فعال کردار ادا کرنے کے لیے ضرورت ہے جو ہمیشہ سے زیادہ یکجا اور منحصر باہم ہے۔

وہ طلباء و طالبات جنہیں ہم آج تعلیم دے رہے ہیں، تاریخ انسانی میں کسی بھی نسل سے زیادہ، ثقافتی پس منظروں، عقائد، اقدار اور نقطۂ نظر کی ممکنہ حد تک وسعت کے حامل ساتھیوں کے ساتھ زندگی گزاریں گے، ساتھ کام کریں گے، اور تعلقات قائم کریں گے۔ یہ لازمی بات ہے کہ ہم انہیں معاشروں کی تعمیر کے ایسے وسائل مہیا کریں جو تنوع سے خوفزدہ ہونے کی بجائے اس کا خیرمقدم کریں، جو تعصب کی آبیاری کرنے کی بجائے، دوسروں کے بارے میں ایک کشادہ ذہنی کی سوچ کی ترغیب دیں، ایسے وسائل جو خارج کرنے کی بجائے شامل کریں۔ متبادل اتنے خوفناک ہیں کہ ان کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ہم ہر روز ایسی خبریں دیکھتے ہیں جو نشاندہی کرتی ہیں کہ لوگوں کے تنوع کو مسترد کرنے، عدم برداشت کو اپنانے، اور حقیقت کے یک سنگی خیال کو دوسروں پر زبردستی ٹھونسنے کی خواہش رکھنے کے براہِ راست نتیجے کے طور پر کیا ہوتا ہے۔ ہم سب کو معلوم ہے کہ ہم ایک کشادہ ذہن طریقے سے دنیا کے تنوع کو سوچنے میں طلباء و طالبات کی مدد کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہم کمرۂ جماعت کی سیدھی سیدھی اور سادہ سرگرمیاں چاہتے ہیں جو اس مقصد کو حاصل کرنے میں ہماری مدد کر سکتی ہیں - ان نتائج کی اقسام کی فراہمی کی ہماری ضرورت میں مخل ہوئے بغیر جس کا ہمارا نصاب، اور طلباء و طالبات کے والدین مطالبہ کرتے ہیں۔

مواصلاتی ٹیکنالوجی میں تیزی سے ہونے والی ترقی اس تبدیلی کے اہم محرکات میں سے ایک ہے، اور اس حقیقت پر غور کرنا اہم ہے کہ ہمارے طلباء و طالبات لگ بھگ یقینی طور پر پہلے ہی سے، سوشل میڈیا تک اپنی رسائی کے ذریعے، عالمگیر مباحثوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ بہترین بات یہ ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو ناقص مثالوں کا شکار بنایا جا رہا ہے کہ آن لائن کیسے باہمی رابطہ رکھنا ہے، اور بدترین بات یہ ہے کہ، ہمیں معلوم ہے کہ پرتشدد انتہاپسندی میں تعصب پسندی کا ایک بڑا حصہ آن لائن وقوع پذیر ہوتا ہے۔

ٹونی بلیئر فیتھ فاؤنڈیشن پر ہم مذہبی تنازعہ اور انتہاپسندی کو روکنے میں مدد کے لیے عملی معاونت مہیا کرتے ہیں۔ ہمارے پاس ان مخصوص مسائل کو حل کرنے کے لیے پوری دنیا میں کمرہ ہائے جماعت میں استعمال کے لیے وسائل تیار کرنے کا کافی تجربہ ہے۔ ہمارا عہد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہم اساتذہ کو سیدھے سیدھے، استعمال کرنے میں آسان وسائل مہیا کریں جن کا ان کے طلباء و طالبات پر حقیقی اثر ہو گا۔ ہم نے ایسے اسباق لیے ہیں جو ہم نے اپنے وسائل میں شامل کرنے کے لیے پوری دنیا کے ممالک میں اپنے Generation Global پروگرام سے سیکھے ہیں جو ہم اس پیک میں پیش کر رہے ہیں، بالکل حرف بہ حرف، **مکالمے کے بنیادی اصول**۔ ہم ان وسائل کو کسی بھی فرد کی مدد کے لیے پیش کرتے ہیں جو نوجوانوں کو، خواہ وہ سکول میں ہوں یا کہیں اور، ان کے عالمگیر ساتھیوں کے ساتھ مکالمے کا ایک احساس دلانا چاہتا ہے۔

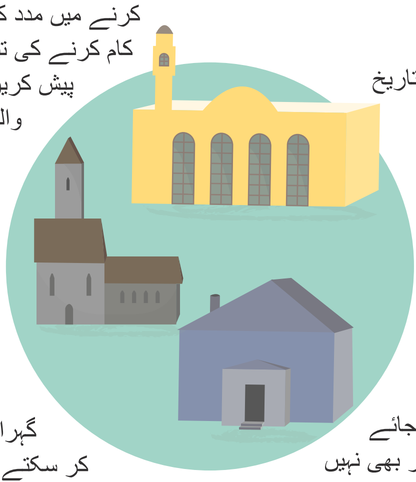

ان وسائل کو کیسے استعمال کیا جائے؟

ہر باب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ کچھ نظریئے پر مشتمل ہے - معلومات جو ہر مختلف شعبے میں اہم معاملات کا خلاصہ کرنے میں مدد کریں گی، اور جو اپنے طلباء و طالبات کے ساتھ کام کرنے کی تیاری کرنے میں آپ کی مدد کے لیے کچھ تجاویز پیش کریں گی۔ یہ معلومات پوری دنیا سے تعلق رکھنے والے ماہرینِ تعلیم کی باتیں سننے، اور ان سے سیکھنے پر مبنی ہیں۔ دوسرے حصے میں طلباء و طالبات کے ساتھ ان مہارتوں اور طریقوں کو ترقی دینے کے لیے کمرۂ جماعت کی عملی تجاویز ہیں۔ ہر باب میں کئی انواع کی سرگرمیاں شامل ہیں۔ یہ سرگرمیاں آپ کے کمرۂ جماعت میں مکالمے کی مہارتوں کو کھوجنے، انہیں تیار کرنے اور ان کی مشق کرنے میں آپ کی مدد کریں گی، ساتھ ہی ساتھ یہ تجویز کریں گی کہ آپ ان روابط کو گہرا کرنے کے لیے ان وسائل کو کیسے استعمال کر سکتے ہیں جو آپ کے اپنے ہی ملک میں یا پوری دنیا میں دیگر سکولوں کے ساتھ پہلے ہی سے موجود ہو سکتے ہیں۔ تمام عملی دستاویزات جن کی آپ کو ان سرگرمیوں میں معاونت کے لیے ضرورت ہو گی مہیا کی گئی ہیں۔ یہ مواد نہ صرف رسمی تعلیمی ماحولوں میں استعمال کے لیے موزوں ہیں، بلکہ غیر رسمی تعلیمی نظاموں - نوجوان گروہوں، نوجوانوں کی تنظیموں یا عبادت گاہوں - میں بھی مؤثر طریقے سے کام کریں گے۔

پہلے چار ابواب کمرۂ جماعت کی سرگرمیوں کے ذریعے مکالمے کی مہارتیں پیدا کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں، اور انہیں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایک مؤثر تدریسی مدد کے طور پر علیحدہ بھی رکھا جا سکتا ہے۔ ہمارے اساتذہ میں سے بہت سے اساتذہ نے اس اثر پر تبصرے کیے ہیں جو ان سرگرمیوں کی فراہمی نے ان کے طلباء و طالبات پر ڈالا ہے۔ مکالمہ کرنے کی مہارتیں حاصل کرنے میں اپنے طلباء و طالبات کی مدد کرنے کے لیے آپ کو اس سے زیادہ کچھ نہیں کرنا تاکہ وہ اپنے اور دوسروں کے بارے میں ایک مختلف طریقے سے سوچنا شروع کریں۔ تاہم، ہم بھرپور سفارش کرتے ہیں کہ آپ بعد میں آنے والے ابواب کے مواد پر بھی جائیں جو وضاحت کرتا ہے کہ مفت آن لائن یا ویڈیو کانفرنس وسائل کے ذریعے اپنے مکالمے کی مشق کرنے کے لیے عالمگیر روابط کیسے بنانے ہیں۔ تاہم آخری باب اس وقت استعمال کیا جانا چاہیئے جب کورس کا زیادہ تر حصہ مکمل کیا جا چکا ہو، کیونکہ یہ سوچ بچار اور طلباء و طالبات کے وسیع تر تجربات سے جو کچھ سیکھا جا چکا ہے اسے یکجا کرنے کے لیے کچھ بہت واضح وسائل مہیا کرتا ہے۔

ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ ان مواد کو ایسے طریقے سے استعمال کریں جو **آپ کے** نوجوانوں کے لیے مؤثر ترین ہے۔ ہم نے مکالمے کی آبیاری کے اپنے پوری دنیا کے تجربے کو استعمال کیا ہے، اور یقیناً تجویز کریں گے کہ، مضبوط ترین اثرات اور بہترین نتائج کے لیے، آپ ان شعبوں میں سے بہت سے شعبوں پر بہت محتاط ہو کر کام کریں۔ البتہ، آخرکار، آپ اپنے طلباء و طالبات کو سمجھتے ہیں اور یہ آپ کا پیشہ ورانہ فیصلہ ہے جسے آپ کے طریقے کی رہنمائی کرنی چاہیئے۔

باب 1

مکالمہ کیا ہے؟

اس باب میں

1. بحث

- مکالمے کی تعریف کرنا
- ایک محفوظ جگہ تخلیق کرنا
- سہولت کاری
- مزید مطالعہ

2. سرگرمیاں

- جب ہم سنتے نہیں ہیں تو کیا ہوتا ہے
- میری بات سنیں!
- ہمارے خیالات کا اشتراک کرنا
- مکالمہ کیا ہے/کیا نہیں ہے
- مکالمے کی کیس اسٹڈی
- مکالمے کے لیے ہمارے اصول
- میرا مکالمے کا اسکور کیا ہے؟
- WWW/EBI

3. عملی دستاویزات

یہ بہت سی اصطلاحات ہیں جنہیں یہ وضاحت کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ جب طلباء و طالبات جماعت میں ایک دوسرے سے بات کر رہے ہوتے ہیں، بشمول تبادلۂ خیال، سوچ بچار، مباحثہ اور مکالمہ، تو کیا ہو رہا ہوتا ہے۔ بہت کثرت کے ساتھ ان میں سے کچھ اصطلاحات کافی حد تک بدل بدل کر استعمال ہوتی ہیں، اور اختلافات کے بارے میں درستگی رکھنا اہمیت کا حامل ہے - خصوصاً اگر ہم ان شعبوں میں سے ایک شعبے پر توجہ مرکوز کرنے جا رہے ہیں۔ بہت سے کمرہ ہائے جماعت بہت زیادہ مباحثے کو یکجا کرتے ہیں، یہ اس وقت ہوتا ہے جب طلباء و طالبات آزادی کے ساتھ تصورات اور خیالات پر بحث کرتے ہیں، عموماً ایک کافی غیر ساختہ طریقے سے۔ کمرہ ہائے جماعت میں سوچ بچار، ایک اتفاقِ رائے پیدا کرنے یا ایک فیصلے پر پہنچنے کی کوشش کے معنوں میں، کی بھی مشق کی جاتی ہے۔ بہت سے تعلیمی نظام مباحثے کو طلباء و طالبات کی بنیادی مہارت کے طور پر بیش قیمت سمجھتے ہیں (اور درحقیقت یہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے)۔ مکالمہ ان سب سے بالکل معمولی طور پر مختلف ہے، اور یہ جن طریقوں سے مختلف ہے انہیں پہچاننا ہمارے لیے اہم ہے۔

مکالمے کی تعریف کرنا

اس فرق کی شائد بہترین طریقے سے مندرجہ ذیل موازنے میں وضاحت کی گئی ہے۔ ایک ***مباحثے*** میں ایک جیتنے والا اور ایک ہارنے والا ہوتا ہے۔ ایک فرد بہتر دلیل پیش کرتے ہوئے جیتتا ہے، دوسرا ہارتا ہے۔ یہ حقیقتاً مسابقتی ہوتا ہے اور اختلاف بیان کرنے سے متعلق ہے۔ ایک ***مکالمے*** میں دو جیتنے والے ہوتے ہیں۔ میں آپ سے سیکھتا ہوں، آپ مجھ سے سیکھتے ہیں۔ ہم اختلاف کرنے پر سمجھوتہ یا اتفاق کر سکتے ہیں۔ یہ بدرجہ غائت معکوس ہوتا ہے، اور یکسانیت اور فرق کو مساوی طور پر تسلیم کرتا ہے۔ سکولوں کے ساتھ ہمارے کام میں ہم مکالمے کی وضاحت (ایک طالب علم کے نکتۂ نظر سے) ایسے کرتے ہیں:

ایسے لوگوں کے ساتھ مقابلہ جن کے خیالات، اقدار اور عقائد مجھ سے مختلف ہو سکتے ہیں، مکالمہ ایک عمل کا نام ہے جس کے ذریعے میں دوسروں کی زندگیوں، اقدار اور عقائد کو بہتر سمجھتا/سمجھتی ہوں اور دوسرے میری زندگی، اقدار اور عقائد کو سمجھتے ہیں۔

اس باہمی تبادلے کے ذریعے طلباء و طالبات ناصرف خود اپنی، اور دوسرے فرد کی برادری کے بلاواسطہ فہم کی نشوونما کرتے ہیں، بلکہ ان میں کشادہ ذہنی بھی پیدا ہوتی ہے؛ ہم عصر عالمگیر معاشرے کے مثبت اثر کے طور پر تنوع کو اپنانا سیکھنا۔ مکالمے میں حصہ لینا طلباء و طالبات کو اعلیٰ سطح کی فکری مہارتیں حاصل کرنے اور ان کی مشق کرنے اور نکتہ ہائے نظر کے ایک سلسلے میں ایمانداری اور ادب کے ساتھ مشغول ہونے کی طرف لے جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے ساتھ جو ان سے مختلف ہیں بلاواسطہ مقابلوں کے ذریعے، طلباء و طالبات کو تعصب پر قابو پانے کے قابل بنایا جاتا ہے، اور ایسے لوگوں سے بچایا جاتا ہے (جیسے کہ مذہبی انتہاپسند) جن کا بیانیہ دنیا جو 'ہم/اچھے اور وہ/بُرے' کی سادہ سی دو نوعیتی میں تقسیم کرنے کا متلاشی ہے۔ مزید برآں، طلباء و طالبات کئی انواع کی مہارتیں حاصل کرتے ہیں، جبکہ وہ بیک وقت زیادہ اعتماد اور عزتِ نفس پیدا کر رہے ہوتے ہیں جب ان کے ہم سخنوں کی جانب سے ان کے خیالات میں بصد احترام حصہ لیا جاتا ہے۔

یہ وسائل مکالمے میں - ایک قابلِ احترام طریقے سے ایک دوسرے کی بات سمجھتے ہوئے - کمال پیدا کرنے میں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ یہ ساتھیوں کی مختلف ثقافتوں، عقائد اور دنیا کے بارے میں نظریات کے حامل لوگوں کے ساتھ باہمی تدریس اور تعلیم کے قابل بنائے گا۔ یہ ذہن نشین رکھنا اہم ہے کہ 'احترام' کا مقصد 'اتفاق کرنا' نہیں ہے۔ درحقیقت، احترام اصل میں اختلاف کے سیاق و سباق میں خود بخود آتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان مناسب طریقے سے اختلاف کرنے اور جھگڑے کی بجائے اظہارِ ذات کے لیے دوسرے طریقے تلاش کرنے کی مہارتیں حاصل کریں۔

یہ یقین کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ مکالمے کے خیال کے بہت سے مختلف نظریات یا ساختیں ہیں۔ ہم اس لفظ کو جس طریقے سے روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کرتے ہیں اور 'تکنیکی' یا عملی معنوں کے درمیان اختلافات ہو سکتے ہیں۔ پروفیسر رابرٹ جیکس کمرۂ جماعت میں مکالمے کے اثر کی وضاحت کرتے ہیں:

"اس سوچ کے ساتھ، استاد اکثر ایک سہولت کار کا کردار ادا کرتا ہے، سوالات کو ابھارتے اور ان کی وضاحت کرتے ہوئے، اور شاگردوں کو کافی نمائندگی دی جاتی ہے، جو تعلیم و تدریس میں بطور مددگار

سمجھے جاتے ہیں۔ یہ طریقہ بچوں کی عزتِ نفس بلند کرنے، حساس مہارتوں کی تیاری کے مواقع فراہم کرنے، اور کم لیاقت رکھنے والوں کو اپنے اظہار کے قابل بنانے کے لیے، اور اخلاقی سنجیدگی کا ایک ماحول بنانے کے لیے بنایا گیا تھا۔ مختلف مذہبی روایات سے تعلق رکھنے والے خیالات اور تصورات میں بچوں کے مشغول ہونے میں مدد بھی کی گئی تھی، تاکہ وہ اپنی جانب سے ڈالے جانے والے حصے پر غور کریں اور اپنی آراء کی توضیع پیش کریں۔ انہوں نے اس بات پر بھی گفتگو کی کہ وہ اپنے اخذ کردہ نتائج پر کیسے پہنچے اور متبادل نکتہ ہائے نظر کے امکان کو تسلیم کرنے اور دوسروں کے دلائل پر کھلے رہنے پر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ [1]

بہت سے کلیدی عوامل ہیں جو آپ مکالمے کی تعریف کرنے کے لیے بطور کاموں کی پڑتالی فہرست استعمال کر سکتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی خصوصی طور پر مشکل نہیں ہے، لیکن ان سب کے اپنی جگہ ہونے کی ضرورت ہے یہ یقینی بنانے کے لیے کہ مکالمہ واقعی ہو رہا ہے۔

ایک محفوظ جگہ تخلیق کرنا

شروع میں ایک محفوظ جگہ قائم کرنا انتہائی اہم ہے، تاکہ تمام شرکاء باخبر ہوں کہ وہ اپنے خیالات کے اشتراک کے بارے میں محفوظ محسوس کر سکتے ہیں۔ یہ یقین کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ یہ تصور مختلف طریقوں سے سمجھا جا سکتا ہے۔ ولیم آئزک[2] ***جسمانی*** طور پر محفوظ جگہ، جہاں شرکاء آرام دہ محسوس کریں اور مکالمہ میں خلل نہیں پڑے گا اور ایک ***نفسیاتی*** طور پر محفوظ جگہ، جہاں شرکاء محسوس کریں گے کہ وہ آزادی کے ساتھ بولنے کے قابل ہیں اور انہیں خود پر قدغن لگانے کی ضرورت نہیں ہے، دونوں کی شناخت کرتے ہیں۔

ایک محفوظ جگہ بنانے کے لیے مشورے

- ***واضح بنیادی اصول یا رویئے کی توقعات جن کی پاسداری ہر کسی کو کرنی چاہیئے۔*** ہم نے یہاں ایک سرگرمی شامل کی ہے جو ایک طریقے کی ایک مثال استعمال کرتی ہے جسے آپ اپنے طلباء و طالبات کے ساتھ گفت و شنید کرنے میں استعمال کر سکتے ہیں۔ کچھ سادہ اصول بہت سے پیچیدہ اصولوں سے بہتر ہیں اور اسے ایک پوسٹر/معاون۔ یادداشت کے طور پر چھاپا اور استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- ***شرکاء کے درمیان اعتماد کی سطح۔*** اگر آپ ان سرگرمیوں میں قائم کردہ طریقے پر چلیں گے، آپ کے طلباء و طالبات کو اپنے مکالمے کی مہارتوں کی 'قدرتی طریقے سے' مشق کرنے کا موقع ملے گا - غیرفروعی مشائل کے بارے میں گفتگو - اور انہیں اس قسم کی سرگرمیں میں مشغول ہونے کا عادی ہونے اور ایک دوسرے پر اعتماد پیدا کرنے دونوں کا موقع ملے گا۔
- ***غیر جانبدار رہنا۔*** ان سرگرمیوں پر کام کرتے ہوئے آپ کے طلباء و طالبات کے پاس ایک دوسرے کے نکتہ ہائے نظر کو کھوجنے کا موقع ملے گا۔ مکالمہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہم ایک دوسرے کے گہرے عقائد اور اقدار کو للکار سکتے ہیں، لیکن ایک مثبت طریقے سے، "آپ غلط ہیں!" کہنے کی بجائے یہ کہتے ہوئے کہ "میں y کی وجہ سے، x کے ساتھ ناگواری محسوس کرتا/کرتی ہوں"۔

1 رابرٹ جیکسن سائن پوسٹس میں مکالماتی کمرۂجماعت پر: بین الثقافتی تعلیم میں مذہبی اور غیر مذہبی نظریات کے بارےمیں تدریس کے لیے پالیسی اور روایت، کونسل آف یورپ، 2014۔

2 آئزک ، ڈبلیو، (1999)۔ مکالمہ اور مل کر سوچنے کا فن۔ کرنسی۔

- ***مشمولیت.*** یقینی بنانا کہ ہر کوئی حصہ لے۔ یہ اہمیت کا حامل ہے کہ مکالمے میں ہر کسی کی بات سنی جاتی ہے (یا کم از کم ہر کسی کو حصہ لینے کا موقع ملتا ہے - 'پھلانگ جانے کا انتخاب کرنا بھی ٹھیک ہے)۔ ہمارے بہت سے طلباء و طالبات مضبوط، پراعتماد مقررین ہیں، لیکن یہ یاد رکھنا اتنا ہی اہم ہے کہ ہمارے کچھ طلباء و طالبات میں اعتماد کی کمی ہوتی ہے، خود توقیری کم ہوتی ہے، اور کئی وجوہات کی بناء پر اپنے ساتھیوں سے الگ رہ سکتے ہیں۔ حقیقی مکالمے میں ان کی باتیں بھی انتہائی ضروری ہیں۔ اس پیک میں دی گئی سرگرمیاں ایک گروہ میں تمام طلباء و طالبات کے لیے بولنے اور سننے کی مہارتوں کی آبیاری کرتی ہیں۔
- ***قابل اعتماد سہولت کاری۔*** مکالمے میں حصہ لے رہے ہر کسی کے لیے یہ اہمیت کا حامل ہے کہ سہولت کار ایک ایماندار بچولیا ہے؛ سب کے لیے غیرجانبداری اور حوصلہ افزائی انتہائی ضروری ہے۔

کلیدی سوالات: کیا آپ کا کمرۂ جماعت ایک محفوظ جگہ ہے؟

- کمرۂ جماعت تمام طلباء و طالبات کے لیے کتنا خیرمقدمی ہے؟
- کیا دیواروں پر آویزاں چیزیں آپ کے گروہ کے تنوع کی عکاس ہیں؟
- بیٹھنے کا انتظام کیا ہے؟
- کیا یہ مکالمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے یا طلباء و طالبات قطاروں میں بیٹھے ہیں جہاں وہ آسانی سے ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکتے؟
- استاد کہاں کھڑا ہوتا، بیٹھتا یا چلتا پھرتا ہے؟
- طلباء و طالبات کیسے دکھاتے ہیں کہ وہ بولنا چاہتے ہیں؟
- طلباء و طالبات ایک دوسرے سے کیسے تعلق رکھتے ہیں؟
- اسباق میں کون سی سرگرمیاں تیار کی گئی ہیں جو مقابلے کی بجائے تعاون کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں؟
- استاد بے ادبی اور عدم برداشت کے واقعات سے کیسے نمٹتا ہے؟
- کیا ان واقعات میں دیگر طلباء و طالبات کی شمولیت ملوث ہے جو یہ کھوج رہے ہیں کہ جب بے ادبی کے یہ واقعات رونما ہوتے ہیں تو گروہ کیسا محسوس کرتا ہے؟
- ایک سہولت کار استاد ایسے طلباء و طالبات کو کیسے راغب کر سکتا ہے جو مکالمے میں حصہ لینے میں ہچکچاتے ہیں؟
- طلباء و طالبات کو کیسے پتہ چلتا ہے کہ ان کی قدر کی جاتی ہے؟
- کیا مختلف نکتہ ہائے نظر کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے؟
- کیا تمام آوازوں کو سنا جاتا ہے؟
- کیا طلباء و طالبات خود اپنی سوچوں اور تجربات کو بیان کرتے ہوئے ایک عمومی بات بیان کرنے کی بجائے، 'میں' کے تناظر میں بات کرتے ہیں؟

یہ توقع رکھنا غیرحقیقی ہے کہ کوئی بھی کمرۂ جماعت تمام طلباء و طالبات کے لیے تمام اوقات میں بالکل 'محفوظ' مقام ہوتا ہے۔ طالب علم کو مکالمے کے لیے مواقع فراہم کرنے میں خطرے کے کچھ عناصر ناگزیر ہوتے ہیں؛ انہیں *مکالمے کے بنیادی اصول* میں دی گئی سرگرمیوں کو استعمال کرتے ہوئے مناسب تیاری اور تربیت کے ذریعے کم کیا جا سکتا ہے۔ تمام مہارتوں اور صلاحیتوں کی طرح یہ مشق کے ذریعے بہتر ہوں گی۔

سہولت کاری

مکالمہ عموماً سہولت کاری سے ہوتا ہے۔ آپ اپنے طلباء و طالبات کے لیے مکالمے میں سہولت کاری کریں گے۔ یہ مشکل نہیں ہے، لیکن یہ ان گفتگوؤں، جن کے آپ اپنی جماعت میں عادی ہیں، کے انتظام کرنے سے ایک مختلف طریقہ ہے۔ البتہ آپ کو پتہ چلے گا، کہ طلباء و طالبات

تیزی سے اسے اپنے طور پر کرنے کے قابل ہونا شروع کر دیں گے۔ سہولت کاری کے لیے کوئی خصوصی علم درکار نہیں ہے، لیکن یہ اطمینان کر لینے کی بات ہے کہ محفوظ جگہ کو بچا کر رکھا جاتا ہے۔

سہولت کاری کی چھان بین ایک بعد کے باب میں تفصیل کے ساتھ کی گئی ہے، لیکن ایک خلاصے کے طور پر ایک سہولت کار کو:

- یقینی بنانا چاہیئے کہ ایک فرد یا گروہ غالب نہ آئے
- غیر جانبدار رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے
- یقینی بنانا چاہیئے کہ بہت سے خیالات سنے جاتے ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے
- یقینی بنانا چاہیئے کہ گروہ کے ارکان میں تجسس پیدا ہو اور وہ اچھے سوالات پوچھیں
- جب لوگ پیچیدہ خیالات کا اظہار کریں تو شفافیت کی پڑتال کرنی چاہیئے ("میں نے آپ کو کہتے سنا کہ ....")
- یقینی بنانا چاہیئے کہ متفقہ توقعات پر ہر کوئی پورا اترے۔

مکالمے کی مشق کرنے کا عمل آپ کے طلباء و طالبات کے ایک دوسرے اور اپنے عالمی ساتھیوں کو سمجھنے سے زیادہ کچھ کرنے میں مدد کرے گا، یہ دوسروں کے سادہ کلیشوں (فرسودہ باتوں) سے آگے جانے میں بھی ان کی مدد کرے گا۔ مکالمے کے ذریعے وہ ایک دوسرے کی انفرادی کہانیاں سنیں گے، انسانیت کی گہری پیچیدگی کو سمجھیں گے، اور اپنی کلیشے کی ضرورت کو چھوڑ دیں گے۔

مکالمے میں سہولت کار اکثر گفتگو کا منصف، غیرجانبدار اور حوصلہ افزائی کرنے والا صدرنشین ہوتا ہے۔ تاہم، کمرۂ جماعت میں استاد کا بطور ایک سہولت کار تھوڑا سا مختلف کردار ہوتا ہے۔ بنیادی طور پر، استاد سہولت کار مکالمے کے ایک سہولت کار کی بجائے اتفاقِ رائے کا ایک سہولت کار ہوتا ہے۔ مکالمے کو سیکھنےکے قابل ہونے کے ایک ذریعے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس میں استاد کا ایک نمایاں کردار ہوتا ہے کئی ایسے اوقات ہوں گے جب اسے کہی گئی بات کی وضاحت کرنے، فہم کی پڑتال کرنے، شاید اس بات کا خلاصہ کرنے، سوالات پوچھنے کے لیے مداخلت کرنے کی ضرورت ہو گی، جو سیکھنے کے عمل کو گہرا کرے گی اور مفروضوں کو مبارزت دے گی۔

بات کا نچوڑ یہ ہے کہ یہ انتہائی ضروری ہے کہ مکالمہ طلباء و طالبات کا ہے اور آپ کی معاونت اور رہنمائی میں وہی اس کے مالک ہیں۔ اگر ایک استاد کا کردار بہت زیادہ رہبرانہ ہوتا ہے، ہو سکتا ہے کہ طلباء و طالبات استاد کے دلائل پر بھروسہ کریں یا گفتگو میں حصہ نہ لیں۔

سہولت کاروں کے لیے کلیدی سوالات

- کیا آپ موضوع پر غیرجانبدار رہنے کے قابل ہیں؟ موضوع پر اپنے پہلے سے قائم کردہ مفروضوں سے باخبر رہیں۔
- آپ کیسے یقینی بنائیں گے کہ طلباء و طالبات فیصلے کو ملتوی کر دیں/ایک کھلے ذہن کے ساتھ آغاز کریں؟
- یہ یقینی بنانے کے لیے آپ کی کیا تکنیکیں ہیں کہ سب لوگ محوس کریں کہ مکالمے میں ان کی بھی کوئی آواز ہے اور یہ کہ اسے کچھ لوگوں کی جانب سے اچک نہیں لیا جاتا؟
- آپ کیسے یقینی بنا رہے ہیں کہ طلباء و طالبات خطرہ مول لینے کو محفوظ محسوس کرتے ہیں؟
- آپ گہرائی کے ساتھ سننے اور مکالمے میں مشغول رہنے کا نمونہ کیسے بنا سکتے ہیں؟
- مکالمے کو سوال و جواب کی ایک نشست بن جانے کی اجازت دینے کے برعکس کیا آپ کہی گئی بات کے جوابات کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں؟
- آپ طلباء و طالبات کو کیسے ترغیب دیتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کریں۔
- کیا آپ یقینی بنا رہے ہیں کہ طلباء و طالبات اپنی بات کر رہے ہیں نہ کہ دوسروں کی جانب سے بول رہے ہیں؟
- آپ طلباء و طالبات کو کیسے ترغیب دیتے ہیں کہ وہ اپنے ذاتی تجربات کو مکالمے میں لائیں؟
- آپ سرگرمی کی اثر انگیزی کو کیسے ماپیں گے؟
- کیا آپ کے پاس طلباء و طالبات کے بیانات اور/یا سوالات میں مفروضوں کو پہچاننے میں مدد کرنے اور ایک کم متعصبانہ طریقے سے انہیں لفظوں میں ڈھالنے میں مدد کرنے کی حکمتِ عملیاں ہیں؟
- کیا آپ یقینی بناتے ہیں کہ مکالمے میں نمائندگی نہ کرنے والے لوگوں یا گروہوں کے حوالے دینا جائز ہے؟

اگر آپ کو ان سوالات کے جوابات دینے میں مشکل پیش آتی ہے تو آپ سہولت کاری کے لیے کچھ تکنیکیں صفحہ 57 پر دیکھ سکتے ہیں۔

مزید مطالعہ

مکالمے پر بہت زیادہ کام کیا جا چکا ہے، ماہرین اور اساتذہ دونوں کی جانب سے لیکن، ابھی تک، ابھی تک مکمل اتفاقِ رائے نہیں ہے کہ اس کو کیسے بہترین طور پر سمجھا جانا چاہیئے۔ مکالمے کا ہمارا فہم وہ ہے جو شعبے میں بہت سے اعلیٰ مفکرین کی آراء پر مبنی ہے۔

مفکر ڈیوڈ بوہم مکالمے کی اپنی کھوج کو اس بات پر زور دیتے ہوئے شروع کرتے ہیں کہ یہ ایک عمل ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اس لفظ کا ماخذ لاطینی لفظ 'ڈایا' مطلب ذریعے اور 'لوگوز" مطلب لفظ ہے، اور تجویز کرتے ہیں کہ مکالمے کو "معنوں کی ایک ندی کے طور پر دیکھا جانا چاہیئے جو ہمارے مابین اور ہمارے اندر سے بہہ رہی ہے --- جس میں سے کچھ نئے فہم ابھریں گے۔"[3] یہ ہمیں مکالمے کو دو مختلف یا متضاد نکتہ ہائے نظر کے درمیان ایک تبادلے یا مقابلے (جیسا کہ ہم اکثر سوچتے ہیں) کی سوچ سے دور جانے میں مدد کرتا ہے۔ جیسے کہ بوہم کے کام سے نشاندہی ہوتی ہے، مکالمہ ایک سفر ہے جو ہم مل کر کرتے ہیں، لفظوں کے ذریعے سے، اور یہ خیال آغاز کرنے کی ایک قابلِ قدر جگہ ہے کیونکہ یہ ہم دونوں کو یاد دلاتا ہے کہ مکالمہ ایک پختہ نتیجے کی بجائے ایک عمل کا نام ہے۔ یہ نئے فہموں کی تخلیق اور ناقابلِ پیشگوئی تیاری پر زور دیتا ہے جو ایک ایسے باہمی مبادلوں سے ابھرتے ہیں۔

مبادلے کے تصور کو کھولتے ہوئے، مارٹن بیوبر کے تبادلے "I-Thou" کا حوالہ دینا مفید ہو سکتا ہے۔ بیوبر تجویز کرتے ہیں کہ باہمی مقابلے کا پورا تصور انسانوں کے لیے وجود کو سمجھنے کا ایک بنیادی طریقہ ہے۔ بیوبر کے لیے، وجود خود اور دوسروں کے درمیان بہت سے مقابلوں پر مشتمل ہے۔ بیوبر ان مقابلوں کو بطور دو اقسام ہونے کے بیان کرتے ہیں؛ پہلا ہے 'I-It'، جہاں دوسرے کو بطور ایک چیز، ایک شئے دیکھا جاتا ہے۔ یہاں دوسرے کو لفظاً کافی حد تک مجسم کیا جاتا ہے، دیکھا جاتا ہے اور سمجھا جاتا ہے صرف اس کے 'I' کے استعمال کی اصطلاح میں۔ ہم اس کا موازنہ دوسروں کے ساتھ مقابلے سے کر سکتے ہیں جو ہمارے طلباء و طالبات بذریعہ میڈیا کرتے ہیں - جب وہ دوسرے ملک، ثقافت یا عقیدے کے بارے میں پڑھتے یا دیکھتے ہیں، ان سب کو بہت کثرت کے ساتھ مجسم کردہ نمائندگیوں، کلیوں یا کلیشوں سے روشناس کروایا جا رہا ہے۔

دوسرا تعلق، جسے بیوبر بطور 'I-Thou' تعلق بیان کرتے ہیں، کافی مختلف ہے۔ یہ دو وجودوں کے درمیان ایک اہم وجودی اور معتبر تعلق

3 بوہم، ڈی (1996)۔ مکالمے پر۔ لندن: روٹلیگ صفحہ 7

ہے جو دوسروں کو اخلاقی پہچان عطا کرتا ہے۔ ایسے تعلقات کو اہم مقابلوں کے طور پر دیکھا جاتا ہے جہاں باہمیت اور تبادلے کی کوئی قسم وقوع پذیر ہوتی ہے: "کسی کو تعلق کے مطلب کو کمزور کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے، تعلق ایک مبادلہ ہوتا ہے۔"[4] یہ خصوصاً Generation Global کے ساتھ ہمارے تجربے کے لحاظ سے اہم ہے - کیونکہ یہ فقط دوسروں کو یا ان کے بارے میں سیکھنے سے متعلق نہیں ہے، بلکہ یہ دوسروں کو سکھانے سے متعلق بھی ہے - ہمارے اپنے تجربات، عقائد اور شناختوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے۔ یہ ہمیشہ ایک باہمی، دو طرفہ تبادلہ ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ طلباء و طالبات معلومات کے مجہول صارف نہیں ہیں، جو ایک دوسرے کو بطور وسائل استعمال کرتے ہیں، بلکہ ایک ضروری تبادلے میں مشغول ہیں جس کے ذریعے نہیں یہ محسوس کرنے کی طاقت دی جاتی ہے کہ ان کی ایک آواز ہے جسے پوری دنیا میں سنا جا سکتا ہے۔ اسے بہت خوبصورتی سے ایک مصری استاد کی جانب سے جوابی رائے میں واضح کیا گیا ہے جو اپنے طلباء و طالبات کے ساتھ ایک عالمگیر مکالمے کی مشق کر رہی تھیں:

"...انہوں نے VC کے اختتام پر بہت اچھا محسوس کیا، جب انہیں پتہ چلا کہ وہ ترغیب دہ ہو سکتے ہیں اور مصریوں کے بارے میں اپنے امریکی ہم منصبوں کی رائے ایک لمحے کے لیے بدل سکتے ہیں۔ ان کے ہم منصبوں کی جانب سے کچھ بہت مشکل سوالات کیے گئے جس نے میرے طلباء و طالبات کو ہمیشہ سے زیادہ اپنے آپ کو دریافت کرنے کے قابل بنایا۔"

یہاں زور اس بات پر ہے کہ طلباء و طالبات نے اپنے بارے میں کیا سیکھا، صرف اس لحاظ سے نہیں کہ ان سے ہمکلام ہونے والوں کو کیا جواب دیئے، بلکہ اس لحاظ سے بھی کہ تجربے پر ان کی سوچیں کیا تھیں۔ یہ باہمی اور دوطرفہ جستجو مکالماتی تجربے کا قلب ہے، اور دوسرے کے ساتھ تعلق کا ایک گہرا احساس تعمیر کرنے کی بنیاد رکھتی ہے۔

بنیادی طور پر یہی وہ چیز ہے جس کی ہم تعمیر چاہتے ہیں - عقیدے، مذہب، ثقافت اور قومیت کی محسوس کردہ حدود کے آر پار حقیقی تعلقات۔

آخر میں، لیوانناز کے کچھ فہموں کو ملاحظہ کرنا مفید ہے، جن کے لیے اخلاقی سروکار باہمی مقابلے کا پہلا عنصر ہے۔ دوسروں کا خیال رکھنے کا فرض از خود حالت ہے۔ لیوانناز 'چہرے' کے خیال کا حوالہ بطور ایک طریقہ دیتے ہیں جس میں ہم دوسروں کا سامنا کرتے ہیں:

"...چہرے کے ساتھ سامنا کرنا - جو، اخلاقی ادراک ہے، مختصراً ادراک کی شرط کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔"[5]

اس مختصر بیان میں کوئی بھی لیوانناز کی سوچ کے تین اہم ترین عناصر کشید کر سکتا ہے۔ اول یہ کہ کوئی فرد دوسرے سے چہرے

4 بیوبر، ایم (1970)۔ میں اور تو۔ نیویارک: سائمن اور شستر صفحہ 58۔

5 لیوانناز، ای (2002)۔ کیا علم الوجود بنیادی ہے؟ In A. Peperzak, S. Critchely, & R. Bernasconi, Emmanuel Levinas. بنیادی فلسفیانہ تحریریں (pp. 1-11). بلومنگٹن: یونیورسٹی آف انڈیانا پریس صفحہ 11۔

سرگرمیاں

کے ساتھ سامنا کرتے ہوئے ملتا ہے، دوم یہ کہ یہ سامنا، اپنی قطعی ساخت میں، اخلاقیات کی گہری شکل ہے، اور سوم یہ کہ ادراک کی بنیادی شرط بذاتِ خود ایک اخلاقی سروکار ہے - 'اخلاقیات سب سے مقدم'۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ یہ ارتکاز ویڈیو کانفرنس ٹیکنالوجی کی کچھ طاقت کو منکشف کرتا ہے - کیونکہ کوئی اصل میں مقرر کا چہرہ
دیکھنے کے قابل ہوتا ہے (اور درحقیقت ہم طلباء و طالبات کو اپنی جسمانی حرکات پر غور کرنے کی بھی ترغیب دیتے ہیں)، یہاں رابطے کا ایک حیران کن احساس ہوتا ہے۔ طلباء و طالبات، اساتذہ اور مہمان مقررین سب نے اس پر تبصرہ کیا ہے۔ بلاشبہ، بعض اوقات ٹیکنالوجی ناقص ہوتی ہے - لیکن ایک چہرہ شناخت کرنے کی انسانی صلاحیت کو غلط اندازہ نہیں لگانا چاہیئے۔ لیوانناز کے الفاظ "چہرہ" کو عالمگیر مکالمے سے ان کے تجربات کی گہرائی پر گفتگو کرنے والے امریکی طلباء و طالبات کی جانب سے بھی لاشعوری طور پر استعمال کیا گیا ہے۔

"دنیا میں اتنا کچھ ہوتا ہے جس کا مجھے تجربہ نہیں ہوا ہے یا یہ سب خبروں میں دیکھتے ہوئے اسے حقیقی طور پر سمجھا نہیں ہے۔ ایک مخصوص صورتحال میں کسی کے ساتھ حقیقی رابطہ ٹی وی پر کسی کو اس کا تجزیہ کرتے ہوئے دیکھنے سے زیادہ بامعنی ہے۔ یہ صورتِ احوال کی ایک شکل بھی بنا دیتا ہے جسے میں شاید دوسری صورت میں دور یا غیر اہم سمجھتا۔"

اس نشست کے اختتام تک آپ کے طلباء و طالبات کو جان لینا چاہیئے کہ مکالمہ کیا ہے اور کیا نہیں ہے، ایک دوسرے کی بات سننے کی اہمیت کو سمجھنا چاہیئے اور اس کی اہمیت پر غور کرنا چاہیئے۔

تشخیص کا معیار

طلباء و طالبات مکالمے کی اہمیت کو سمجھتے ہیں، کہ یہ ایک مخصوص قسم کی گفتگو ہے اور یہ کہ مخصوص قسم کی مہارتیں استعمال کرتی ہیں۔

عملی دستاویزات

ذیل کی سرگرمیوں کے ہمراہ دی گئی عملی دستاویزات اس باب کے آخر میں مل سکتی ہیں۔

ابتدائی سرگرمی 1

جب ہم سنتے نہیں ہیں تو کیا ہوتا ہے

مقصد

یہ سوال طلباء و طالبات کو تبادلۂ خیال کی اہمیت کو کھوجنے کے مواقع فراہم کرتا ہے، اس طریقے کو استعمال کرتے ہوئے، یہ متقاضی ہے کہ تمام طلباء و طالبات سوال میں مشغول ہوں، کئی انواع کے جوابات تیار کریں اور اپنی بولنے اور سننے کی مہارتوں کی مشق کریں۔

مرحلہ 1

سوال "جب ہم ایک دوسرے کی بات نہیں سنتے تو کیا ہوتا ہے؟" کو بورڈ پر لکھ دیں۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات کو وضاحت کریں کہ آپ اس کو ایک نئے طریقے سے دیکھنے جا رہے ہیں اور ایک طریقے کے طور پر **اپنے خیالات کا اشتراک کرنا** (دیکھیں صفحہ 11) کو متعارف کروا رہے ہیں جس کے ذریعے وہ اپنے جوابات کا اشتراک کریں گے۔

مرحلہ 3

اپنے طلباء و طالبات ان کے جوڑوں کے دو بہترین خیالات بتانے کو نہیں یا تو زبانی جوابی رائے کے ذریعے یا نئے جوڑے بناتے ہوئے۔

خود اپنی دانش سے آگاہی کی جوابی رائے (مفید ہو سکتی ہے اگر طلباء و طالبات سرگرمی کے بارے میں شبہ کا شکار ہیں)۔ طلباء و طالبات کو میزان بنانے دیں کہ وہ کتنی تعداد میں مختلف خیالات پیش کرتے ہیں - یہ تعداد اس تعداد سے بہت زیادہ ہو گی جو وہ اس وقت پیش کرتے اگر آپ نے انفرادی طور پر خیالات پوچھے ہوتے اور وہ بہت زیادہ مزید لوگوں کی طرف سے بھی پیش آئے ہوتے۔ نیز (اگر قابلِ اطلاق ہو) اس پر غور کریں کہ عام طور پر کتنے لوگوں نے ہاتھ کھڑا کیا ہوتا اور کتنوں نے نہیں - اس طریقے نے سب کو مشغول کر دیا۔

ابتدائی سرگرمی 2

میری بات سنیں!

مقصد

طلباء و طالبات خیالات کے اشتراک کے لیے ساتھوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ یہ سرگرمی آخر کار ہر کسی کو حصہ لینے کے قابل بناتی ہے، جوشیلوں کو محدود کرتے ہوئے (انہیں توجہ مرکوز رکھنے کی ترغیب دیتے ہوئے) اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے جو خاموش رہنے کو ترجیح دیں گے، جبکہ یہ یقینی بناتی ہے کہ تمام طلباء و طالبات بولنے اور سننے دونوں میں پورا پورا حصہ لیں۔

وسائل

آپ کو اس سرگرمی کے لیے ایک وقت پیماء کی ضرورت ہو گی، ترجیحاً ایک ایسا جو تمام طلباء و طالبات کو نظر آتا ہو۔ آپ ایک وقت پیماء یہاں سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں: teachit.co.uk/702

مرحلہ 1

طلباء و طالبات سے جوڑوں کی شکل میں کام کروائیں۔ ان کا ان کے ڈیسک پر کسی کے ساتھ جوڑا بنا دیں، ایک عمومی ساتھی، کوئی ایسا جسے وہ چنتے ہیں، یا ان کے جوڑے بنانے کے لیے اعداد/ٹکڑوں میں کٹی تصاویر استعمال کریں (اعداد لکھے ہوئے کارڈ تھمائیں - ہر عدد کے دو کارڈ - جب طلباء و طالبات اندر آئیں، پھر ان سے اسی نمبر والے طالب علم یا طالبہ کو تلاش کرنے کو کہیں)۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات کے لیے سرگرمی کا خلاصہ تیار کریں۔ بولنے والوں کے لیے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے ایک وقت مقرر ہو گا، اور پھر سننے والے کو لازماً جوابی رائے دینا ہو گی۔ پھر کرداروں کا تبادلہ کر لیا جاتا ہے۔ دونوں عناصر کو اچھی طرح تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

مقرر کو اپنی بات پورا ایک منٹ کرنے کے لیے تیار ہونے کی ضرورت ہے - مثالی صورت یہ ہے کہ اسے ذاتی اور موضوعی ہونا چاہیئے ("میرا اس چیز کے بارے میں کیا خیال ہے؟" "میرے لیے کیا اہمیت رکھتا ہے؟")۔ مقررین تیار کردہ بہت مختصر نوٹس کا حوالہ دے سکتے ہیں (کچھ نکات - نہ کہ ایک پورا مسودہ)۔

سامع کو مؤثر طریقے سے سننے کے لیے تیار ہونے کی ضرورت ہے ("سوچیں کہ اچھا سامع کیسا نظر آتا ہے - پہلے استاد اچھے سامع کا نمونہ پیش کرے) اور پھر مرکوز انفرادی جوابی رائے پیش کرے

- لہٰذا ایک فقرے پر اختتام کرتے ہوئے جیسے کہ "مجھے --------- میں دلچسپی تھی"، "میں --------------- میں محو ہوا/ہوئی"

مرحلہ 3

طے کر لیں کہ کون پہلے بولے یا سنے گا۔ اگر آپ طلباء و طالبات کا انتخاب کرنے والے ہیں تو مقداری عوامل استعمال کریں: سب سے لمبے بالوں والا فرد، جس کی سالگرہ آج کے دن سے قریب ترین ہے، جس نے سب سے زیادہ رنگوں والا لباس پہنا ہے، سب سے مختصر/طویل نام، مختصر نال حروفِ تہجی میں پہلے آتا ہے۔

مرحلہ 4

طے کر لیں کہ طلباء و طالبات کے پاس کتنا وقت ہو گا (مقرر کے لیے ایک منٹ بہترین ہے، تیس سیکنڈ سامع کے جوابی رائے دینے کے لیے)۔

مرحلہ 5

پھر مقرر بولتے ہیں، سامع سنتے ہیں، پھر جوابی رائے دی جاتی ہے۔ آپ مکالمے کے درمیان میں ہدایات دوبارہ دے سکتے ہیں۔ جب وقت ختم ہو جائے طلباء و طالبات کو ترغیب دیں کہ:

- انھوں نے جس بات کا تبادلہ کیا ہے اس پر غور کریں (اپنے بہترین 2/5 خیالات لکھ لیں، اپنے خیالات کا نئے ساتھی کے ساتھ اشتراک کریں)
- اپنے ساتھی کو مثبت جوابی رائے دیں (یا تو سادہ سادہ "آپ نے بہت اچھا کیا"، یا فقرے کو ایسے ختم کریں "مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے میں مزہ آیا کیونکہ...")

یادداشت

یہ ایک قیمتی طریقہ ہے جسے پورے *مکالمہ کے بنیادی اصول* میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مشمولات پر کام کرتے ہوئے آپ کو خیالات کے اشتراک کے لیے اس تکنیک کے بہت سے حوالے ملیں گے۔

ابتدائی سرگرمی 3

ہمارے خیالات کا اشتراک کرنا

مقصد

جیسے *میری بات سنیں!* یہ سرگرمی آخر کار ہر کسی کو حصہ لینے کے قابل بناتی ہے، جبکہ یہ یقینی بناتے ہوئے کہ تمام طلباء و طالبات بولنے اور سننے دونوں میں پورا حصہ لیتے ہیں۔

وسائل

آپ کو اس سرگرمی کے لیے ایک وقت پیماء کی ضرورت ہو گی، ترجیحاً ایک ایسا جو تمام طلباء و طالبات کو نظر آتا ہو۔

مرحلہ 1

طلباء و طالبات سے جوڑوں کی شکل میں کام کروائیں۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات کے لیے سوال کا خلاصہ تیار کریں۔ اس سرگرمی کے لیے سوال کے کئی ممکنہ جواب ہونے چاہیئں (اور منفرج (تخلیقی) سوچ کی ترغیب دے) تاکہ جب آپ طلباء و طالبات سے ان میں سے کوئی ایک پوچھ رہے ہوں تو یہ بہترین طور پر کام کرے:

- غور کریں کہ انہوں نے کیا سیکھا ہے ("ایک دوسرے کو یاد دلائیں پچھلے سبق میں ہم نے کس بات کا احاطہ کیا تھا")
- ایک سوال کے ممکنہ جوابات کی کئی انواع پیش کریں ("آپ اور

آپ کا ساتھی سوال X کے کتنے جوابات پیش کر سکتے ہیں؟")

مرحلہ 3

انفرادی طور پر سوچنے کے لیے کچھ وقت دیں۔

مرحلہ 4

طے کر لیں کہ آغاز کون کرنے جا رہا ہے - مقداری عوامل استعمال کریں - سب سے لمبے بالوں والا فرد، جس کی سالگرہ آج کے دن سے قریب ترین ہے، جس نے سب سے زیادہ رنگوں والا لباس پہنا ہے، سب سے مختصر/طویل نام، مختصر نال حروفِ تہجی میں پہلے آتا ہے۔

مرحلہ 5

طے کر لیں کہ طلباء و طالبات کے پاس کتنا وقت ہو گا (ایک منٹ بہترین ہے)۔ پھر طلباء و طالبات اپنے خیالات کا اظہار کرنے یا جواب دینے کے لیے باریاں لیتے ہیں - انہیں تیزی سے چلنا ہے اور جتنے زیادہ خیالات ممکن ہوں بتانے ہیں۔ مثالی بات یہ ہے کہ کوئی جھجھک نہیں ہونی چاہیئے - انہیں دیئے گئے وقت میں جتنے زیادہ ممکن ہو سکیں خیالات بتانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

مرحلہ 6

جب وقت ختم ہو جائے طلباء و طالبات کو ترغیب دیں کہ:

- انہوں نے جس بات کا تبادلہ کیا ہے اس پر غور کریں (اپنے بہترین 2/5 خیالات لکھ لیں، اپنے خیالات کا نئے ساتھی کے ساتھ اشتراک کریں)
- اپنے ساتھی کو مثبت جوابی رائے دیں (یا تو سادہ سادہ "آپ نے بہت اچھا کیا"، یا فقرے کو ایسے ختم کریں "مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے میں مزہ آیا کیونکہ...")

یادداشت

یہ ایک قیمتی طریقہ ہے جسے پورے *مکالمہ کے بنیادی اصول* میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مشمولات پر کام کرتے ہوئے آپ کو خیالات کے اشتراک کے لیے اس تکنیک کے بہت سے حوالے ملیں گے۔

مرکزی سرگرمی 1

مکالمہ کیا ہے/کیا نہیں ہے

مقصد

طلباء و طالبات کو مکالمہ کیا ہے پر مزید گہرائی سے غور کرنے کی ترغیب دینے کے لیے (کہ یہ بات کرنے کے بارے میں سوچنے کا ایک مخصوص طریقہ ہے اور محض ایک عام گپ شپ نہیں ہے) اور اس کے مخصوص اصول اور توقعات ہیں، اس طرح بعد کے کام کے لیے ایک ابتدائی فہم ترتیب دیں۔

وسائل

عملی دستاویز 1.1: مکالمہ کیا ہے/کیا نہیں ہے

مرحلہ 1

تمام طلباء و طالبات کو اس سرگرمی کے ہمراہ آئے ہوئے کارڈ دیئے گئے ہیں (دیکھیں عملی دستاویز 1.1)۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات اپنے طور پر کارڈز کو دو ڈھیروں میں چھانٹی کریں اس لحاظ سے آیا کہ وہ کارڈ پر دی گئی وضاحت کو مکالمے کا حوالہ سمجھتے ہیں یا ابلاغ کی ایک مختلف قسم کا۔

مرحلہ 3

ایک ساتھی کے ساتھ کام کرتے ہوئے، طلباء و طالبات ایک دوسرے کی فہرستوں کو جانچتے ہیں اور اپنے فیصلوں پر گفتگو کرتے ہیں اور ایسی تبدیلیاں کرتے ہیں جن پر ان کا اتفاق ہو۔ کوئی بھی وضاحت جس پر وہ اتفاق نہیں کر سکتے اسے ایک طرف رکھ دیا جانا چاہیئے۔ وضاحتوں کے بارے میں جماعت کی گفتگو پر اختتام کریں بشمول اس کے کہ خالی کارڈ پر طلباء و طالبات نے کیا لکھا ہے۔

توسیع

طلباء و طالبات اچھے مکالمے کے لیے ایک رہنمائی یا ترکیب لکھیں تاکہ وہ مؤثر مکالمے کے لیے ضروری مہارتوں کے بارے میں سوچ رہے ہوں۔

پرانے طلباء و طالبات مکالمے کے کچھ مفکرین پر تحقیق کر سکتے ہیں جنھوں نے **مکالمے کے بنیادی اصول** کے کام کو متاثر کیا ہے، مثلاً: مارٹن بیوبر، ڈیانا ایک، پوالو فرائر، ایمانوئیل لیوائناز اور ڈیوڈ بوہم۔

مرکزی سرگرمی 2

مکالمے کی کیس اسٹڈی: امام اور پادری

مقصد

طلباء و طالبات دنیا میں ایک مثبت تبدیلی لانے کے عمل میں مکالمے کے بہت مثبت اثر کی چھان بین کرنے کے قابل ہیں۔ طلباء و طالبات ایک ایسے موقع کی مثال پر غور کریں جہاں مکالمے کو قیامِ امن کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ اگر متعلقہ ہو تو براہِ کرم ایک زیادہ ثقافتی مناسبت والی متبادل کیس اسٹڈی بلاجھجھک استعمال کریں۔

وسائل

عملی دستاویز 1.2: *جب لوگ بات سننا بھول جاتے ہیں*

فلم: **امام اور پادری** (youtu.be/oapAA0XUaH4)

مرحلہ 1

اپنے طلباء و طالبات سے *جب لوگ سننا بھول جاتے ہیں* عملی دستاویز پڑھنے کو کہیں۔ متبادل طور پر، انہیں عملی دستاویز باآوازِ بلند پڑھ کر سنائیں۔ اس سبق میں طلباء و طالبات کی مہارتوں کے درمیان ربط قائم کریں (دوسروں کو سننا، مکالمے میں مشغولیت، مل کر کام کرنا اور ہمدردی) اسی دوران تنازعہ اور قیامِ امن کی کوششوں کو سمجھیں۔

مرحلہ 2

اپنی جماعت کو فلم **امام اور پادری** میں سے 10 منٹ کا ایک ٹکڑا دکھائیں۔ فلم ایک متاثر کن کہانی ہے جو ایک کایا پلٹ کو بیان کرتی ہے جو نائجیریا میں امام محمد اشافہ اور پادری جیمز ووئے کی زندگیوں میں واقع ہوئی، جس نے انہیں مسلح سپاہ سے مفاہمتی کوششوں کے رفقائے کار میں تبدیل کر دیا۔ براہِ کرم ذہن نشین رہے کہ اس فلم میں کچھ پریشان کن تصاویر ہیں لہٰذا اسے دکھانے سے قبل اطمینان کر لیں کہ آپ اسے اپنے طلباء و طالبات کو دکھانے میں آرام دہ ہیں۔

مرحلہ 3

جب طلباء و طالبات یہ فلم دیکھیں تو ان سے کہیں کہ وہ جو کچھ دیکھتے اور سنتے ہیں اس بارے میں ان چیزوں کو لکھتے ہیں جو سب سے زیادہ قابلِ توجہ ہیں۔ فلم ختم ہو جانے کے بعد ان سے کہیں

کہ اپنے خیالات اپنے ساتھ بیٹھے فرد کو بتائیں اور پھر ان خیالات کو جماعت کی ایک گفتگو شروع کرنے کے لیے استعمال کریں۔ جماعت کی گفتگو کے لیے نکات:

- تنازعہ کی وجوہات
- امن میں رکاوٹیں
- قیامِ امن میں مکالمے کا کردار۔ گفتگو کو تحریک دینے کے لیے امام اشافہ اور پادری جیمز کے دو اقوال استعمال کریں

مرحلہ 4

آخر میں، طلباء و طالبات سے غور کرنے کو کہیں کہ ان کے خیال میں ان کے علاقے میں امن سے متعلقہ مسائل کہاں ہیں۔ کیا اس صورتِ حال میں بھی مکالمہ قیامِ امن میں مدد کے لیے استعمال کیا جا سکا؟

توسیع

آپ کے طلباء و طالبات اس منظر نامے کی کئی وسائل کے ذریعے مزید چھان بین کر سکتے ہیں

- کینیا کی ایک تنگ وادی میں سنہ 2008 میں انتخابات کے بعد فساد میں پادری اور امام کے قیامِ امن کے منصوبے کے متعلق ان کی گفتگو: bbc.co.uk/news/world-africa-11734436
- پادری جیمز اور امام اشافہ کے ساتھ ایک انٹرویو کا متن جس میں وہ اپنی تاریخ اور کام کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں: http://berkleycenter.georgetown.edu/interviews/a-discussion-with-pastor-james-wuye-and-imam-muhammad-ashafa
- نائجیریا اور وہاں پر تنازعہ کی صورتحات پر مزید گہری معلومات کے لیے مرکز برائے مذہب و ارضی سیاسیات پر جائیں: http://tonyblairfaithfoundation.org/religion-geopolitics/country-profiles/nigeria
- اگر آپ اپنی جماعت کو دکھانے کے لیے پادری جیمز اور امام اشافہ کے بارے میں مکمل فلم خریدنا چاہتے ہیں تو آپ یہاں سے خرید سکتے ہیں: www.fltfilms.org.uk

مرکزی سرگرمی 3

مکالمے کے لیے ہمارے اصول

مقصد

مکالمے کے دوران طلباء و طالبات کے طرزِ عمل کے بارے میں توقعات پر ایک مفاہمت پیدا کرتے ہوئے استاد کو ایک محفوظ جگہ بنانے کے قابل بنانا۔ گروہی یا جماعت کے کام کے ذریعے طلباء و طالبات کو گفتگو کے لیے اصول وضع کرنے چاہیئں؛ مثالی طور پر ہر کسی کو ان پر اتفاق کرنا چاہیئے، اور یہ یقینی بنانا ایک اچھی تجویز ہو گی کہ طلباء و طالبات مستقبل کی نشستوں میں انہیں ملاحظہ کرنے کے قابل ہوں۔

وسائل

عملی دستاویز 1.3: *مکالمے کے لیے نمونے کے اصول*

مرحلہ 1

طلباء و طالبات کو چاہیئے کہ انہیں لکھ لیں، ایک چھاپا گیا کاغذ استعمال کریں، ایک پوسٹر یا پاور پوائنٹ سلائیڈ بنا لیں جو اس وقت بورڈ پر لگائی جا سکے جب طلباء و طالبات مستقبل کی نشستوں کے لیے آتے ہیں۔

مرحلہ 2

آپ اس گفتگو کے جزو کے طور پر دیئے گئے پرچے کا حوالہ لے

سکتے ہیں۔ یہاں ایسی آراء ہوں گی جن سے ہو سکتا ہے کہ طلباء و طالبات شناسا نہ ہوں - ان کی مشق کے لیے متاخر اسباق میں مواقع تلاش کریں۔

سوچ بچار کی سرگرمی 1

میرا مکالمے کا اسکور کیا ہے؟

مقصد

مکالمے کے اسکور کی سرگرمی خاص طور پر دو طریقوں سے مفید ہے - اول یہ طلباء و طالبات کو مکالمے کے لیے درکار مخصوص مہارتوں پر غور کرنے کی ترغیب دیتی ہے، اور دم یہ آپ کو ایسے شعبوں کی شناخت کرنے کے لیے ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے قابل بناتی ہے جو مستقبل کی نشستوں میں مرتکز مدد کے متقاضی ہو سکتے ہیں۔ اس سرگرمی میں، طلباء و طالبات خود کو، یا اپنے ساتھیوں کو مکالمے کی کئی کلیدی مہارتوں پر ایک اسکور دیتے ہیں۔ آپ اگلے سبق کی تیاری کے لیے اس سرگرمی کو بہت سے طریقوں سے استعمال کر سکتے ہیں۔

وسائل

عملی دستاویز 1.4: *میرا مکالمے کا اسکور کیا ہے؟*

اختیار 1

طلباء و طالبات اپنے طور پر، یا ایک ساتھی کے ساتھ مل کر پرچے کو مکمل کر سکتے ہیں (بعد والی بات اکثر بہتر ہوتی ہے - کیونکہ یہ زیادہ گہری سوچ سوچنے کا رجحان رکھتی ہے)۔

اختیار 2

مکالمے کی مہارتوں کے لحاظ سے اپنی جماعت کی خوبیوں اور خامیوں کی تشخیص کے لیے، اسے *مکالمے میں کرنے والے کاموں کی فہرست* (دیکھیں صفحہ 18) اور اپنے پیشہ ورانہ اندازے کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔

اختیار 3

پھر آپ ان معلومات کو ان سرگرمیوں کا تعین کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں جن پر آپ اگلے سبق میں توجہ دینے جا رہے ہیں۔ - اگر آپ کے طلباء و طالبات کا، مثال کے طور پر، 'بولنے' میں سب سے کم اسکور ہے، پھر ایسی سرگرمیاں چننے کی کوشش کریں جو اسے بہتر بنا سکیں۔ حتیٰ کہ آپ اپنی جماعت کو تقسیم بھی کر سکتے ہیں اور ان کی خوبیوں اور خامیوں کے مطابق، مختلف گروہوں کو مختلف کام تفویض کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں، چونکہ یہ مہارتیں ہیں، ہر کسی میں بہتری آ سکتی ہے (حتیٰ کہ ان طلباء و طالبات میں بھی جو پہلے ہی سے اچھے ہیں)، اور یہ کہ باقاعدگی کے ساتھ مشق مہارتوں کو اکثر تیزی سے ترقی دینے کا راز ہے۔

سوچ بچار کی سرگرمی 2

WWW/EBI: کیا اچھا رہا؟ اور بھی بہتر ہوتا اگر ...

مقصد

یہ ایک بہت سادہ تکنیک ہے جسے طلباء و طالبات کو خود اپنی انفرادی، اور ان کے ہم جماعتوں کی کارکردگی پر غور و خوض کرنے کے قابل بنانے کے لیے کئی طرح کی حکمتِ عملیوں کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ طلباء و طالبات دو بیانات مکمل کریں:

کیا اچھا رہا (WWW)؟ طلباء و طالبات کو سرگرمی کے ان شعبوں کو

پہچاننا ہوتا ہے جن میں کامیابی رہی - یہ یا تو نتیجے کے لحاظ سے ہو سکتی ہے یا ان مہارتوں کے لحاظ سے جن کا وہ اس تک پہنچنے کے لیے مظاہرہ کرتے ہیں۔

اور بھی بہتر ہوتا اگر (EBI): طلباء و طالبات کو یہ پہچاننا ہے کہ بہتر کرنے کے لیے انہیں کیا چاہیئے - یہ اہمیت کا حامل ہے کہ ان کا اظہار مثبت طریقے سے کیا جائے - یہ آگے دیکھنے سے متعلق ہے!

طلباء و طالبات کو ہر ایک کے لیے 2 یا 3 اہم نکات لکھنے کی ترغیب دینا ایک اچھی تجویز ہے - تاکہ ایک مختصر مکمل نشست کچھ اس طرح کے نتیجے کی حامل ہو:

WWW	EBI
WWW 1: ہم نے ایک بہت ہی شاندار پاورپوائنٹ پریزنٹیشن تیار کی۔ **WWW 2:** ہم نے ایک پُرمغز گفتگو کی اور چند اچھے خیالات پیش کیے۔	**EBI 1:** جب ہم پریزنٹیشنز تیار کر رہے تھے تو جماعت میں ہر کوئی کسی نہ کسی کام میں لگا ہوا تھا **EBI 2:** ہر کسی نے بہت دھیان سے ہدایات پر عمل کیا۔

آپ دیکھ سکتے ہیں کہ دو EBI کچھ افراد کی حقیقی تنقید ہیں - لیکن ان کا اظہار ایک مثبت اور گمنام طریقے سے کیا گیا ہے۔ جب آپ اس تکنیک کو استعمال کرنا شروع کر رہے ہوں تو طلباء و طالبات میں مقابلے کے لیے WWW/EBI بیانات کی کچھ مثالیں رکھنا ایک اچھی تجویز ہو سکتی ہے، لیکن آپ کو پتہ چلے گا کہ وہ غور کرنے کی اس سادہ تکنیک کو تیزی سے سمجھ لیتے ہیں۔

اختیار 1: واحد سرگرمی

ایک واحد سرگرمی کے بعد آپ WWW/EBI کا ایک فوری تجزیہ کر سکتے ہیں۔ طلباء و طالبات میں سے ہر ایک کو ایک نکتہ لکھنے کے لیے ایک مقررہ وقت (مثلاً 30 سیکنڈ) دیں (یا تو انفرادی طور پر اپنے بارے میں، اپنے گروہ یا پوری جماعت کے بارے میں، جیسے مناسب ہو)۔ پھر آپ انہیں طلباء و طالبات سے میز کے درمیان رکھواتے ہوئے اشتراک کر سکتے ہیں، بے ترتیبی سے ایک اور چُنیں، اور پھر بیچ بیچ میں سے طلباء و طالبات سے کہیں کہ ان آراء کو پڑھیں جو ان کے سامنے ہیں۔

اختیار 2: سبق

سوچ بچار کی ایک سرگرمی کے طور پر سبق کے آخر میں، آپ:

- ***لازمی کریں:*** تیزی سے کچھ کریں جیسے اوپر بتایا گیا ہے - صرف ایک یا دو نکات، اور **اپنے خیالات کا اشتراک کرنا** یا **میری بات سنیں!** سرگرمیوں میں سے کوئی ایک استعمال کرتے ہوئے اشتراک کریں۔
- ***کو کرنا چاہیئے:*** ہر ایک کے لیے تین نکات پیش اور تحریر کریں، پھر ایک ساتھی یا گروہ کو بتائیں۔ بیچ بیچ میں سے طلباء و طالبات سے جوابی رائے مانگیں
- ***کر سکتے/سکتی ہیں:*** ان کے تین نکات کو لکھ لیں۔ ایک ساتھی کو بتائیں۔ پھر بہت احتیاط سے جوابی رائے کا انتظام کریں؛ طلباء و طالبات سے ان کی میز پر بہترین تبصرے کو ووٹ دلوائیں۔ طلباء و طالبات کو اپنے تبصرے ایک دوسرے کو بتاتے ہوئے، کمرے میں گھل مل جانا چاہیئے۔ جب طلباء و طالبات نے ایک دوسرے سے بات کر لی ہو تو انہیں اپنے نکات دوبارہ لکھنے کا موقع فراہم کریں۔

اختیار 3: نمونہ

اس حصے کے آخر میں بطور سوچ بچار پورے حصے پر طلباء و طالبات کی سوچ بچار کے انتظام کے لیے، ایک زیادہ بڑے خیال کے جزو کے طور پر WWW/EBI پرچوں کو استعمال کریں۔ انہیں بطور فرد اور مکمل گروہ دونوں کے لیے WWW/EBI نکات تیار کرنے کے قابل ہونا چاہیئے۔

انہوں نے جو کچھ کیا ہے اس کی شناخت کے لیے انہیں ایک موقع فراہم کرتے ہوئے آغاز کریں (یا تو بذریعہ گفتگو یا پھر کارڈ کو چھانٹنے یا اس سے ملتی جلتی کوئی سرگرمی)۔

پھر انہیں WWW/EBI کا ایک تجزیہ کرنے کے لیے انفرادی طور پر کام کرنے کی ترغیب دیں، قبل اس سے کہ آپ مل کر بطور گروہ مشترکہ کام تیار کرنے کی طرف جائیں، جس پر وہ مستقبل کے کام کے لیے اہداف کی بنیاد رکھ سکیں۔

یادداشت

یہ ایک قیمتی طریقہ ہے جسے پورے **مکالمہ کے بنیادی اصول** میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مشمولات پر کام کرتے ہوئے آپ کو اپنے اور ساتھی کے کام کے لیے اس تکنیک کے بہت سے حوالے ملیں گے۔

مکالمہ کیا ہے/کیا نہیں ہے

ایسے لوگوں کے ساتھ ایک مقابلے میں جن کے خیالات، اقدار اور عقائد مجھ سے مختلف ہو سکتے ہیں، مکالمہ ایک عمل کا نام ہے جس کے ذریعے میں دوسروں کی زندگیوں، اقدار اور عقائد کو بہتر سمجھتا/سمجھتی ہوں اور دوسرے میری زندگی، اقدار اور عقائد کو سمجھتے ہیں۔

ان سرخیوں کے تحت کارڈز کی چھانٹی کریں: **مکالمہ کیا ہے** اور **مکالمہ کیا نہیں ہے** (ایک کارڈ کو آپ کے اپنے خیالات کے لیے خالی رکھا جاتا ہے)۔

ویسی ہی چیز جیسی کہ مباحثہ ہے	یکسانیتوں پر گفتگو کرتے ہوئے یہ معلوم کرنے کی کوشش کرنا کہ ہم سب کیسے ایک جیسے ہیں	دوسروں کی زندگیوں کے بارے میں مزید جاننے کے لیے سوالات پوچھنا
کسی دوسرے کے ساتھ دوست بنانا	ایک انٹرویو	دوسرے کیا کہتے ہیں اسے دھیان سے سننا اور انہیں جواب دینا
ایک دلیل	کسی چیز کو دیکھنے کے ایک مختلف طریقے کو سمجھنے کی کوشش کرنا	مشترکہ مسائل کے حل تلاش کرنے کے لیے مل کر کام کرنا
ایک گفتگو جہاں میں مشکل سوالات پوچھنے/مشکل تجربات بتانے میں کافی محفوظ محسوس کروں	یہ معلوم کرنے کی کوشش کرنا کہ ہم مختلف کیسے ہیں اور ان اختلافات کو سمجھنا	تیار کردہ بیانات دوسرے لوگوں کو پڑھ کر سنانا
بولنے کے لیے اپنی باری کا انتظار کرنا		

عملی دستاویز 1.2

جب لوگ بات سننا بھول جاتے ہیں...

نائجیریا کی آبادی 250 کی تعداد تک مختلف نسلی گروہوں پر مشتمل ہے جو 100 سے زائد زبانیں بولتے ہیں۔ اس کی آبادی بنیادی طور پر عیسائیوں اور مسلمانوں پر مشتمل ہے جس میں مسلمانوں کی اکثریت شمال میں اور عیسائیوں کی اکثریت جنوب میں بستی ہے۔ سیاسی طاقت، ماضی میں، عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان تقسیم رہی ہے لیکن یہ نظام ٹوٹتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

بیسویں صدی میں نائجیریا کا مذہبی منظرنامہ ڈرامائی طور پر تبدیل ہو گیا۔ سنہ 1900 میں، ایک اندازے کے مطابق نائجیریا کی 27 فیصد آبادی مسلمان اور 2 فیصد عیسائی تھی۔ باقی ماندہ آبادی روایتی مذہبی عقائد کی پیروکار تھی۔ بیسویں صد کے دوران عیسائیت جنوب اور درمیانی پٹی میں تیزی سے بڑھی اور مسلمان اکثریتی شمال میں اب عیسائی اقلیتیں ہیں۔

نائجیریا میں مذہبی اور نسلی تقسیموں کی وجہ سے تنازعات، ناکافی حکومت اور معاشی مسائل میں اضافہ ہوا ہے۔ پلیٹئو ریاست میں، غریب ترین ریاستوں میں سے ایک نائجیریا ہے، اس کا دارالحکومت جوس عیسائی-مسلمان تقسیمی لکیر کے ساتھ واقع ہے جو ملک کو تقسیم کرتی ہے۔ غیر مساوی حقوق اور طاقت کے توازن کے مسائل بار بار مسلمان اور عیسائی برادریوں کے درمیان فساد پر منتج ہوئے ہیں۔ پلیٹئو ریاست میں، سنہ 2001، 2004 اور 2008 میں ہر سال کم از کم ایک ہزار لوگ مارے گئے تھے۔ جنوری 2000 میں کادونا ریاست میں شرعی قوانین کے نفاذ پر ایک تین روزہ تنازعہ کھڑا ہوا جس کے دوران عیسائی اور مسلمان نوجوانوں کے گروہوں نے 2،000 افراد کو ہلاک کر دیا اور بہت زیادہ املاک کو نقصان پہنچایا۔

پادری جیمز اور امام اشافہ کی کہانی

امام محمد اشافہ اور پادری جیمز ووئے بالترتیب مسلمان اور عیسائی مذہبی رہنماء ہیں جو کادونا ریاست کے باسی ہیں۔ آج وہ دوسرے کے جھگڑوں کو حل کرنے میں مدد کے لیے مل کر کام کرتے ہیں؛ لیکن انہوں نے بطور امن قائم کرنے والے آغاز نہیں کیا تھا۔

سنہ 1990 کے عشرے میں، پادری جیمز اور امام اشافہ نے مخالف مسلح گروہوں کی قیادت کی تھی اور اپنی متعلقہ برادریوں کے دفاع کے لیے وقف تھے۔ پادری جیمز نے کہا کہ انہوں نے ایک عیسائی مسلح گروہ تیار کیا تھا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو بچانا چاہتے تھے: "اس وقت مسلمانوں کے لیے میری نفرت کی کوئی حد نہیں تھی اور کسی بھی مسلمان نے کسی بھی وجہ سے مجھے کبھی متاثر نہیں کیا تھا۔"

کادونا ریاست میں 1990 کے عشرے میں فساد پھوٹ پڑا اور عیسائی اور مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ لڑے، ایک دوسرے کے گھر، فصلیں تباہ کر دیئے اور ایک دوسرے کے خاندانوں پر حملہ آور ہوئے۔ ایک شدید لڑائی میں، پادری جیمز اپنا ہاتھ گنوا بیٹھے اور امام اشافہ کے دو قریبی رشتہ دار مارے گئے۔ ایک دوسرے کے لیے اس نفرت کے باوجود دونوں افراد کی مئی 1995 میں اچانک ملاقات ہوئی۔ یہ ملاقات ایک اجتماع میں ہوئی جس کا اہتمام یونیسیف نے ان کی برادریوں میں صحت کے مسائل کے بارے میں کیا تھا۔ تقریب میں ایک مشترکہ دوست موجود تھا اور ایک وقفے کے دوران اس نے امام اشافہ اور پادری جیمز کا مصافحہ کروایا اور کہا "مجھے معلوم ہے آپ میں ریاست میں امن رکھنے کی صلاحیت موجود ہے۔ میں چاہتا ہوں آپ بات چیت کریں۔"[1]

اگلے برس کے دوران امام اشافہ نے پادری جیمز کے ساتھ رابطے کا آغاز کیا اور آہستہ آہستہ تعلق بڑھتا گیا۔ پادری جیمز کو یقین ہو گیا کہ وہ اپنے دل میں نفرت رکھ کر عیسائیت کی تبلیغ نہیں کر سکتے اور یہ کہ عفو اہمیت کا حامل ہے۔ اور، امام اشافہ نے ایسا ہی پیغام قرآن کی تعلیمات اور تمام بنی نوع انسان کے لیے اللہ کی محبت کے بارے میں سنا اور یہ کہ کیسے پیغمبر نے ان لوگوں کو معاف کر دیا تھا جنہوں نے انہیں پریشان کیا تھا۔

بین العقیدہ مصالحتی مرکز

بہت زیادہ گفتگو اور آپس میں تعلقات قائم کرنے کے بعد دونوں افراد نے آخر کار مفاہمت کر لی اور اپنے علاقے میں امن قائم کرنے کے لیے کام کرنے کا فیصلہ کیا۔ نتیجتاً سنہ 1995 میں پادری جیمز اور امام اشافہ نے مل کر بین العقیدہ مصالحتی مرکز کا آغاز کیا، ایک تنظیم جس کے اب 10،000 سے زائد ارکان ہیں جو اسکولوں اور جامعات میں نوجوانوں، خواتین، مذہبی قائدین اور سیاستدانوں کو بین العقیدہ تربیت فراہم کر رہے ہیں۔ مرکز دونوں مذاہب کے نوجوانوں، مرد و خواتین کو ایک مکالمے میں اور مصالحت کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔

امام اشافہ کا کہنا ہے، "یہ ایک سمجھوتہ ہے جس کا مسلمان یا عیسائی ہونے سے تعلق نہیں، یہ دونوں کے درمیان مباحثوں، یا جیت یا ہار سے متعلق نہیں ہے۔ یہ مکالمے اور ان مسائل پر توجہ دینے سے متعلق ہے جو ہم دونوں کو متاثر کرتے ہیں اور ہم اپنے سماج کو آگے لے جا سکتے ہیں۔"

پادری جیمز کا کہنا ہے، "ہم خدا کے شکرگزار ہیں کہ ہم نے ایک دوسرے کی بات سننے اور مکالمے کے لیے ایک محفوظ جگہ بنانے کی صلاحیت سیکھی ہے - جس کے بغیر ہم ہمیشہ دور بیٹھے چیزوں کو فرض کریں گے، اور آپ مفروضے کی بنیاد پر کسی کو قتل کر سکتے ہیں۔ ہم نے ایک تلخ سبق سیکھا ہے۔"

انہوں نے دونوں مذہبی برادریوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان قائدین کے درمیان مکالمہ کرواتے ہوئے کادونا ریاست میں اپنے کام کا آغاز کیا۔ وہ خطرے کی زد میں نوجوانوں کو تربیت کی پیشکش کرتے ہیں نا صرف تنازعات کے حل میں بلکہ کام حاصل کرنے کے لیے درکار مہارتوں میں بھی۔ سنہ 2000 کے فسادات کے بعد انہوں نے مقامی ذرائع ابلاغ استعمال کرتے ہوئے امن کے لیے ایک مہم چلائی اور مساجد اور گرجا گھر دونوں کی مرمت میں مدد کی۔ بین العقیدہ مصالحتی مرکز کے کام میں اب پورے نائجیریا میں وسیع انواع کی سرگرمیاں شامل ہیں اور انہوں نے اپنی کچھ مہارتوں کو باہر جیسے کہ کینیا میں بھی استعمال کیا ہے۔

---

1 http://berkleycenter.georgetown.edu/interviews/a-discussion-with-pastor-james-wuye-and-imam-muhammad-ashafa

مکالمے کے لیے نمونے کے اصول

1. دوسرے لوگ جو کچھ کہہ رہے ہیں اسے ہمیشہ توجہ سے سنیں۔
2. پہلے تولیں پھر بولیں۔
3. ہمیشہ مثبت رہنے کی کوشش کریں۔
4. ایک وقت میں صرف ایک فرد بولے۔
5. اگر آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں تو زیرِ غور آنے کے لیے اپنا ہاتھ کھڑا کریں۔
6. جب کوئی بول رہا ہے تو کوئی مداخلت نہ کریں۔
7. جب آپ کسی سے اختلاف کرتے ہیں، یقینی بنائیں کہ آپ کسی کے خیال پر تنقید کرنے اور خود اس فرد پر تنقید کرنے میں تمیز کریں۔
8. جب کوئی فرد کچھ کہہ رہا ہو تو ہنسیں مت (ماسوائے اس کے کہ وہ لطیفہ سنا رہے ہوں)۔
9. ہر کسی کی حصہ لینے کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔
10. ہمیشہ 'میں' کے بیانات استعمال کریں - اس کو عام نہ کریں۔
11. دوسرے لوگوں کے نکتۂ نظر کو سنجیدگی سے لیں؛ انہیں ایسی چیزوں کو قبول کرنے میں مشکل ہو سکتی ہے جو آپ کے لیے واضح ہیں۔
12. اپنی جسمانی حرکات اور اطوار کو یاد رکھیں (ناراض مت ہوں)۔
13. کئی ممکنہ جوابات والے سوالات استعمال کریں۔
14. آپ جو بھی کہتے ہیں ایمانداری سے کہیں۔
15. دوسرے لوگوں کے عقیدے یا نکتۂ نظر کے بارے میں منفی بات کرنے کی بجائے، اپنے کے بارے میں مثبت بات کریں۔
16. دوسروں کے خیالات کا احترام کریں، حتیٰ کہ اگر آپ متفق نہیں بھی ہیں۔
17. یہاں لوگوں سے ان کے عقیدے کے ترجمان والا سلوک نہ کریں۔
18. دوسروں کو مت بتائیں کہ ان کا عقیدہ کیا ہے، بلکہ انہیں آپ کو بتانے دیں۔
19. اپنی آراء کے درمیان یکسانیتوں اور اختلافات کو تسلیم کریں۔
20. یہاں لوگوں کے بارے میں فیصلہ مت سنائیں اس کو دیکھتے ہوئے جو کچھ لوگ جن کا نکتۂ نظر مشترک ہے کہتے یا کرتے ہیں۔
21. اس بات پر اصرار نہ کریں کہ لوگ آپ کے خیالات سے اتفاق کریں۔
22. ہر کسی کے عقیدے، جنس، نسل یا عمل سے قطع نظر ان کے ساتھ چلنے کی پوری کوشش کریں۔

عملی دستاویز 1.4

میرا مکالمے کا اسکور کیا ہے؟

ہر کالم کے لیے اسکور	**1** میرے جیسا نہیں	**2** کچھ کچھ میرے جیسا	**3** بہت میرے جیسا	اسکور
اپنی برادری، اپنے پس منظر یا وہ چیزیں جو میرے لیے اہمیت رکھتی ہیں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، میں اچھے بیانات، تفصیلات اور وضاحتیں دے سکتا/سکتی ہوں۔				
میں اپنے تجربات کی کسی ایسے فرد کو وضاحت کرنے کے قابل ہوں جو ان سے آشنا نہیں ہے۔				
میں ان باتوں کو آگے چلانے کے قابل ہوں جو دوسرے لوگ لوگوں کی سمجھنے میں مدد کے لیے کرتے ہیں۔				
تقریر کا میزان...				
مجھے معلوم ہے لوگوں کو کیسے دکھانا ہے کہ میں جسمانی حرکات کے ساتھ واقعی سن رہا/رہی ہوں۔				
مجھے معلوم ہے لوگوں کو کیسے دکھانا ہے کہ میں صرف بولنے کا انتظار کرنے کی بجائے فعال طریقے سے ان کی بات سن رہا/رہی ہوں۔				
میں مزید کیا جاننا چاہوں گا/گی یہ معلوم کرنے کے لیے میں اس پر غور کر سکتا/ سکتی ہوں جو میں نے دوسرے لوگوں سے سنا ہے۔				
سماعت کا میزان...				
اپنے فہم کو گہرا کرنے کے لیے، میں نے جو کچھ سنا ہے اس پر مبنی اچھے سوالات پوچھ سکتا/سکتی ہوں۔				
میں کھلے سوالات پوچھ سکتا/سکتی ہوں جو مقرر کو اپنی وضاحتیں تیار کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔				
میں ایسے سوالات پوچھ سکتا/سکتی ہوں جو گہرے معانی کے متلاشی ہیں اور کسی اور کے نکتۂ نظر کو سمجھنے میں میری مدد کرتے ہیں۔				
سوالات کا میزان...				
میں یہ وضاحت کرنے کے قابل ہوں کہ مجھے دوسرے لوگوں کے خیالات اور تجربات کے بارے میں کیسا محسوس ہوتا ہے۔				
میں دوسرے لوگوں کے خیالات اور تجربات پر ہمدردی سے جواب دینے کے قابل ہوں۔				
میں ایک شائستہ اور مؤدب طریقے سے کسی کے خیالات سے اختلاف کرنے کے قابل ہوں۔				
جواب کا میزان...				
میں نے دوسروں کے ساتھ گفتگو میں جو سیکھا ہے اس پر غور کرنے اور اس کی وضاحت کرنے کے قابل ہوں۔				
میں اپنے اور کسی دوسرے کے تجربات کے درمیان اتفاقات اور اختلافات پر غور کر سکتا/سکتی ہوں اور ان کی وضاحت کر سکتا/سکتی ہوں۔				
میں اس طریقے کی شناخت اور وضاحت کر سکتا/سکتی ہوں جس سے میری اپنی مہارتیں اور رویئے اس سے تبدیل ہوتے ہیں جو میں سنتا/سنتی ہوں۔				
غور کرنے کا میزان...				
کُل میزان...				

عملی دستاویز 1.5

WWW/EBI: کیا اچھا رہا؟ اور بھی بہتر ہوتا اگر ...

ذیل میں ہر کام کے نیچے دو یا تین قابلِ غور نکات لکھیں:

کیا اچھا رہا؟ سرگرمی کے ان شعبوں کی شناخت کریں جن میں کامیابی ہوئی۔	**اور بھی بہتر ہوتا اگر ...** سرگرمی کے ان شعبوں کی شناخت کریں جو بہتر ہو سکتے تھے۔

باب دو

مکالمہ کی مہارتیں

وہ کون سی مہارتیں ہیں جن سے فرق پڑتا ہے؟ ہم میں سے زیادہ تر نرم مہارتوں سے آشنا ہوں گے، اگرچہ دنیا بھر میں مختلف تعلیمی نظام ان کا حوالہ مختلف اصطلاحات استعمال کرتے ہوئے دیں گے۔ نرم مہارتیں وہ خصوصیات ہیں جو اس طریقے سے منسلک ہیں جس سے ہم تعلقات قائم کرتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ وہ ہمارے طلباء و طالبات کی مستقبل کی ملازمت کرنے کی صلاحیت کا ایک انتہائی ضروری حصہ ہیں (مالکان ہمیشہ مل کر کام کرنے والے لوگ چاہتے ہیں)، لیکن اسکول میں اکثر ان کی نمائندگی کم ہوتی ہے، کیونکہ وہ آسانی کے ساتھ مرکزی امتحانی نظام میں نہیں سماتے، اور ایک خوف رہتا ہے کہ نرم مہارتوں کی تیاری پر توجہ دیتے ہوئے، اس علم اور فہم پر توجہ دینے کے لیے کم وقت بچے کا جس کو جانچا جاتا ہے۔ ثبوت بتاتے ہیں کہ اس کا متضاد درحقیقت سچ ہے - کہ جب طلباء و طالبات کے درمیان نرم مہارتوں اور تعلقات کی آبیاری پر وقت صرف کیا جاتا ہے، اس کا ان کی تعلیمی کامیابی پر ایک مثبت اثر مرتب ہوتا ہے۔

مختلف مفکرین ممکنہ مہارتوں کی مختلف فہرستیں پیش کرتے ہیں جو اس زمرے میں آتی ہیں، لیکن ہم نے کئی ایک کی شناخت کی ہے جو اس پیک میں دی گئی سرگرمیوں سے پروان چڑھتی ہیں۔ مکالمے کی مشق کرنے میں، بولنا اور سننا انتہائی ضروری ہے۔ جبکہ یہ وہ مہارتیں ہیں جن کو بہت سے تعلیمی نظام پروان چڑھانے کے خواہش مند ہیں، یہ یاد رکھنا بہت اہمیت کا حامل ہے کہ مکالمے کا طریقہ اس میں مزید گہرائی سے غوطہ لگانے، اور ایک زیادہ مختلف طریقے سے ان مہارتوں کو پروان چڑھانے کے مواقع کی پیشکش کرتا ہے۔

مکالمے کے مہارتیں

عالمگیر مراسلت

طلباء و طالبات کے نکتۂ نظر، عقائد اور اقدار کی وضاحت کرتے ہوئے، یہ اہمیت کا حامل ہے کہ طلباء و طالبات کو صاف صاف اور اعتماد کے ساتھ بولنے کی مشق کرنے کا موقع ملے۔ جب ہم مکالمے میں حصہ لیتے ہیں تو یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ ہم محض دوسروں سے سیکھ ہی نہیں رہے ہیں، بلکہ، ایک ہی وقت میں، ہم انہیں سکھانے کے ذمہ دار بھی ہیں۔ *مکالمے کے بنیادی اصول* کے سیاق و سباق میں، یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہم اپنے تجربات اور خیالات دوسروں (اپنے کمرہ ہائے جماعت اور پوری دنیا میں) تک پہنچائیں جس کے ساتھ ہو سکتا ہے ہمارے پس منظر مشترک نہ ہوں؛ ہماری وضاحتیں واضح ہونا لازم ہے تاکہ ہر کوئی سمجھ سکے؛ جھک جھک، عامیانہ یا ثقافتی مفروضوں سے پاک۔
جب طلباء و طالبات کا اپنے عالمی ساتھیوں کے ساتھ سامنا ہوتا ہے، ان میں سے بہت سے انگریزی بطور ایک ثانوی (یا اضافی) زبان استعمال کر رہے ہوتے ہیں - لہٰذا یہ ضروری ہے کہ ہر کوئی سادگی اور وضاحت پر توجہ دیتے ہوئے اپنے خیالات کی وضاحت کرنا یاد رکھے۔

اس باب میں

1. بحث
- مکالمے کے مہارتیں
- دیگر مہارتیں
- مشق کامل بناتی ہے
- مکالمے میں کرنے والے کاموں کی فہرست

2. سرگرمیاں
- اپنی زبان پر دھیان دیں
- نازیبا یا مناسب؟
- جوابی سوالات پوچھنا
- ہم سب انٹرویو کرنے والے ہیں
- فعال سماعت
- پوچھنے والے کا تجزیہ
- اسے خفیہ رکھیں

3. عملی دستاویزات

فعال سماعت

یہ اہمیت کا حامل ہے کہ ہم مناسب طور پر سننے کی مہارت کو ترقی دینے میں طلباء و طالبات کی مدد کریں، دوسرے الفاظ میں، ایک دوسرے کے ساتھ گہرائی اور غور و خوض سے۔ یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ ہم اپنے کانوں سے زیادہ سنتے ہیں؛ ہم اپنی توجہ اپنی آنکھوں اور اجسام سے اور ایسے طریقوں سے ظاہر کر سکتے ہیں جن سے ہم ایک دوسرے کی بات پر ردِ عمل دیتے ہیں۔ کیا ہم مزید معلومات یا گہرا فہم حاصل کرنے کے لیے سوالات پوچھنے کے قابل ہیں؟ جب ہم موزوں طور پر سنتے ہیں ہم ایک ایسے فرد کے ساتھ مشغول ہوتے ہیں جو بول رہاہے اور وہ جو کہہ رہا ہے ہم اس کی قدر کر رہے ہیں۔ سب سے اہم یہ کہ ہم دکھا رہے ہیں کہ ہم فرد اور اس کے خیالات کی قدر کرتے ہیں، محض اپنے نکتہ ہائے نظر بیان کرنے کے منتظر نہیں ہیں۔

طلباء و طالبات کو متعارف کرواتے ہوئے یہ ایک معقول تدریسی مدد ہے۔ چینی حرف جس کا مطلب 'سننا' ہے چھوٹے حروف پر مشتمل ہے، جس میں سب حروف ہمیں حقیقتاً اچھی، فعال سماعت کی نوعیت کے بارے میں کچھ بتاتے ہیں۔

فعال سماعت محض توجہ دینا نہیں ہے بلکہ ایک مخصوص طریقہ کار ہے جو ماہرین کو رابطے کو بہتر بنانے اور متنازعہ اور مشکل مسائل پر توجہ دینے کے لیے مکالمے کو گہرا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ دوسرا فرد جو کہہ رہا ہے اسے توجہ سے سنیں۔ **فعال سماعت** میں کچھ اہم نکات میں شامل ہے:

- اس بارے میں سوچنا کہ آپ کی جسمانی حرکات اور انداز انہیں کیا کہہ رہے ہیں
- دخل اندازی نہ کرنا
- خاموشی کو مؤثر طور پر استعمال کرتے ہوئے، منتظر رہنا کہ انہیں جو کہنا ہے وہ کہہ لیں
- آپ جو کچھ سن رہے ہیں اس کے جذبات اور مواد کو دوسرے لفظوں میں بیان کرنا یا خلاصہ کرنا۔ آپ اس فرد کے ساتھ اتفاق نہیں کر رہے، اس نے جو کہا اسے محض دوہرا رہے ہیں۔
- ایک جذبے کا اظہار کرنا - "آپ ناراض محسوس ہوتے ہیں"
- مواد کا اظہار کرنا - "آپ ناراض محسوس ہوتے ہیں کیونکہ آپ کے ساتھ یہ چیزیں وقوع پذیر ہوئیں"
- فیصلہ دینے یا تخمینہ لگانے سے باز رہنا، صرف اظہار کرنا کہ دوسرا فرد کیا کہہ رہا ہے - اگر مجھے سمجھ آ گئی ہے تو آپ کہہ رہے ہیں کہ ...."
- دوسرے فرد سے ایک ایسے طریقے سے اس کے تجربات یا احساسات کے بارے میں مزید پوچھنا جو ظاہر کرے کہ آپ دلچسپی رکھتے ہیں
- ایک فرد کو تصدیق کرنا جب آپ اس سے متفق ہیں جو وہ کہہ رہا ہے

یہ *فعال سماعت* کے *دفاعی سماعت* سے فرق کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ **فعال سماعت** دوسرے فرد کو اظہار کرتی ہے کہ آپ حقیقتاً انہیں سن رہے ہیں - یہ جھگڑے کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ **دفاعی سماعت** سمجھنے کا اظہار نہیں کرتی نہ ہی اس کا کہ آپ کو ان کی فکر ہے۔ مثال کے طور پر، ایک بیٹی اپنی والدہ سے کہتی ہے: "امی آپ کے پاس میرے لیے کبھی بھی وقت نہیں ہوتا! آپ ہمیشہ مصروف رہتی ہیں اور دوسرے لوگوں کے لیے کام کرتی رہتی ہیں"۔

فعال جواب	دفاعی جواب
"ایسا لگتا ہے کہ آپ بہت زیادہ مایوس ہوئی ہیں کہ میں بہت مصروف ہوں اور آپ میری کمی محسوس کر رہی ہیں۔ آپ کو کب سب سے زیادہ خواہش ہوئی کہ میں پاس ہوتی؟ چلیں زیادہ وقت اکٹھے گزارنے کا طریقہ تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔"	"لیکن میں کام کر رہی ہوں تاکہ میں آپ کو اسکول بھیجنے، آپ کے کپڑے اور آپ کی خوراک خریدنے کے لیے پیسے کما سکوں!"

بعض اوقات یہ حافظے کے لیے لفظ **LISTEN** سے تجویز کیا جاتا ہے۔

L **LOOK** دلچسپی لینے والے دکھنا، دلچسپی لینا۔

I **INVOLVE** جواب دیتے ہوئے خود کو شامل رکھنا۔

S **STAY** ہدف پر مرکوز رہنا۔

T **TEST** اپنے فہم کو جانچنا۔

E **EVALUATE** آپ جو سنتے ہیں اس کا تخمینہ لگانا۔

N **NEUTRALISE** اپنے احساسات کی تعدیل کرنا۔

تنقیدی سوچ

ہمیں ضرورت ہے کہ طلباء و طالبات کی تنقیدی اور تخلیقی طور پر سوچنے میں مدد کریں۔ اس کا مطلب ہے کہ طلباء و طالبات کو مواقع اور مشکلات دیئے گئے ہیں جو ان میں سوال کرنے اور ان خیالات کا تجزیہ کرنے کی عادت پیدا کرتے ہیں جن سے ان کا واسطہ پڑتا ہے۔ طلباء و طالبات کو مفروضوں اور جانبداریوں کو شناخت کرنے کے قابل ہونا چاہیئے، ساتھ ہی ساتھ غور کرنا چاہیئے کہ کچھ دلائل دوسروں سے زیادہ مباح اور جامعیت کے ساتھ حمایت کردہ ہیں۔ تنقیدی سوچ طلباء و طالبات کو معلومات کا تجزیہ کرنے، اس کے ماخذوں پر غور کرنے اور باخبر اور معقول فیصلے کرنے کے قابل ہونے کے لیے بااختیار بناتی ہے۔ طلباء و طالبات کو یہ وضاحت کرنے کے قابل ہونا چاہیئے کہ انہوں نے اپنے نتائج کیوں اخذ کیے اور اپنے نکتۂ نظر کی حمایت کرنی چاہیئے۔

سوال کرنا

طلباء و طالبات کو اچھے سوالات پوچھنے کی مہارت کو ترقی دینے اور مشق کرنے کے موقع دینے کی ضرورت ہے۔ اچھے سوالات وہ ہوتے ہیں جو ہمارے فہم کو زرخیز بناتے ہیں۔ ہم طلباء و طالبات کی سوالات پوچھنے کی ان کی صلاحیت کو بہتر بنانے میں مدد کرنا چاہتے ہیں جو انہیں مکمل وضاحتیں، زیادہ گہرے معانی اور مطلب کی ایک تفصیلی وضاحت کو آشکار کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اچھے سوالات ہمیں محض مزید معلومات ہی نہیں دیتے بلکہ ہمیں دوسرے لوگوں کے تجربے میں غوطہ زن ہونے اور ایسے طریقے کی مشق کرنا اور اسے سمجھنا شروع کرنے کے قابل بناتی ہے جس سے وہ دنیا کو اور اس صورت میں ایسا کیوں ہے کو دیکھتے ہیں۔ اچھے سوالات اکثر جوابی سوالات ہوتے ہیں، مطلب یہ کہ، وہ سوالات جو اس سے اٹھتے ہیں جو کچھ سنا گیا ہے؛ وہ ہمیشہ طلباء و طالبات کے فہم کو گہرا کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

سوچ بچار:

جگہ بنانا اور وقت، مواقع اور مہارتوں کی مشق مہیا کرنا انتہائی ضروری ہے جو طلباء و طالبات نے جو کچھ سنا ہے، انہوں نے کیسے سیکھا ہے اور اسے مستقبل میں کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے کو بہتر طور پر سمجھنے کے قابل بناتے ہیں۔ غور و خوض طلباء و طالبات کو اکیلے یا گروہوں میں کام کرنے، اور خود اپنے فہم کو ترقی دینے کی ذمہ داری لینے کے قابل بناتا ہے۔ **مکالمے کے بنیادی اصول** کی صورت میں، طلباء و طالبات کو اس پر سوچنے کے مواقع بھی مہیا کیے جانے چاہیئں کہ انہوں نے جو کچھ سیکھا ہے اس پر کیسا محسوس کرتے ہیں، اور اس اثر پر جو ان کے سیکھے ہوئے نے ان کی زندگیوں پر ڈالا ہے۔

دیگر مہارتیں

تعاون

یہ سرگرمیاں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے میں طلباء و طالبات کی مدد کرتی ہیں۔ یہ اہمیت کا حامل ہے کہ ہم 'گروہی کام' کی سرگرمیوں سے آگے بڑھیں جہاں طلباء و طالبات مل کر ایسے طریقے سے کام کرتے ہیں کہ کچھ طلباء و طالبات تمام کام کرتے ہیں اور دوسرے بہت کم کرتے ہیں۔ ہم ایسی سرگرمیاں تجویز کرتے ہیں جو تعاون کی ترغیب دیتی ہیں، جہاں تمام طلباء و طالبات کو سبق اور (سب

سے زیادہ اہم) ایک دوسرے کے خیالات اور سرگرمیوں میں مثبت طریقے سے شامل ہونے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ گہری شمولیت کی یہ آزادی اتنی ہی اہم ہے جتنی یہ ہمارے اپنے کمرہ ہائے جماعت میں ہے جتنی پوری دنیا میں ہے۔

عالمی آگاہی

یہ سرگرمیاں طلباء و طالبات کو موقع دیتی ہیں کہ وہ عالمگیریت کے افعال اور نتائج سے زیادہ آگاہ بننے کی صلاحیت کو ترقی دیں۔ جواب میں، یہ ایک عالمی برادری کے اندر بطور فرد خود کو دیکھنے اور اس بات کی قدر کرنے میں ان کی مدد کرے گا کہ وہ کیسے الگ تھلگ نہیں ہیں، بلکہ، درحقیقت، قابلِ قدر اور دنیا کے قیمتی شہری ہیں۔ جب ہم عالمی آگاہی کے بارے میں سوچتے ہیں ہم طلباء و طالبات کو ترغیب دینا چاہتے ہیں کہ وہ ایسی چیزوں پر فخر کریں جو ان کی برادریوں کو منفرد بناتی ہیں جبکہ اسی وقت ان چیزوں کو تسلیم کریں جو پوری دنیا میں ان کے ساتھیوں کے ساتھ مشترک ہیں۔ یہ اہمیت کا حامل ہے کہ طلباء و طالبات اس دنیا جس میں وہ رہتے ہیں کے تنوع کو دیکھنے کے قابل ہوں - ناصرف ان چیزوں سے آگاہ ہوتے ہوئے جو مختلف لوگوں، روایات اور ممالک کے درمیان یکساں ہیں، بلکہ ان کے درمیان اختلافات کو کھوجنے کے بارے میں پر اعتماد ہوتے ہوئے بھی۔

ICT اور عالمی شہریت

یہ سرگرمیاں طلباء و طالبات کو مہارتوں کا ایک مکمل سلسلہ پروان چڑھانے کا موقع دیتی ہے جن کا تعلق انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ہے، تاکہ وہ آن لائن وسائل، ذاتی کمپیوٹرز، سمارٹ فونز، ٹیبلٹس، ای میل، آن لائن گروہوں، سوشل میڈیا، ڈیجیٹل کیمروں وغیر کے استعمال میں پُراعتماد ہوں۔ یہ اہمیت کا حامل ہے کہ طلباء و طالبات ان وسائل کو ایک دوسرے کے ساتھ مثبت تعلقات کو پروان چڑھانے کے لیے موزوں طریقے سے استعمال کرنے کے قابل ہیں، اور ایک تصوراتی طریقے سے جو انہیں دوسروں کے تجربات میں مثبت حصہ ڈالنے کے قابل بناتا ہے۔ دوسری جانب، طلباء و طالبات کو اس مواد جس سے ان کا آن لائن واسطہ پڑتا ہے کے بارے میں خوب آگاہی سے اور امتیازی فیصلے کرنے کے قابل ہونا چاہیئے۔ انہیں قابلِ اعتماد ذرائع کو ناقابلِ اعتماد ذرائع سے اور معلومات کو مسخ شدہ معلومات سے الگ کرنے کے قابل ہونا چاہیئے۔

قیادت

یہ سرگرمیاں طلباء و طالبات کو قائدانہ مہارتوں کو ترقی دینے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ یہ سمجھنا اہمیت کا حامل ہے کہ قیادت کو، اس سیاق و سباق میں، بطور ایک مہارت سمجھا جانا چاہیئے جو طلباء و طالبات کو لائق بننے اور اپنے ہم جماعتوں یا عالمی ساتھیوں کی مدد کرنے کے قابل بناتی ہے۔ ایسی سرگرمیوں کی مثالوں میں شامل ہو سکتا ہے ایک ساتھی کو اچھی پُرمغز جوابی رائے دینا، فہم تیار کرنے میں ایک ہم جماعت کی مدد کے لیے جوڑا بنا کر کام کرنا، ان وسائل کے ذریعے جستجو کردہ مسائل کی حامل کسی کی وسیع تر برادری میں مشغول ہونے کے لیے کام کرنا یا پوری دنیا میں ایک اسکول کے ساتھیوں کے ساتھ کام کرنا۔

اختلاف کے ساتھ جینا

یہ سرگرمیاں طلباء و طالبات کو مہارتوں کا ایک وسیع سلسلہ تیار کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے جو انہیں جھگڑے کے متبادل تلاش کرنے کے قابل بنائے گا جب وہ متفق نہیں ہوتے۔ *مکالمے کے بنیادی اصول* طلباء و طالبات کو اپنے عالمگیر ساتھیوں کے ساتھ یکسانیت کو کھوجنے، بلکہ (زیادہ اہم یہ ہے کہ) اختلاف کو کھوجنے - فخریہ طور پر اپنے نکتہ ہائے نظر کو واضح کرنے کے قابل ہونے، ساتھ ہی ساتھ جہاں ان میں اختلاف ہو، اعتماد اور احترام کے ساتھ ایک دوسرے کو دعوتِ مبارزت دینےکے قابل بھی بناتا ہے- یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ ہمارا اختلاف سے واسطہ پڑے گا، ناصرف عالمی مکالمے میں بلکہ ہماری اپنی کمرہ ہائے جماعت میں بھی اور بعض اوقات یہ ایک بڑی مشکل ہو سکتی ہے۔

مذہبی خواندگی

یہ سرگرمیاں طلباء و طالبات کو مذہبی عقیدے، دین اور روایات کی بطور ایک معاصر عالمی معاشرہ میں قوت کی اہمیت سے آگاہ ہونے کی صلاحیت کو ترقی دینے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ طلباء و طالبات کے پاس روایات کے اندر تنوع کا فہم پیدا کرنے اور ساتھ ہی ساتھ نکتہ ہائے نظر کی رنگا رنگیوں کو کھوجنے اور سمجھنے کے مواقع بھی ہوں گے - بشمول ان کے جو مذہبی پیروکاروں کا ایک سلسلہ ہیں اور وہ جو دنیا کے بارے میں ایک لادینی نظریہ رکھتے ہیں۔

مشق کامل بناتی ہے

جب طلباء و طالبات کو کوئی بھی نئی مہارت سکھا رہے ہوں ہمارا حتمی مقصد ان کی درجۂ مہارت حاصل کرنے میں مدد کرنا ہوتا ہے؛ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ انہیں ایک اعلیٰ سطح پر آسانی کے ساتھ مہارت انجام دینے کے قابل ہونا چاہیئے۔ یہ تسلیم کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ مختلف لوگ مختلف رفتاروں سے مہارتیں حاصل کرتے ہیں (اور ہمارے بہت سے طلباء و طالبات ایسی مہارت کی طرف اپنے سفر کا آغاز مختلف مقامات سے کریں گے)۔ مہارت کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں توڑنا ہمیشہ بہترین ہوتا ہے، اسے اپنے طلباء و طالبات کے لیے نمونہ بنائیں (تاکہ انہیں معلوم ہو یہ کیسی نظر آتی ہے) اور پھر ان سے کئی بار اس کی مشق کروائیں (تاکہ وہ اس میں حقیقتاً مہارت حاصل کرنے کے قابل ہوں)۔ ہمارے وسائل ان کلیدی مہارتوں کو کثرت سے انجام دینے میں طلباء و طالبات کی مدد کے لیے تیار کیے گئے ہیں، تاکہ وہ ان میں مہارت حاصل کرنے کے قابل ہوں۔ تجربہ بتاتا ہے کہ اگر طلباء و طالبات نے یہ مہارتیں پیدا کرنی ہیں تو یہ بار بار کی مشق انتہائی اہم ہے؛ ان پر گفتگو کرنے کا ویسا ہی اثر نہیں ہو گا۔ مہارت کے ایک اور مجموعے - پیانو بجانا سیکھنا - کی مماثلت استعمال کرنے کے لیے کوئی فرد پیانو بجانے پر ایک تفصیلی لیکچر میں شامل ہو سکتا ہے اور ایک اچھی علمی سمجھ حاصل کر سکتا ہے لیکن، حقیقت میں ایک اچھا پیانو بجانے والا بننے کے لیے، باقاعدگی سے مشق کرنا کامیابی کی کنجی ہے۔ اگر ہم اس طریقے پر غور کریں جس سے ہم کمرۂ جماعت میں مہارتیں حاصل کرتے ہیں، پھر یہ مماثلت اہمیت کی حامل ہے۔ طلباء و طالبات باقاعدگی سے مشق کرنے کے ذریعے ان مہارتوں میں مہارت حاصل کر لیں گے۔

آپ کے طلباء و طالبات ان مہارتوں میں سے کچھ پر جیسے کام کرتے ہیں اس طریقے پر غور کرنے کے لیے وقت صرف کرنا اچھا ہے، اور یہ کرنے کا ایک مفید طریقہ ذیل میں دی گئی کرنے کے کاموں کی فہرست کو استعمال کرنا ہے۔ آپ ان مہارتوں کی شناخت کرنے کے لیے جن کی تیاری کی انہیں سب سے زیادہ ضرورت ہے، طلباء و طالبات کے ساتھ مل کر **میرا مکالمے کا اسکور کیا ہے** سوالنامہ (دیکھیں صفحہ 18) بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

مکالمے میں کرنے والے کاموں کی فہرست

اپنے طلباء و طالبات کی مکالمے کی مہارتوں کی تشخیص کرنے اور ان مہارتوں کی تیاری میں ان کی پیش رفت کا نقشہ کھینچنے کے لیے، کرنے کے کاموں کی اس مفید فہرست کو استعمال کریں۔

انداز

- میرے طلباء و طالبات دوسروں کی زندگیوں، اقدار اور عقائد کے بارے میں جاننے کے لیے رضامند ہیں
- میرے طلباء و طالبات میں تجسس کی ایک اچھی سطح پائی جاتی ہے
- وہ دوسروں کے ساتھ اپنی ذاتی زندگیوں، اقدار اور عقائد کا اشتراک کرنے میں پُراعتماد ہیں
- وہ کھلے دلوں، دماغوں، آنکھوں اور کانوں کے ساتھ سننے کے حق میں فیصلوں کو معطل کر سکتے ہیں
- وہ مشترکہ مسائل کے حل تلاش کرنے کے لیے فکرمند ہیں۔
- وہ مکالمے میں شریک دیگر لوگوں کو اتنا زیادہ محفوظ محسوس کروانے کے قابل ہیں کہ وہ اپنے ذاتی خیالات کا اظہار کر سکیں

بولنا

- مکالمے میں میرے طلباء و طالبات اپنے بارے میں بات کرتے ہیں اور دوسروں کی طرف سے نہیں بولتے ('ہم' کی جگہ 'میں' استعمال کرنا)
- اپنی برادریوں، ثقافتوں، مذاہب، عقائد اور اقدار کے بارے میں بات کرتے ہوئے میرے طلباء و طالبات اچھے بیانات، تفصیلات اور وضاحتیں دے سکتے ہیں
- وہ دل سے بات کر سکتے ہیں اور تیار کردہ بیانات اور متن پر توکل کرنے والے نہیں ہیں
- وہ "وہ" یا "ہم" کی زبان استعمال نہیں کرتے اور نہ ہی ان لوگوں کے بارے میں غیرمنصفانہ بیانات دیتے ہیں جن کی مکالمے میں نمائندگی نہیں ہے
- وہ 'مطالب' اور 'اہمیت' کے اشتراک کے واقعات اور خواص کو بیان کرنے اور وضاحت کرنے سے آگے تک جا سکتے ہیں
- وہ اپنے ذاتی تجربات کے سیاق و سباق میں سوالات تیار کر سکتے ہیں

سننا

- جب دوسروں کے ساتھ مکالمے میں ہوتے ہیں تو میرے طلباء و طالبات مؤدب اور متوجہ جسمانی حرکات کا اظہار کرتے ہیں
- میرے طلباء و طالبات جو کچھ سنتے ہیں اسے ایسے سوالات پوچھنے کے لیے تیار کر سکتے ہیں جو ایک گہرے فہم کی وضاحت کرتے ہیں، اس کو دعوتِ مبارزت دیتے ہیں اور اس کی خواہش کرتے ہیں
- وہ استاد، اپنے ساتھیوں یا دیگر لوگوں سے پریشان ہوئے بغیر مکالمے میں 'دوسروں' پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں
- میرے طلباء و طالبات توجہ سے سنتے ہیں، ایسے بے ساختہ جوابات سے گریز کرنے کے لیے جو ناقص طور پر سوچے گئے ہو سکتے ہیں، دوبارہ بولنے سے قبل سمجھتے اور سوچ بچار کرتے ہیں۔

جواب دینا

- میرے طلباء و طالبات ایسے سوالات پوچھ سکتے ہیں جن کے کئی ممکنہ جواب ہوں اور جو معانی اور اہمیت کے طلبگار ہیں
- اپنے فہم کو مزید بڑھانے کے لیے میرے طلباء و طالبات دوسروں سے جو سنتے ہیں اس سے بنائے گئے سوالات پوچھ سکتے ہیں
- وہ ایسے سوالات پوچھنے کے قابل ہوں جو معانی اور اہمیت کو کھوجتے ہیں
- وہ صاف صاف بتا سکتے ہیں کہ وہ کسی اور سے جو کچھ سنتے ہیں اس پر کیسا محسوس کرتے ہیں
- وہ دکھا سکتے ہیں کہ وہ دوسروں کے خیالات، تجربات اور عقائد کی قدر کرتے ہیں حتیٰ کہ تب بھی اگر وہ ان سے متفق نہ ہوں
- وہ دوسروں کو ہمگدازی کے ساتھ جواب دینے کے قابل ہیں
- وہ مکالمے میں دوسروں کو ایک ایسے طریقے سے للکار سکتے ہیں جو مؤدب اور واضح ہے

سوچ بچار کرنا

- میرے طلباء و طالبات اپنی زندگیوں، طرزِ عمل، عقائد اور سوچ پر پڑنے والے بڑے اثرات کی شناخت کرنے کے قابل ہیں

سرگرمیاں

- میرے طلباء و طالبات اپنے آپ کو مقامی، قومی اور عالمی برادریوں میں رکھنے کے قابل ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ ان گروہوں میں کیسے حصہ ڈالیں
- وہ اپنی ذاتی اور دوسروں کی زندگیوں، اقدار اور عقائد کے درمیان اختلافات اور ساتھ ہی ساتھ یکسانیتیں بھی تلاش کر سکتے ہیں
- مخصوص نکات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے انہوں نے دوسروں کے ساتھ اپنے مکالمے میں 'دوسرے' کے بارے میں جو کچھ جانا ہے اسے صاف صاف بیان کر سکتے ہیں
- وہ مکالمے کی اپنی ذاتی (اور دوسروں کی) مہارتوں پر غور کرنے کے پر غور کرنے کے قابل ہیں اور سمجھتے ہیں کہ انہیں مستقبل میں کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے
- وہ وضاحت کر سکتے ہیں کہ مکالمے کے ذریعے ان کی تعلیم مستقبل میں ان کے طرزِ عمل اور انتخابات پر کیسے اثرانداز ہو سکتی ہے

اس سبق کے اختتام تک، آپ کے طلباء و طالبات کو جان لینا چاہیئے کہ مکالمے کی مہارتوں کو کیسے شناخت کرنا ہے، سمجھنا چاہیئے کہ جوابی سوالات پوچھتے ہوئے گہرے مکالمے پر کیسے منتقل ہونا ہے اور اپنی ذاتی مہارتوں پر غور کرتے ہوئے تجربہ کار بننا ہے۔

تشخیص کا معیار

طلباء و طالبات مکالمے کی بہت سی انواع کے استعمال سے واقف ہیں اور ان کی مشق کر رہے ہیں۔

عملی دستاویزات

ذیل کی سرگرمیوں کے ہمراہ دی گئی عملی دستاویزات اس باب کے آخر میں مل سکتی ہیں۔

ابتدائی سرگرمی 1

اپنی زبان پر دھیان دیں

مقصد

یہ سرگرمی طلباء و طالبات کو اس پر سوچنے اور تجزیہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے جو وہ پہلے ہی سے جبلی طور پر جانتے ہیں - کہ مختلف سامعین کے لیے بولنے کے مختلف طریقے ہیں۔ ایک مکالمے میں حصہ لینا بولنے کے ان جبلی طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔ یہ سرگرمی تمام طلباء و طالبات کو بولنے اور سننے کی مشق کرنے کا موقع بھی فراہم کرتی ہے۔

اس ریاضت کا مقصد مختلف طریقوں کی مشق کرنا ہے جو طلباء و طالبات ایسے طریقے سے اختیار کرتے ہیں جن سے وہ مختلف سامعین سے بات کرتے ہیں، اور پھر اختلافات پر غور کرنا (کلیدی تعلیم یہ ہے کہ وہ جو کہتے ہیں اس کو اپنائیں، اور وہ موزوں سامعین سے یہ کیسے کہتے ہیں)۔

وسائل

عملی دستاویز 2.1: *اپنی زبان پر دھیان دیں* کردار کارڈ

مرحلہ 1

اپنی زبان پر دھیان دیں کردار کارڈز کو چھاپتے ہوئے اس سرگرمی کے لیے تیاری کریں۔ کردار کارڈ بہت سے مختلف سماجی کرداروں کی تفصیل بیان کرتے ہیں جو بعض اوقات طلباء و طالبات سے متعلق ہو سکتے ہیں۔

مرحلہ 2

آپ کو بورڈ پر گفتگو کے بہت سے موضوعات لکھنے کی ضروری ہو گی، ان میں شامل ہو سکتا ہے:

- اسکول میں میرا دن
- میں تفریح کے لیے کیا کرتا/کرتی ہوں
- وہ جگہ جہاں جانا مجھے سب سے زیادہ پسند ہے

- میری پسندیدہ کتاب (یا فلم)
- جب ہم مر جاتے ہیں تو میرے عقیدے کے مطابق کیا ہوتا ہے

مرحلہ 3

ہر طالب علم کے پاس کردار کارڈز میں سے ایک کارڈ ہوتا ہے۔ طلباء و طالبات سے ساتھی بننے کو کہیں۔ طلباء و طالبات ایک دوسرے کو بتاتے ہیں کہ ان کو تفویض کردہ کردار کیا ہیں (اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر وہ ایک جیسے ہیں)۔

مرحلہ 4

فرد الف ان موضوعات میں سے ایک چُنتا ہے جو آپ نے بورڈ پر لکھے ہیں اور اسے فرد ب کو اسے سمجھانے کے لیے ایک منٹ دیا جاتا ہے - گویا کہ فرد ب ان کے کارڈ پر دیا گیا فرد تھا۔ ایک منٹ کے بعد، کردار معکوس ہو جاتے ہیں۔

مرحلہ 5

پھر طلباء و طالبات اپنے ساتھیوں کے لیے ایک WWW اور ایک EBI (دیکھیں صفحہ 13) کرتے ہیں، پھر کارڈز کی ادلا بدلی کرتے ہیں، نئے ساتھی تلاش کرتے ہیں اور یہی عمل دوہراتے ہیں۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ ہر ایک کو یہ دو یا تین بار دوہرانے کا موقع دیں۔

مرحلہ 6

اس سب کو اکٹھا کرنے کے لیے جماعت کی گفتگو کے ساتھ اختتام کریں۔ انہوں نے کیا سیکھا ہے؟ کلیدی خیال یہ ہے کہ بولنے کے مختلف طریقے ہیں جن کے مطابق آپ بات کرتے ہیں۔ لہٰذا بات کرنے کے مخصوص طریقے ہیں جو ویڈیو کانفرنسوں کے لیے موزوں ہیں۔

مرکزی سرگرمی 1

نازیبا یا مناسب؟

مقصد

یہ سرگرمی ابتدائیے میں بنائے گئے نکتے کو وسیع کرتی ہے، اور یہ یقین کرنے میں طلباء و طالبات کی مدد کرتی ہے کہ وہ جس طریقے سے باتیں کرتے ہیں، آواز کا لہجہ اور جسمانی حرکات، وہ بھی ان کے سامعین میں ایک تاثر پیدا کرنے میں انتہائی ضروری ہو سکتا ہے۔

وسائل

عملی دستاویز 2.2: *نازیبا یا مناسب؟*
عملی دستاویز 2.3: *حقوق کا احترام کرنے والے جملے کے ابتدائیے*

مرحلہ 1

عملی دستاویز **نازیبا یا درست؟** کی نقول تقسیم کریں، طلباء و طالبات کے ہر جوڑے کے لیے ایک (اس وسیلے کو ثقافتی طور پر بہترین متعلقہ بنانے کے لیے اس پر دوبارہ کام کرنا درکار ہو سکتا ہے)۔

مرحلہ 2

اپنے طلباء و طالبات سے ان کے ساتھیوں کے ساتھ ایک بے ترتیب موضوع کے بارے میں ایک عمومی گفتگو کرنے کو کہیں۔ مثلاً، پسندیدہ کتب، ٹی وی پروگرامز، کھیلوں کی ٹیموں پر گفتگو کریں۔ اس گفتگو کے عرصے کے دوران انہیں اتنے زیادہ فقروں کی کوشش کرنی چاہیئے جتنے زیادہ وہ کر سکتے ہیں۔ اس بات پر زور دیں کہ یہ اداکاری ہے؛ انہیں یہ ظاہر کرنا چاہیئے کہ وہ ایک دوسرے سے اختلاف کرتے ہیں، لہٰذا انہیں ڈٹے رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

مرحلہ 3

پھر طلباء و طالبات سے کچھ انفرادی سوچ بچار کرنے کو کہیں:
"سوچیں کہ یہ بیانات کیسے محسوس ہوتے ہیں جب یہ آپ کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں..." طلباء و طالبات یہ بھی شامل کر سکتے ہیں کہ ماضی میں جب کسی نے ان اصطلاحات میں سے ایک ان کے لیے استعمال کی تھی تو انہیں کیسا لگا تھا۔

مرحلہ 4

پھر طلباء و طالبات اپنے خیالات کا اشتراک کرنا سرگرمی (دیکھیں صفحہ 11) استعمال کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اشتراک کر سکتے ہیں۔ آپ بھی پوری جماعت کی کچھ جوابی رائے سے کھوج سکتے ہیں۔

مرحلہ 5

پھر، جوڑوں کی صورت میں کام کرتے ہوئے، طلباء و طالبات عملی دستاویز *نازیبا یا مناسب؟* کے الفاظ/فقروں کو فقروں کے مجموعوں میں تقسیم کریں۔ ان پر درست کا نشان لگائیں جنہیں استعمال کرنا مناسب ہو گا، ان پر غلط کا نشان لگائیں جو نامناسب ہوں گی اور ان کے سامنے سوالیہ نشان لگائیں جن کے بارے میں آپ کو یقین نہیں ہے۔ گفتگو سے یقیناً بہت سے نکات ابھریں گے، لہٰذا جب آپ کمرے میں ادھر ادھر پھریں تو انہیں سنیں لیکن ان نکات کو آشکار کرنے کے لیے سوالات پوچھنے کے لیے تیار رہیں۔ زیادہ تر بیانات کی موزونیت مندرجہ ذیل پر منحصر ہے"

- سیاق و سباق
- آواز کا لب و لہجہ
- جسمانی حرکات

کیا چیز فقروں کو مختلف معنی اختیار کروا سکتی ہے؟ ایک فقرے کو نامناسب جسمانی حرکت، لہجے یا انداز بیان میں بولیں۔ یہ لہجے اور جسمانی حرکات کی ایک مشق ہے۔ طلباء و طالبات کو کچھ فقروں میں کردار ادا کرنا چاہیئے یہ تجربہ کرتے ہوئے کہ انہیں بولتے ہوئے وہ کیسے بیٹھے یا کھڑے ہیں یا وہ نظریں کیسے ملا رہے ہیں یا وہ اپنے بازوؤں کے ساتھ کیا کر رہے ہیں (جوڑوں میں/گروہ میں یا پوری جماعت کی سرگرمی)۔ یہ اس وقت بہترین کارگر ہو گا اگر استاد عملے کے کسی دوسرے رکن یا جماعت میں سے ایک رضاکار کے ساتھ طلباء و طالبات کے جوڑے بنانے سے پہلے نمونہ پیش کرے گا۔ پھر طلباء و طالبات کے ایک جوڑے کو باقی ساری جماعت کے لیے ایک مثال کا نمونہ پیش کرنے کو کہیں۔

توسیع

دوسروں کے ساتھ حساس معاملات پر بات کرتے ہوئے، یاد رکھنے والی اہم باتیں کیا ہیں؟ کاغذ کی دو بڑی پرتیں، ایک بہترین الفاظ کے لیے اور دوسری ان الفاظ کے لیے جن سے گریز کیا جائے، کمرے کے مخالف سروں پر رکھی جاتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا انچارج ایک طالب علم ہوتا ہے۔ جماعت ایسے الفاظ/اصطلاحات کی پیشکش کرتی ہے جنہیں پھر موزوں پوسٹر پر درج کیا جاتا ہے۔ ان پوسٹرز کو ٹائپ کیا جا سکتا ہے اور باقی ماندہ حصے کے لیے بطور وسیلہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ *حقوق کا احترام کرنے والے جملے کے ابتدائیے* عملی دستاویز کے حوالے سے بھی مفید ہو سکتا ہے۔

مرکزی سرگرمی 2

ہم سب انٹرویو کرنے والے ہیں

مقصد

یہ سرگرمی ہر کسی کو مساوی طور پر حصہ لینے کے قابل بناتی ہے، جوشیلوں
کو محدود کرتے ہوئے (انہیں توجہ مرکوز رکھنے کی ترغیب دیتے ہوئے) اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے جو خاموش رہنے کو ترجیح دیتے ہیں، جبکہ یہ یقینی بناتی ہے کہ تمام طلباء و طالبات بولنے اور سننے دونوں میں پورا پورا حصہ لیں۔ اس سرگرمی کو ان مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے:

- سوال کرنے کی مہارتوں کو بہتر بنانا، خصوصاً طلباء و طالبات کی جوابی سوالات پوچھنے کی صلاحیت کو ترقی دیتے ہوئے۔
- بعد میں سوالات کرنے کو شامل کرتے ہوئے سننے کی مہارتوں کو بہتر بنانا۔
- اس مواد کا جائزہ لینا جس کا احاطہ پہلے کیا جا چکا ہے۔ انٹرویو کے موضوع کو ایسا موضوع بنانا جو طلباء و طالبات نے پچھلی نشست/گھر کے کام کے لیے مکمل کیا تھا۔
- ویڈیو کانفرنسوں کے لیے تیار کرنا۔ تعارفی برف شکن سرگرمی کے لیے طلباء و طالبات کو تیار ہونے میں مدد کے لیے اسے استعمال کرنا۔

مرحلہ 1

طلباء و طالبات سے گروہوں میں کام کروانا، مثالی طور پر چار چار کے گروہوں میں۔ ان کے گروہوں
کے اندر طلباء و طالبات کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ان کی ترتیب کیا ہو

گی۔ اس کا بہت زیادہ آسانی سے انتظام ہر فرد کو ایک نمبر دیتے ہوئے کیا جاتا ہے، جس کا انحصار اس پر ہوتا ہے کہ وہ کہاں بیٹھے ہیں۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات سے ان کے گروہ کی جانب سے استاد کے منتخب کردہ موضوع پر سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ اس سرگرمی کے دو کلیدی کردار ہیں:

- ***انٹرویو دینے والا:*** وہ فرد جو سوالات کے جواب دے رہا ہے۔ انہیں کھڑے ہونا چاہیئے اور ایک منٹ کے لیے اپنے باقی ماندہ گروہ کی جانب سے کیے گئے سوالات کا جواب دینا چاہیئے۔
- **انٹرویو لینے والے:** باقی ماندہ گروہ انٹرویو لینے والے ہیں۔ ان کا کام ہے کہ پے در پے سوال کرتے رہیں اور یقینی بنائیں کہ جس فرد کا انٹرویو لیا جا رہا ہے وہ پورا وقت جواب دیتا رہے۔

ان کے سوالات ایسے ہونے چاہیئں:

- ***کھلے:*** طویل تر، تخیلاتی اور ذاتی جوابات کی ترغیب دیتے ہوئے: "کیا آپ مجھے ----- کے بارے میں مزید بتا سکتے ہیں؟" "آپ ------ کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہیں؟"
- بجائے ***بند:*** سوالات کے جن کا جواب سادہ یا مختصراً دیا جا سکتا ہے: "کیا آپ کا نام رابرٹ ہے؟" سوالات ہو سکتے ہیں:
- ***جوابی سوالات:*** انہوں نے اس فرد سے پہلے ہی جو سنا ہے اس کو بنیاد بناتے ہوئے۔

مرحلہ 3

منٹ کے اختتام پر، انٹرویو کرنے والوں کو انٹرویو دینے والے کا شکریہ ادا کرنے کی ترغیب دیں، پھر اگلا فرد انٹرویو دینے والا بننے کے لیے کھڑا ہو، تاوقتیکہ گروہ میں ہر ایک کی باری آ جائے۔

مرحلہ 4

جب سرگرمی ختم ہو جائے طلباء و طالبات کو ترغیب دیں کہ:

- اس پر غور کریں کہ انہوں نے کیا گفتگو کی ہے (اپنے 2/5 بہترین خیالات لکھیں)
- ان خیالات کا ایک نئے ساتھی کے ساتھ اشتراک کریں
- ان کے گروہ کو مثبت جوابی رائے فراہم کریں

مرکزی سرگرمی 3

جوابی سوالات پوچھنا

مقصد

یہ مکالمے کی انتہائی ضروری مہارتوں میں سے ایک ہے، اور خود۔عیاں لگ سکتی ہے، پھر بھی یہ ایک ایسی چیز ہے جس کی طلباء و طالبات کو اس میں واقعی بہت اچھے بننے سے پہلے باقاعدگی سے مشق کرنے کی ضرورت ہو گی۔ یہ ایک سادہ سی سرگرمی ہے جو انہیں اس بنیادی مہارت کی مشق کرنے کے قابل بناتی ہے۔ کسی بھی مکالمہ ویڈیوکانفرنس میں یہ طلباء و طالبات کے لیے بہت اہم مہارت ہے اور سوالات کے ایک منقطع سلسلے اور ایک موزوں مکالمے کے درمیان فرق پیدا کر سکتی ہے۔ یہ ایک ایسی سرگرمی ہے جس کی طلباء و طالبات کو ان کی صلاحیتوں کی تعمیر میں مشق کرنے کی ضرورت ہے؛ شاید یہ بے ساختگی سے وقوع پذیر نہیں ہو گی۔

وسائل

عملی دستاویز 2.4: *جوابی سوالات*
عملی دستاویز 2.5: *ویڈیو کے بارے میں سوچنا*

مرحلہ 1

طلباء و طالبات کو سرگرمی سے متعارف کروانا شروع کریں *ہم سب انٹرویو دینے والے ہیں* (پچھلی سرگرمی دیکھیں) طلباء و طالبات کو چار چار کے گروہوں میں تقسیم کریں اور ان سے ایک سادہ سوال استعمال کرتے ہوئے انٹرویو شروع کروائیں جیسے "کون سے تہوار میرے لیے اہم ہیں؟"

مرحلہ 2

جب ہر گروہ میں سے دو طلباء و طالبات نے باریاں لے لی ہوں تو طلباء و طالبات سے دوسرے سوال کا خیال متعارف کروائیں ان سے دو اشکال کا حوالہ دلواتے ہوئے جو **جوابی سوالات** عملی دستاویز پر دیئے گئے ہیں۔ ان پوچھیں کی معلومات پیدا کرنے کے لحاظ سے کون سی بہتر ہے۔

مرحلہ 3

انہیں *ہم سب انٹرویو دینے والے ہیں* مشق پر واپس لے جائیں، لیکن پچھلے دو انٹرویوز کی مشق کرنے کے لیے یہ یقینی بناتے ہوئے کہ ان میں یہ طریقہ استعمال ہوتا ہے۔

توسیع

اچھے سوالات پوچھنے اور جوابی سوالات کے ساتھ مکالمہ تعمیر کرنے کے بارے میں سوچنے میں طلباء و طالبات کی مدد کے لیے کچھ شاندار ویڈیو وسائل موجود ہیں۔ کیوں نہ انہیں گھر کے کام کے لیے ویڈیوز دکھائیں قبل اس سے کہ سبق میں ان پر گفتگو کی جائے؟ طلباء و طالبات کے دیکھنے پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد کے لیے ذیل میں دی گئی یادداشتیں لکھنے کی پرت استعمال کریں۔ آپ کو دو مفید ویڈیوز یہاں مل سکتی ہیں:

- جوابی سوالات پوچھنا: youtu.be/1cDMB5sFCWc
- مکالمہ تعمیر کرنے کے لیے سوالات استعمال کرنا: youtu.be/idIULdd2cEk

مرکزی سرگرمی 4

فعال سماعت

مقصد

سماعت ایک اچھے مکالمے کے لیے شاید سب سے ضروری مہارت ہے لیکن یہ ایک ایسی چیز ہے جسے بہت سے طلباء و طالبات ایک مجہول سرگرمی سمجھ سکتے ہیں؛ انہیں اس کو بطور ایک فعال چیز سمجھنے کی طرف لانا اہمیت کا حامل ہے۔

اسلوبیات

قبل اس سے کہ آپ طلباء و طالبات سے ذیل میں دی گئی فعال سماعت کی مشقیں کروائیں یہ اطمینان کر لیں کہ آپ نظریئے کے حصے میں خلاصہ کردہ اصولیات متعارف کروائیں۔ یہ تین مشقیں طلباء و طالبات کے مل کر کام کرنے کی متقاضی ہیں۔ اس کے حصول کا ایک اچھا طریقہ جماعت کو تین تین کے گروہوں میں تقسیم کرنا ہے، تاکہ ہر بار جب ایک مشق کی جاتی ہے، WWW/EBI کرنے کے لیے کوئی ہو کہ کیا ہوا ہے۔ اطمینان کر لیں کہ مبصر کا کردار بدلتا رہتا ہے اور ہر مشق میں ہر کسی کی باری آتی ہے۔

مشق 1

دوہرائیں: فرد الف ایک مختصر پیرا گراف بولتا ہے، فرد ب اسے لفظ بہ لفظ دوہراتا ہے۔ اگر وہ اسے لفظ بہ لفظ نہیں دوہرا سکتے، تو ایک مختصر جملے کے ساتھ مشق کرنے کی کوشش کریں تاوقتیکہ وہ اسے لفظ بہ لفظ دوہرا سکیں۔ 'دوہرانے' کی مشق کرنے میں باریاں لیں۔ یہ انہیں اگلی مشقوں کے لیے تیار ہونے کے لیے پرجوش کرنا ہے۔

مشق 2

مفصل ترجمہ: کسی دوسرے کے روبرو بیٹھیں۔ فرد الف ایک مختصر فقرہ بولتا ہے، فرد ب سنتا ہے اور پھر شاید یکساں الفاظ اور فقرے کی ساخت استعمال کرتے ہوئے مفصل ترجمہ کرتا ہے۔ اپنے ساتھی کو پیغام واپس لوٹانے کے لیے الفاظ کو دوبارہ ترتیب دیں یا ان کے متبادل الفاظ استعمال کریں۔ مبصر کو اندازہ لگانا چاہیئے آیا کہ پیغام ابھی بھی وہی ہے - انہیں مفصل ترجمے یا دوہرائی کے درمیان توازن رکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر مبصر آپ سے کہتا ہے کہ آپ محض دوہرا رہے ہیں، الفاظ کو گھمانے اور انہیں مترادفات سے تبدیل کرنے کی کوشش کریں جب تک کہ آپ کامیابی کے ساتھ اس کا مفصل ترجمہ کر لیں جو آپ کے مقرر نے کہا ہے۔ اپنے ساتھی کے ساتھ باریاں لیں، اس مفصل ترجمے کی اس وقت تک مشق کریں جب تک کہ آپ دونوں کو محسوس ہو کہ آپ ایک پیغام کا مفصل ترجمہ کرنے میں اچھے ہیں۔

مشق 3

سوچ بچار کرنا: یہ مشق مکمل ارتکاز اور توجہ کی متقاضی ہے۔ ایک ساتھی کے روبرو بیٹھیں۔ پہلے دوسرے فرد کے چہرے کے تاثرات، مزاج، تاکنے کا مشاہدہ کریں۔ فرد الف کوئی بات کرتا ہے جسے پھر فرد ب کو اپنے الفاظ میں انہیں واپس سنانا چاہیئے۔ اپنے ساتھی سے پوچھیں آیا کہ آپ نے پیغام کو درستگی کے ساتھ لوٹایا ہے۔ اس سے پوچھیں آیا کہ آپ اس کے احساسات اور مزاج سے ہم آہنگ تھے۔ اگر آپ نے یہ مشق کامیابی کے ساتھ مکمل کر لی، آپ کی (منعکس) سماعت آپ کے ساتھی کو احساس دلائے گی کہ اس کی بات سنی گئی ہے اور آپ نے سمجھ لی ہے۔

ان مشقوں کو کرنا جاری رکھیں، خصوصاً منعکس سماعت کی مشقوں کو اتنی بار کریں جو آپ کے خیال میں سماعت کی اس مہارت پر عبور حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔

مرکزی سرگرمی 5

ASKeR کا تجزیہ[1]

مقصد

طلباء و طالبات سے ان کے سوالات کے معیار، اور کچھ اسباب جو وہ سوالات پوچھنے کے عمل میں لا سکتے ہیں پر مزید گہرائی سے غور کروانا۔

A **مفروضہ:** اس سوال میں 'پنہاں' مفروضے کیا ہیں؟ یہ اس طریقے کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے جس سے سوال کرنے والا سوچتا ہے؟

S **بیان یا سوال:** کیا یہ واقعی سوال ہے یا اس کے بھیس میں ایک بیان ہے؟ بہت کثرت سے وہ چیزیں جو سوالات لگتی ہیں اکثر اس بارے میں بیانات ہوتے ہیں "میری کیا سوچ ہے"، بجائے اس کے کہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں "آپ کی سوچ کیا ہے"!

Ke **کلیدی الفاظ:** کون سے الفاظ ہیں جو آپ حذف یا تبدیل کریں گے؟ کیا چیز مختلف سمجھی جا سکتی ہے؟ جواب میں بطور طریقہ آپ کیا استعمال کر سکتے ہیں؟

R **متبادل الفاظ میں کہنا:** آپ اس سوال کو دوبارہ کیسے لکھ سکتے ہیں؟

یہ سرگرمی بے عیب سوال حاصل کرنے کے بارے میں نہیں ہے یہ طلباء و طالبات کو بہتر سوالات پوچھنے کے بارے میں سوچنے کی طرف لے جانے سے متعلق ہے۔

مرحلہ 1

طلباء و طالبات سے ایسے بہت سے سوالات تیار کرنے کو کہیں جو وہ ایک ویڈیو کانفرنس میں پوچھنا چاہیں گے (اسے بطور گھر کا کام مقرر کیا جا سکتا ہے)۔

مرحلہ 2

ASKeR اصولیات متعارف کروائیں اور ہر طالب علم سے اپنے ساتھی کے ساتھ اپنے بہترین سوال کی شناخت کے لیے کام کروائیں۔

مرحلہ 3

اس سوال کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر بالائی جانب لکھیں۔ پرتیں جمع کروائیں اور ایک دوسرے جوڑے میں تقسیم کریں۔

مرحلہ 4

ہر جوڑا پھر ایک ASKeR تجزیہ کرنے میں پانچ منٹ صرف کرے، سوال کی اپنی بہترین وضع نیچے لکھتے ہوئے۔

مرحلہ 5

کاغذ آگے منتقل کریں اور دوبارہ تجزیہ کاریں (یہ مرحلہ کئی بار دوہرایا جا سکتا ہے)۔

مرحلہ 6

پرتوں کو نکتۂ آغاز پر واپس پہنچائیں۔ پھر طلباء و طالبات اس بات پر سوچ بچار کر سکتے ہیں کہ وہ اپنا سوال کیسے بہتر بنا سکتے تھے۔ آپ اس جیسے ایک سوال کی مثال استعمال کرتے ہوئے، 'بہتری کی تحریک دینا' پسند کر سکتے ہیں:

- اگر خدا آپ سے محبت کرتا ہے، پھر وہ ہمیشہ آپ کو کیوں بتاتا رہتا ہے کہ کیا کرنا ہے؟
- آپ کو کیسے پتہ ہے کہ آپ کو راستہ دکھانے کے لیے مذہب کے بغیر کیسے کام کرنا ہے؟

سوچ بچار کی سرگرمی 1

اسے خفیہ رکھیں

مقصد

یہ سرگرمی طلباء و طالبات کو کلیدی مہارتوں کو یاد رکھنے کی ترغیب دینے کا ایک خوش وضع طریقہ ہے جن پر انہوں نے اس نشت میں کام کیا ہے۔

وسائل

عملی دستاویز 2.6: **اوری گیمی ک□لاہ ہدایات**

مرحلہ 1

اوری گیمی ک□لاہ ہدایات استعمال کرتے ہوئے، ہر طالب علم ایک سوچنے کی ٹوپی بناتا ہے جو انہیں مختلف عقائد اور ثقافتوں کے لوگوں سے بات کرتے وقت ان کی ذمہ داریاں یاد دلائے۔ طلباء و طالبات کو چاہیئے کہ گفتگو کی حوصلہ افزائی (اور ساتھی کی غیر رسمی تشخیص) کے لیے جوڑوں میں کام کریں جبکہ وہ اپنے کُلے مکمل کر رہے ہوں۔

مرحلہ 2

وہ ان کی سجاوٹ کے لیے الفاظ اور علامات دونوں استعمال کر سکتے ہیں۔
بیرونی طور وہ الفاظ اور فقرے لکھتے ہیں جو انہیں لہجے اور جسمانی حرکات کے بارے میں استعمال کرنے چاہیئں اور لہجے اور جسمانی حرکات کے بارے میں یاد دہانیاں بھی۔ اندرونی طرف، وہ ایسی چیزیں لکھتے ہیں جن سے انہیں گریز کرنا چاہیئے۔

مرحلہ 3

سرگرمی کے تقریباً درمیان میں طلباء و طالبات کے جوڑے بنوائیں (ایک اتفاقیہ ساتھی کے ساتھ) اور ایک دوسرے کے کام کا دو نکاتی WWW/EBI تجزیہ کروائیں۔

مرحلہ 4

جب زیادہ تر لوگوں نے کام ختم کر لیا ہو پھر طلباء و طالبات کو کمرے میں آزادی سے گھومنے اور ایسے طلباء و طالبات سے بات کرنے کی ترغیب دیں جن کے ساتھ وہ عام طور پر کام نہیں کرتے۔ شور کی سطح کی پرواہ نہ کریں۔

جب آپ چل پھر رہے ہوں، ایسے اچانک سوالات استعمال کریں:

- آپ کو --------- کے بارے میں کیا پسند ہے؟
- کون سا بہترین نکتہ/ فقرہ ہے جو آپ نے دیکھا ہے ...؟
- کیا آپ نے کوئی ایسی چیز دیکھی ہے جس سے آپ کو اتفاق / اختلاف ہے ...؟

مکمل کردہ کُلوں کو بطور نمائشی مواد استعمال کریں۔

1 Three Faiths Forum, www.3ff.org.uk کی جانب سے تیار کردہ، اجازت لے کر استعمال کیا گیا۔

اپنی زبان پر دھیان دیں

آپ کے پرنسپل/ہیڈ ٹیچر	ایک دادا یا دادی	ایک مہمان وی آئی پی
آپ کا چھوٹا بھائی یا بہن	آپ کی والدہ	آپ کی جماعت کا/کی استاد
آپ کا/کی بہترین دوست	آپ کی دادی کی دوستوں میں سے ایک	کسی اور ملک سے تبادلے پر آیا طالب علم

نازیبا یا مناسب؟

وہ ایک
دلچسپ نکتہ ہے

کیا آپ اس پر ایمانداری سے یقین
رکھتے ہیں؟

مجھے .... ناپسند ہے

اپنی رائے دینے کے لیے آپ کا
شکریہ

کیا آپ اسے میرے نکتۂ نظر سے
دیکھ سکتے ہیں؟

آپ نے ایک دلچسپ نکتہ اٹھایا

مجھے .... سے اختلاف ہے

آپ غلط ہیں

یہ بیہودہ ہے

کیا آپ وضاحت کر سکتے ہیں
وہ پھر مجھی سے؟

اس کا کوئی جواز نہیں بنتا

ہمیں اختلاف کرنے کے لیے اتفاق
کرنا ہو گا

آپ مذاق تو نہیں کر رہے؟

میں مختلف طریقے سے دیکھتا/
دیکھتی ہوں

یہ نادانی ہے

آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں میں وہ
نہیں سمجھ سکتا/سکتی

حقوق کا احترام کرنے والے جملے کے ابتدائیے

اپنی رائے دینے کے لیے آپ کا شکریہ...

میں ... کے بارے میں آپ کے نکتے سے متفق ہوں

میں دیکھ سکتا/سکتی ہوں کہ ...

اس دلیل میں ایک پختگی یہ ہے کہ...

مجھے وہ خیال پسند ہے کیونکہ...

کیا آپ کہہ رہے ہیں کہ...

اس کو دیکھنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ...

میرا عقیدہ مجھے سکھاتا ہے کہ...

میں قائل نہیں ہوں کہ...

آپ کی یہ رائے کیسے بنی کہ...

عقائد کیا سہارا دیتے ہیں...

اس دلیل میں ایک کمزوری یہ ہے کہ...

میرا نہیں خیال کہ وہ کارگر ہو گا کیونکہ...

جوابی سوالات

جوابی سوالات بہتر ہیں کیونکہ:

- **آپ کو توجہ سے سننا ہوتا ہے**
- **سوالات اس کا جواب دیتے ہیں جو کہا جا رہا ہے**
- **مکالمہ رواں رہتا ہے - یہ 'ختم اور شروع' نہیںہے**
- **مکالمہ پروان چڑھ سکتا ہے**

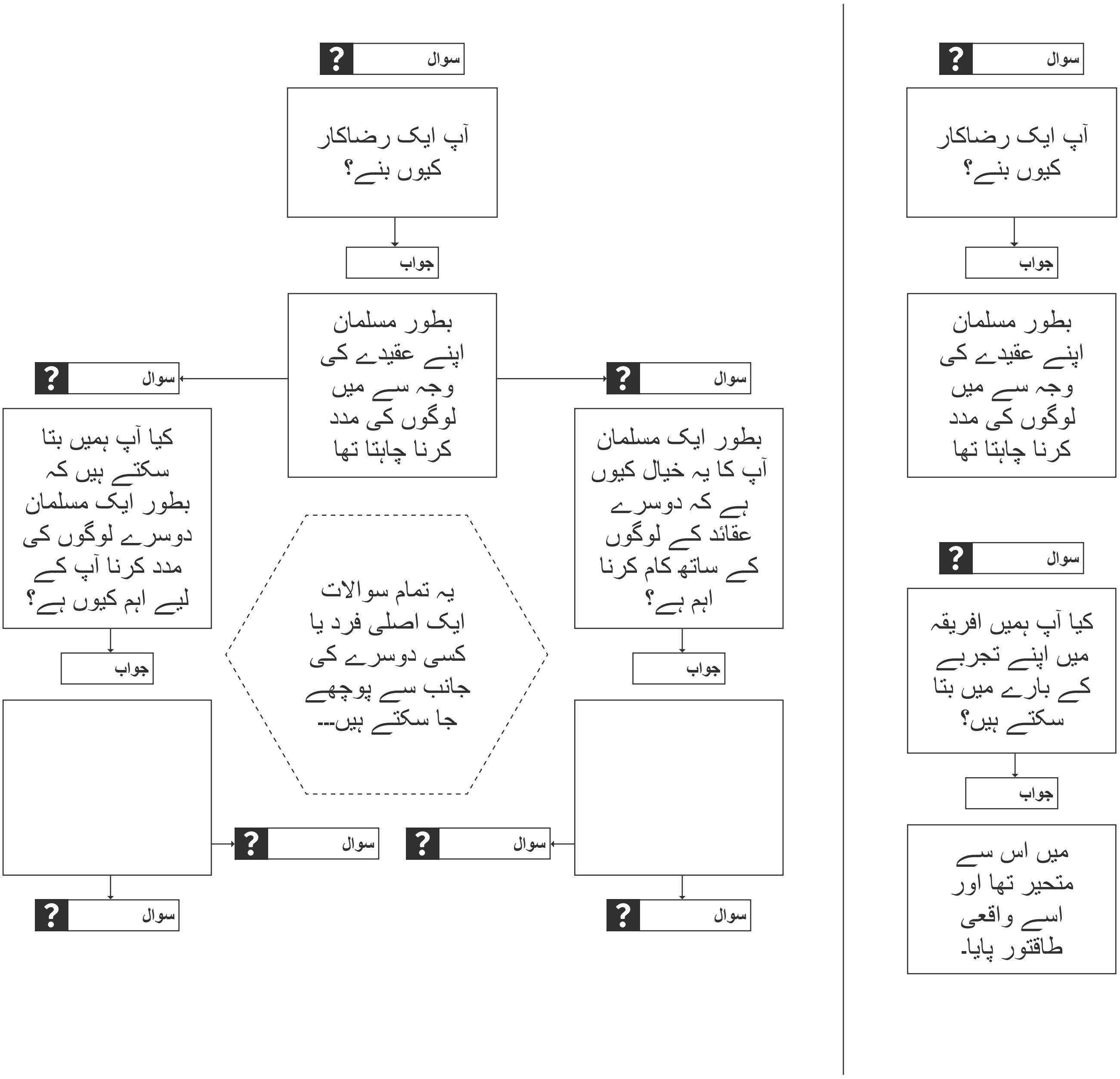

ویڈیو کے بارے میں سوچنا

پانچ چیزیں جو میں نے ویڈیو سے سیکھی ہیں:

.1
.2
.3
.4
.5

تین اہم سوالات جن پر میں گفتگو کرنا چاہتا/چاہتی ہوں وہ ہیں:

.1
.2
.3

ایک ہدف جو میں اپنے لیے مقرر کرنا چاہتا/چاہتی ہوں وہ ہے ---

اوری گیمی کُلاہ ہدایات

ایک اوری گیمی قذاق کلاہ کے لیے آپ کو ضرورت ہو گی:

- کاغذ کا ایک قدرے بڑا ٹکڑا
- چپکنے والی ٹیپ مفید ہو سکتی ہے
- سیاہ محسوس کردہ قلم

مرحلہ 1

کاغذ کے ٹکڑے کو درمیان سے تہہ کریں، اس طرح آپ کے پاس کاغذ کا ایک مستطیل ٹکڑا آ گیا جس کے بالائی جانب لمبے تہہ کردہ کنارے ہیں۔

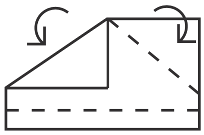

مرحلہ 2

کناروں سےتہہ کریں جیسے شکل میں دکھایا گیا ہے تاکہ سرے دو تکونیں بنانے کے لیے مل جائیں

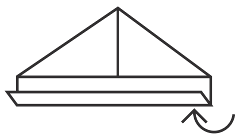

مرحلہ 3

کاغذ کے نچلے کنارے کو اوپر کی طرف تہہ کریں تاکہ یہ دو تکونوں کے نچلے سرے سے مل جائے۔

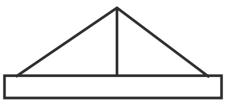

مرحلہ 4

کاغذ کے نچلے کنارے کو دوبارہ اوپر کی طرف تہہ کریں اس طرح کہ تہہ کی لکیر تکونوں کے نچلے سرے کے ساتھ چل رہی ہو۔

یادداشت

اسے اکٹھا رکھنے کے لیے آپ کو تھوڑی سی ٹیپ مفید لگ سکتی ہے۔

شناخت
احترام

اس حصے میں شامل مواد طلباء و طالبات کو شناخت اور احترام کے دو کلیدی شعبوں کو کھوجنا شروع کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ یہ کھوجیں اکثر خصوصی طور پر بہت سے طلباء و طالبات کے لیے اہم ہوتی ہیں، کیونکہ ہو سکتا ہے یہ پہلا موقع ہو کہ انہیں اپنی زندگی میں ان شعبوں کو کھوجنے کی ترغیب یا اختیار دیا گیا ہو۔

جیسا کہ دیگر ذاتی شعبوں میں ہوتا ہے، اس میں پیچیدگیاں ہیں، لیکن ہمیں امید ہے کہ یہ مختصر تعارف آپ کو اپنے طلباء و طالبات کے ساتھ یہ بہت قیمتی تجربہ کرنے سے قبل کچھ چیزوں پر سوچ بچار کرنے کے قابل بنائے گا۔ یہ سوچیں بہت سی وجوہات کی بناء پر عالمگیر مکالمے کے لیے تیاری کے طور پر انتہائی ضروری ہیں:

1. دوسروں کے ساتھ ایسی چیزوں جو ہمارے لیے اہمیت رکھتی ہیں کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے ہمیں ان پر سوچنا، اور خود اپنے کمرہ ہائے جماعت میں تنوع کا احترام کرنا درکار ہے۔
2. سننے کے قابل ہونے اور خود اپنے کمرۂ جماعت کے اندر تنوع کو کھوجنے کے ذریعے یہ طلباء و طالبات کو مکالمے کی ان مہارتوں کو مزید ترقی دینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

یہ طلباء و طالبات کو مکالمے کے ان اصولوں کے بارے میں یاد دلانے کا مثالی وقت ہے جن پر انہوں نے شروع میں اتفاق کیا تھا، کیونکہ طلباء و طالبات کے لیے یہ اہمیت کا حامل ہے کہ جب ان بہت ذاتی موضوعات پر گفتگو کریں تو محفوظ محسوس کریں۔ طلباء و طالبات کے لیے 'نظرانداز' کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں - کسی کو بھی ہر وقت ہر چیز بتانی نہیں چاہیئے، اور یقیناً کیونکہ طلباء و طالبات اس قسم کی بہت ذاتی گفتگو میں نئے ہو سکتے ہیں، ہمیں چند معاملات پر ان کی چپ رہنے کی خواہش کا احترام کرنا چاہیئے۔

ناقدانہ طور پر، ایک استاد کے لیے سوال پوچھتے ہوئے ایک نیا طریقہ درکار ہے۔ جماعت میں، جب ہم سوالات پوچھتے ہیں ہم عام طور پر معلومات یاد کرنے کے متلاشی ہوتے ہیں جو ہم پہلے ہی طلباء و طالبات کو دے چکے ہوتے ہیں؛ یہ ایک جانچ ہے اور ہم ان سے فوری جواب دینے کی توقع رکھتے ہیں۔ بعض اوقات ہم ان سے آراء مانگتے ہیں لیکن، مجموعی طور پر، جماعت میں پوچھے گئے سوالات ایک فوری تیز جواب کی توقع کرتے ہیں۔ تاہم، "2+2 کیا ہے؟" اور "آپ کے لیے کرسمس/عید منانا کیوں اہم ہے؟" کے درمیان فرق کا ایک جہان ہے۔ طلباء و طالبات کے پاس ناصرف انحصار کرنے کے لیے "درست جواب" نہیں ہوتا، بلکہ ہو سکتا ہے انہوں نے کبھی اس کے جواب پر سوچا ہی نہ ہو، اور انہیں اس کا اصل جواب دینے کے لیے سوچنے کا وقت دینا اہمیت کا حامل ہے۔

جوڑوں میں یا گروہی گفتگو کی سرگرمیاں بھی اہم ہیں، کیونکہ وہ طلباء و طالبات کو ان خیالات پر سوچنے اور سامعین کی ایک چھوٹی اور زیادہ معاون تعداد کے سامنے اپنے جوابات کی مشق کرنے کا موقع دیتی ہیں، تاکہ وہ ایک بڑے گروہ کے سامنے بیان کرنے میں زیادہ پُراعتماد محسوس کریں۔

اس باب میں

1. بحث
- شناخت
- خود-شناخت
- سماجی شناخت
- احترام

2. سرگرمیاں
- ناموں کی ادلا بدلی
- احترام کیسا نظر آتا ہے؟
- شناختی چکر
- سوچ بچار کے سوالات

3. عملی دستاویزات

شناخت

مکالمے میں حصہ لینے سے متعلق حساس چیزوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہمیں اپنے بارے میں گفتگو کرنی ہو گی - اس لیے ہم جو کچھ بول رہے ہیں اس کا اچھا خیال رکھنا اہم ہے۔ یہ سیدھا سیدھا کسی کے لیے نہیں ہے، یقیناً بغیر تیاری کے نہیں، لیکن نو عمروں کے لیے یہ خصوصی طور پر مشکل ہے۔ نوعمری سے گزرنے کے عمل کا ایک حصہ بلا کم و کاست شناخت کی بنیاد کا یہ بننا ہے، ایک بنیاد جس پر وہ اپنی باقی کی پوری زندگیوں میں خود اپنی شناختوں کے فہم کی بنیاد رکھیں گے۔

خود-شناخت: خود-شناخت حوالہ ہے کہ ہم خود کو کیسے بیان کرتے ہیں۔ خود-شناخت ہماری عزتِ نفس کی بنیاد بناتی ہے۔ نوعمری میں، ہم جس طریقے سے خود کو دیکھتے ہیں وہ دیگر سماجی ماحولوں کے ساتھ ساتھ، ساتھیوں، اہلِ خانہ اور اسکول کے جواب میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ہماری خود-شناختیں ہمارے لوازمات کے ادراکوں کی صورت گری کرتی ہیں۔

سماجی شناخت: سماجی شناخت دوسروں کی جانب سے بنائی جاتی ہے اور خود-شناخت سے مختلف ہو سکتی ہے۔ عام طور پر، لوگ افراد کو وسیع، سماج کے مقرر کردہ لیبلوں کے مطابق زمروں میں رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کی جلد کی رنگت گہری ہے، آپ پر دوسروں کی جانب سے 'کالے' کا ٹھپہ لگ جاتا ہے اگرچہ ہو سکتا ہے آپ نے وہ شناخت خود اپنے لیے نہ اپنائی ہو۔

ایک مثبت خود-شناخت کا مثبت عزتِ نفس کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ تمام شناختوں کی معاشرے کی جانب سے یکساں قدر نہیں کی جاتی، لہٰذا کچھ نوعمروں کو خصوصی طور پر تقویت کی ضرورت ہو سکتی ہے تاکہ ایک مثبت احساسِ ذات کی تعمیر میں ان کی مدد ہو۔ شناخت کے بہت سے پہلو ہمارے احساسِ ذات کو بنانے کے لیے ایک دوسرے کو قطع کر سکتے ہیں: جنس، مذہب، نسلی، گروہی، قومی، پُشتی، جنسی، سیاسی، علاقائی، پیشہ ورانہ، ثقافتی اور طبقاتی۔ اس کثیر پہلو ہونے کو اس باب میں شناخت کے چکر کی سرگرمی کے ذریعے کھوجا جا سکتا ہے۔

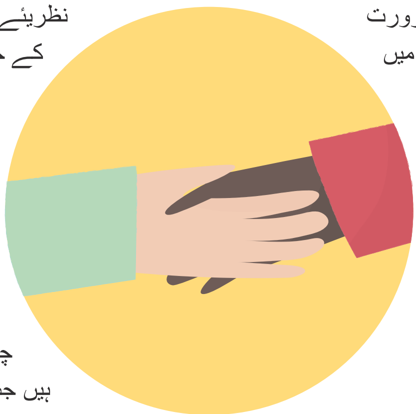

جب نوعمروں کے ساتھ شناخت کو کھوج رہے ہوں تو کئی مخصوص دشواریوں سے آگاہ رہنا ہو گا، اور ان کا تعلق اس طریقے سے ہے جس سے وہ خود اپنی شناخت کی وضع پر سوچ بچار (یہاں تک کہ نادانستگی میں بھی) کرتے ہیں۔ بارنیٹ[1] ان کو بطور **تصوراتی سامعین** اور **ذاتی داستان** شناخت کرتا ہے، اور وہ کسی کو بھی فوراً واضح ہو جائیں گی جو نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے کا عادی ہے۔

تصوراتی سامعین ایک اصطلاح ہے جو اس حقیقت کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتیہے کہ بہت سے نوعمر محسوس کرتے ہیں کہ وہ مستقل طور پر ایک سٹیج پر ہیں؛ وہ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں ہمیشہ کوئی نہ کوئی دیکھ رہا ہوتا ہے۔ یہ سوچ بہت زیادہ حساسیت اور خود آگاہی کو ہوا دیتی ہے جس کا بہت سے نوعمر مظاہرہ کرتے ہیں۔

یہ اکثر **ذاتی داستان** کی طرف لے جا سکتی ہے۔ چونکہ نوجوان لوگوں کو یقین ہوتا ہے کہ ہر کوئی ہر وقت انہیں دیکھ رہا ہے، وہ اس سوچ کے چنگل میں پھنس سکتے ہیں کہ وہ خاص ہیں؛ یہ کہ وہ اہم اور خطرے سے محفوظ ہیں ("مجھ پر قوانین کا اطلاق نہیں ہوتا" یا "میرے ساتھ ایسا نہیں ہو گا") جو انہیں استہزائی یا بدتمیز بنا سکتا ہے۔

شناخت کے بننے میں یہ دونوں مراحل ہیں اور ایسے ہیں جن سے اساتذہ واقف ہوں گے، اور جب ہم اپنے طلباء و طالبات کے ساتھ یہ گفتگوئیں کر رہے ہوں ہمیں انہیں اپنے ذہن میں رکھنا چاہیئے۔

احترام

مکالمے کے بارے میں سیکھنے کے سیاق و سباق میں یہ خصوصی طور پر ایک مشکل تصور ہے۔ اس کو اس حقیقت سے مزید پیچیدہ بنا دیا جاتا ہے کہ دنیا بھر مین نوجوان اور بالغ ثقافتوں میں اس اصطلاح کے بہت سے مختلف فہم ہیں۔ اہم ترین سوچ جو طلباء و طالبات کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے وہ زیرک اور باخبر احترام ہے، نہ کہ کسی بھی چیز اور ہر چیز کی بے معنی برداشت۔ آپ ان خیالات کا جو ذیل کے وسائل میں کھولے گئے مفید طریقے سے موازنہ کر سکتے ہیں۔

رواداری: اگر مذہب اور عقیدے کی آزادی ہونی ہے تو رواداری کم ترین مشترک نسب نما ہے جو درکار ہے۔ تاہم، رواداری کی حدود ہیں اور یہ دلیل دی جا سکتی ہے کہ ایک جمہوری معاشرے میں کچھ نکتہ ہائے نظر کو برداشت نہیں کیا جانا چاہیئے۔

احترام: کسی کو دوسرے کے عہدے کا احترام نہیں سکھایا جا سکتا۔ اس کی بجائے، احترام ان لوگوں کے 'قابو' میں ہوتا ہے جو ایک مخصوص نظریہ رکھتے ہوں یا ایک مخصوص طرزِ زندگی جی رہے ہوں۔ ایک نظریئے کا احترام کرنے اور ایک نظریہ رکھنے کے کسی کے حق/آزادی کا احترام کرنے کے درمیان بھی فرق ہے۔

یہ یاد رکھنا اہمیت کا حامل ہے کہ 'احترام' کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمیں کسی دوسرے کے نکتۂ نظر سے اتفاق کرنا درکار ہے۔ یقیناً ایسا نہیں ہے، حقیقت میں بلکہ برعکس ہے۔ اگر ہم واقعی کسی کے ساتھ احترام سے پیش آ رہے ہیں، تو ہمیں ان کے ساتھ اپنے تعلقات میں ایماندار ہونا چاہیئے اور، اگر وہ کوئی ایسی بات کہتے ہیں جس سے ہم متفق نہیں، پھر ہمیں یقینی بنانا چاہیئے کہ ہم اس کا اظہار کریں - یقیناً، ایک مؤدب طریقے سے۔

قبولیت: کوئی بھی فرد کسی دوسرے کے نکتۂ نظر یا طرزِ زندگی کا اس حد تک احترام کر سکتا ہے کہ جتنا اسے کھلے عام مثبت طریقے سے عالمی معاشرے میں حصے کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہیئے۔

اس مواد میں احترام کے موضوع پر مشقیں اس کو بہ نظرِ غائت مسجم نکتۂ نظر سے دیکھتی ہیں - احترام کیسا نظر آتا/محسوس ہوتا ہے؟ - اور یہ طلباء و طالبات کو ایک عام قیاس سے زیادہ قابلِ رسائی سوچ مہیا کرتا ہے۔

اس سبق کے اختتام پر آپ کے طلباء و طالبات کو جاننا چاہیئے کہ ان کے کمرۂ جماعت میں ایک تنوع ہے، سمجھنا چاہیئے کہ یہ کیسے ان پر اثر انداز ہوتا ہے اور احترام کی اہمیت پر سوچ بچار کرنے کا تجربہ رکھنا چاہیئے۔

1 نوجوانوں کی اس سوال کا جواب دینے میں مدد کرنا "میں کون ہوں": نوعمروں میں جسمانی نشوونما (بارنیٹ، 2005)

سرگرمیاں

تشخیص کا معیار

طلباء و طالبات اپنے آپ پر اور اپنے تجربات پر غور و خوض کر سکتے ہیں اور طلباء و طالبات اس بات کے فہم کا مظاہرہ کر سکتے ہیں کہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسے احترام سے پیش آنا ہے۔

عملی دستاویزات

ذیل کی سرگرمیوں کے ہمراہ دی گئی عملی دستاویزات اس باب کے آخر میں مل سکتی ہیں۔

ابتدائی سرگرمی 1

ناموں کی ادلا بدلی

مقصد

خود اپنے ناموں کے مطلب دریافت کرنا۔ یہ طلباء و طالبات کو اس سوال پر سوچ بچار کرنے کی ترغیب دیتا ہے، "کیا چیز مجھے، میں بناتی ہے؟"

مرحلہ 1

طلباء و طالبات کے لیے اس سے بھرپور استفادہ کے لیے سابقہ تحقیق (پہلے سبق سے قبل گھر کا کام) شائد ضروری ہو۔ ساتھ ہی ساتھ گھر پر کی گئی تحقیق، وہ اپنے ناموں کے مطلب جاننے کے لیے انٹرنیٹ پر تلاش کر سکتے ہیں - اس کام کے لیے بہت سے سائٹیں موجود ہیں۔

مرحلہ 2

ہر طالب علم اپنے نام کے مطلب کی وضاحت کرنے کے لیے باری لیتا ہے۔ وہ اس میں یہ معلومات بھی شامل کر سکتے ہیں کہ ان کے والدین نے یہ نام کیوں چُنا، یہ ان کے لیے اہم کیوں ہے یا وہ کس نام کو ترجیح دیں گے۔ اس کے انتظام کے لیے آپ میری بات سنیں سرگرمی (دیکھیں صفحہ 10) استعمال کر سکتے ہیں۔ نمائشی کام کے لیے بھی کافی گنجائش موجود ہے۔

مرکزی سرگرمی 1

احترام کیسا نظر آتا ہے؟

مقصد

طلباء و طالبات اپنے تجربے کے ذریعے مشق میں احترام کی نوعیت پر غور کریں۔ جب آپ یہ سرگرمی انجام دیں تو براہِ کرم یاد رکھیں کہ 'احترام' کا مطلب 'متفق ہونا' نہیں ہے - ہمارا طلباء و طالبات کے ساتھ تجربہ متواتر ظاہر کرتا ہے کہ طلباء و طالبات کو اکثر اختلاف کی شناخت کرنے میں آرام دہ محسوس کرنے کے لیے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے لیکن یہ ہے کہ یہ ان اہم ترین مشقوں میں سے ایک ہے جو وہ کر سکتے ہیں۔ اس سرگرمی کا مقصد احترام کی نوعیت کے بارے میں مختلف قسم کے خیالات پر غور کرنا ہے۔ (ہم پُرزور سفارش کرتے ہیں کہ آپ اپنے طلباء و طالبات کے بارے میں اپنا ذاتی اندازہ استعمال کریں وہ اختیارات بتانے کے لیے جو آپ نے چُنے ہیں۔)

وسائل

عملی دستاویز 3.1: احترام کیسا نظر آتا ہے؟

عملی دستاویز 3.2: *R.E.S.P.E.C.T* مکالمے کے لیے اصول

مرحلہ 1

اپنے طلباء و طالبات سے کہیں کہ احترام کیسا نظر آتا ہے؟ عملی دستاویز میں مثالوں کو پُر کرنے کے لیے جوڑوں کی صورت میں کام کریں۔ انہیں ان کے ذاتی تجربے سے ہونا چاہیئے:

- کہ ان کے ساتھ کیسے احترام سے پیش آیا گیا ہے
- کہ وہ دوسروں کے ساتھ کیسے احترام سے پیش آتے ہیں
- کہ انہوں نے کیسے دوسرے لوگوں کو احترام سے پیش آتے دیکھا ہے

مرحلہ 2

ان کے اس کو مکمل کر لینے کے بعد، آپ کو جماعت کی ایک گفتگو کی ترغیب دینی چاہیئے۔ لوگوں نے جو کہا ہے اس میں اختلافات کو کھوجنا خصوصاً قابلِ قدر ہے، کیونکہ یہاں کوئی سخت اصول نہیں ہیں۔ یہ ایسی ثقافتوں میں خصوصاً سچ ثابت ہوتا ہے جہاں لوگوں کے خیالات کافی مختلف ہو سکتے ہیں۔ (کچھ تہذیبوں میں یہ بے ادبی ہوتی ہے کہ آپ جس سے بات کر رہے ہیں اس سے نظریں ملائیں، باقیوں میں یہ بالکل برعکس ہوتا ہے۔)

آپ *R.E.S.P.E.C.T* مکالمے کے لیے اصول کا حوالہ لینا بھی چاہ سکتے ہیں۔

توسیع

آپ کی گفتگو میں طلباء و طالبات کو یہ یاد دلانا مناسب ہو سکتا ہے کہ مرکزی خیال جو ہمیں تیار کرنے کی ضرورت ہے وہ صاحبِ تمیز اور جانتے ہوئے احترام کرنا ہے، کسی بھی چیز یا ہر چیز مبہم برداشت نہیں۔ آپ رواداری، احترام اور قبولیت کے پیمانے کا موازنہ کرنا چاہ سکتے ہیں (دیکھیں صفحہ 36) اضافی سوالات جن پر طلباء و طالبات گفتگو کر سکتے ہیں ان میں شامل ہیں:

- میں کیسے فیصلہ کروں کیا/کس کا احترام کرنا ہے؟
- کیا چیز مجھے ایک عقیدے/فعل/بیان کا احترام کرنے سے روکے گی؟
- ایک فرد کا احترام کرنے کا کیا مطلب ہے؟ کیا اس کا مطلب یہ قبول کرنا ہے کہ وہ لوگ بھی جنہوں نے دوسروں کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے ابھی بھی وہ انسانی حقوق رکھتے ہیں جن کا احترام کیا جانا چاہیئے؟

مرکزی سرگرمی 2

شناختی چکر[2]

مقصد

یہ ایک ایسی سرگرمی ہے جسے یہ کھوجنے میں طلباء و طالبات کی مدد کے لیے تیار کیا گیا ہے کہ شناخت ہے کیا۔ خود اپنی برادریوں میں تنوع کو کھوجنا شروع کرنے میں طلباء و طالبات کی مدد کا یہ ایک بہترین طریقہ ہو گا۔ طلباء و طالبات ان حقائق کو کھوجتے ہیں جو ان کی شناختوں کو مرتب کرتے ہیں۔ اس پوری سرگرمی میں طلباء و طالبات کو اپنے طور پر کام کرنا چاہیئے، اور اپنے بارے میں کوئی بھی چیز بتانے کے لیے کبھی بھی خود پر دباؤ محسوس نہیں کرنا

2 ٹیننبام مرکز برائے بین المذاہب فہم، https://tanenbaum.org/ کی جانب سے تیار کردہ، اجازت لے کر استعمال کیا گیا۔

شناخت احترام

چاہیئے جو وہ نجی رکھنا چاہتے ہیں۔ (براہِ کرم اس سبق کے وسائل کو بلا جھجھک استعمال کریں؛ اس میں صنف، جنسیت غیرہ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔)

وسائل

عملی دستاویز 3.3: *سماجی شناخت کے چکر کی مثال*
عملی دستاویز 3.4: *سماجی شناخت کا چکر*
عملی دستاویز 3.5: *سماجی شناخت کنندگان*

مرحلہ 1

طلباء و طالبات کو یہ وضاحت کرنے سے آغاز کریں کہ اس سبق کا مقصد یہ کھوج لگانا ہے کہ 'شناخت' سے ہماری کیا مراد ہے۔ ان سے کہیں کہ اس لفظ کے لیے تعریفیں تجویز کریں۔ جبکہ ہماری شناختوں کے ایسے اجزاء ہو سکتے ہیں جو اندرونی ہیں، وسیع اکثریت اس معاشرے سے پیدا ہوتی ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔

مرحلہ 2

اس طریقے کا مظاہرہ کرنے کے لیے جس سے چکر کو پُر کیا جانا چاہیئے ایک مثال (ممکنہ طور پر ایک تاریخی کردار، ایک مثال کرسٹوفر کولمبس کی ہے) استعمال کریں۔ پھر طلباء و طالبات سے کہیں کہ وہ چکر کو اپنے لیے پُر کریں۔

مرحلہ 3

جب وہ مکمل کر چکیں، آپ کو ان سے کہنا چاہیئے کہ چکر کے تحت سوالات کے جواب دینے کے لیے کچھ معلومات ریکارڈ کریں:

- آپ نے اپنے بارے میں کیا سیکھا؟
- چکر کے کون سے حصے پُر کرنا آسان ترین تھا؟
- چکر کے کون سے حصے پُر کرنا مشکل ترین تھا؟
- کیا آپ کی شناخت کے کوئی اہم پہلو ہیں جو چکر میں نہیں سماتے؟
- کیا آپ کو چکر پر کچھ زمروں کو دیکھ کر حیرانی ہوئی؟

توسیع

طلباء و طالبات سے کہیں کہ وہ **سماجی شناخت کنندگان** عملی دستاویز پر دیئے گئے سوالات کا جواب دیں اپنی شناخت کے ایک پہلو کے لیے جو وہ پہلے ہی پہچان چکے ہیں۔ اگر مناسب ہو، آپ اس کو ان کی شناختوں کے پہلوؤں کے بارے میں جماعت کی گفتگو کے لیے ایک بنیاد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

سوچ بچار کی سرگرمی 1

سوچ بچار کے سوالات

مقصد

کلیدی خیالات پر سوچ بچار کرتے ہوئے سبق کا اختتام کرنا ہمیشہ بہت اچھا ہوتا ہے۔

مرحلہ 1

آپ جماعت کے غور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات میں سے ایک چُن سکتے ہیں (یا ایک طالب علم چن سکتا ہے):

1. کوئی چیز جس کے بارے میں میں مزید جاننا چاہوں گا/گی وہ ہو گی۔۔۔
2. کوئی چیز جو مجھے خصوصاً دلچسپ لگی وہ تھی۔۔۔
3. آج میں نے سیکھا۔۔۔
4. کوئی چیز جو حقیقتاً اس بارے میں واضح کرتی ہے جو آج ہم نے سیکھا ہے وہ ہے۔۔۔
5. کوئی چیز جس پر مجھے تھوڑا سا شک تھا وہ تھی۔۔۔
6. ایک بڑا سوال جو میرے لیے باقی ہے۔۔۔
7. آج میں نے جو کلیدی الفاظ سیکھے ان میں سے ایک ہے۔۔۔
8. آج کے سبق میں سے ایک چیز جس نے واقعی مجھے سوچنے پر مجبور کیا وہ تھی۔۔۔
9. اگر میں تین تصویروں میں اپنے سیکھنے کا نچوڑ نکال سکوں تو وہ ہوں گی۔۔۔
10. آج کے سبق میں یاد رکھنے والی اہم ترین بات یہ ہے کہ۔۔۔
11. طالب علم کی جو بات مجھے دلچسپ ترین لگی وہ تھی۔۔۔

مرحلہ 2

اس بارے میں بہت سے انتخاب ہیں کہ منتخب کردہ سوال کو کیسے استعمال کیا جائے:

1. طلباء و طالبات تحریری جواب دے سکتے ہیں اور پھر ان کے جوابات دکھائیں جہاں وہ انہیں دیکھ سکتے ہوں۔
2. طلباء و طالبات زبانی جواب دے سکتے ہیں۔
3. گفتگو کو تحریک دینے کے لیے آپ *اپنے خیالات کا اشتراک کرنا* (دیکھیں صفحہ 11) استعمال کر سکتے ہیں۔
4. آپ اپنی مرضی سے جتنی بار چاہیں دوہرا سکتے ہیں۔
5. طلباء و طالبات سے ان کے خیالات لکھوائیں، تاکہ وہ اسے بلاگ / روزنامچہ کے لیے بنیاد کے طور پر استعمال کر سکیں۔

احترام کیسا نظر آتا ہے؟

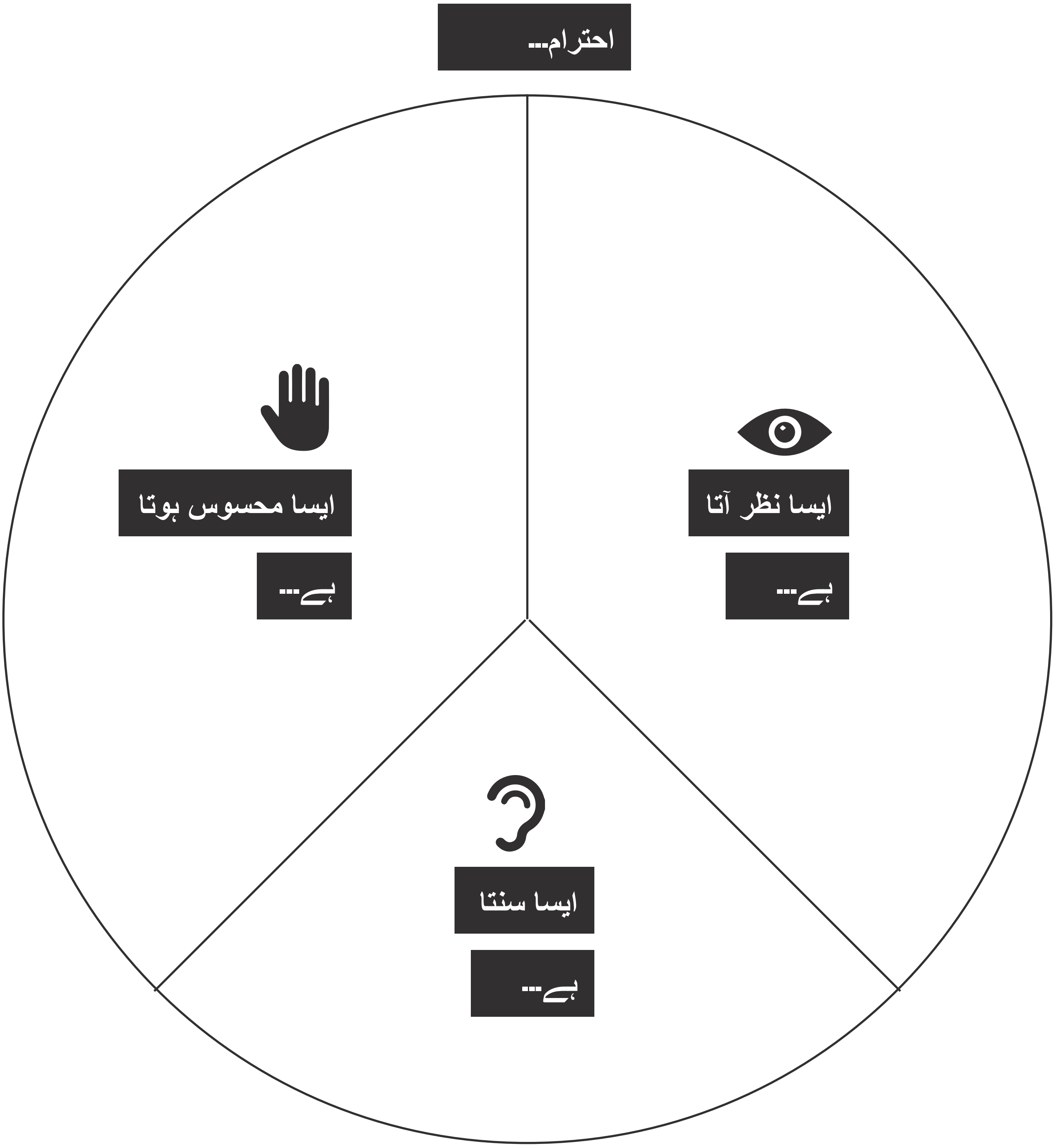

R.E.S.P.E.C.T. مکالمے کے لیے اصول

مکالمہ ہمیں ثقافت اور شناخت کے بارے میں بات کرنے کے قابل بناتا ہے، لیکن ہم تجویز کرتے ہیں کہ یہ ہمیشہ عقیدے اور مذہب پر زور دیتا ہے، کیونکہ یہ دو چیزیں ہماری دنیا میں ایک بہت مثبت کردار ادا کر سکتی ہیں، پھر بھی تقریباً ہمیشہ ہی ان کا منفی طریقے سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ مکالمہ یکسانیت اور اختلاف پر زور دیتا ہے؛ ایسے طریقے تلاش کرنا جن میں ہم دوسرے لوگوں کی طرح ہیں اکثر آسان ہوتا ہے لیکن ایسے طریقے دریافت کرنا جن میں ہم مختلف ہیں ہمیں سیکھنے کا بہت زیادہ موقع فراہم کرتا ہے۔ تنوع ایک ایسی چیز ہے جسے ہم سراہتے ہیں۔ ہمارے بہت سے اصول ہیں جو ہمارے تمام کام میں معاونت کرتے ہیں، ان کو ایک مخفف R.E.S.P.E.C.T. میں جمع کیا گیا ہے۔

R

احترام: ہم ہر کسی سے احترام سے پیش آتے ہیں، ہمیں ہر وقت ایک دوسرے سے اتفاق کرنا ضروری نہیں، لیکن ہمیں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ احترام سے پیش آنا چاہیئے۔

E

تعلیم: اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہماری عمر یا تجربہ کتنا ہے، ہم سب سیکھنا جاری رکھتے ہیں۔ ہم ہمیشہ ایک دوسرے سے سیکھ سکتے ہیں اور ان چیزوں کے بارے میں جو ہمیں پیاری ہیں دوسروں کو سکھانا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔

S

حفاظت: ہمیں معلوم ہے کہ لوگ صرف اسی وقت پھل پھول سکتے ہیں جب وہ محفوظ ہوں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر کوئی جو مکالمے میں حصہ لیتا ہے محفوظ محسوس کرے: طلباء و طالبات کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کرنے میں محفوظ، اساتذہ ایسے محفوظ کہ ان کی خوب معاونت کی جاتی ہے، پرنسپل صاحبان اور والدین محفوظ کہ پروگرام تعلیمی طور پر ان کے تمام طلباء و طالبات کے لیے فائدہ مند ہے۔

P

تناظر: ہر کسی کو وہی ایک چیز کرنے پر مجبور کرنے کی بجائے ہم چاہتے ہیں کہ لوگوں کے اپنے انفرادی حالات میں مکالمہ کے کارگر ہونے میں ان کی مدد کریں۔ ہمیں معلوم ہے کہ بعض اوقات ہمیں صبر کرنا پڑتا ہے تاکہ اسکول کو ایسا کرنے کا بہتر طریقہ مل جائے۔

E

ہمگدازی: دنیا کو کسی دوسرے کی نظروں سے دیکھنے کے لیے کھلنا ہمیں دنیا کو سمجھنے کے نئے طریقے دیتا ہے اور سیکھنے اور ترقی کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ ہمیں ہر اس چیز کو قبول کرنا درکار نہیں ہے جس سے ہمارا واسطہ پڑتا ہے؛ بعض اوقات ہم جو چیز سیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم مختلف ہیں اور متفق نہیں ہیں۔

C

دردمندی: ہم اپنے نوجوانوں کے لیے مواقع تخلیق کرتے ہیں تاکہ وہ فعال طور پر اپنی برادریوں میں مشغول ہوں، تکلیف دہ معاملات کو حل کرنے اور دنیا کو ایک بہتر جگہ بنانے کے لیے مختلف عقائد اور مذاہب کے لوگوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے۔

T

اعتماد: کسی بھی تعلق کی کنجی اعتماد ہوتا ہے۔ مکالمہ اعتماد سازی کے بارے میں ہے کہ ہم ہمیشہ دوسروں کے ساتھ احترام سے، کھل کر اور ایمانداری سے پیش آئیں گے، اور یہ کہ ہم ہمیشہ ایک دوسرے کی اقدار اور عقائد پر کان دھریں گے۔

سماجی شناخت کے چکر کی مثال

یہ شناختی چکر کرسٹوفر کولمبس کے لیے برائے سال 1492 مکمل کیا گیا ہے، جب وہ کیوبا کی جانب روانہ ہوا۔

ٹیننبام مرکز برائے بین المذاہب فہم، https://tanenbaum.org/، کی جانب سے تیار کردہ، اجازت لے کر استعمال کیا گیا۔

سماجی شناخت کا چکر

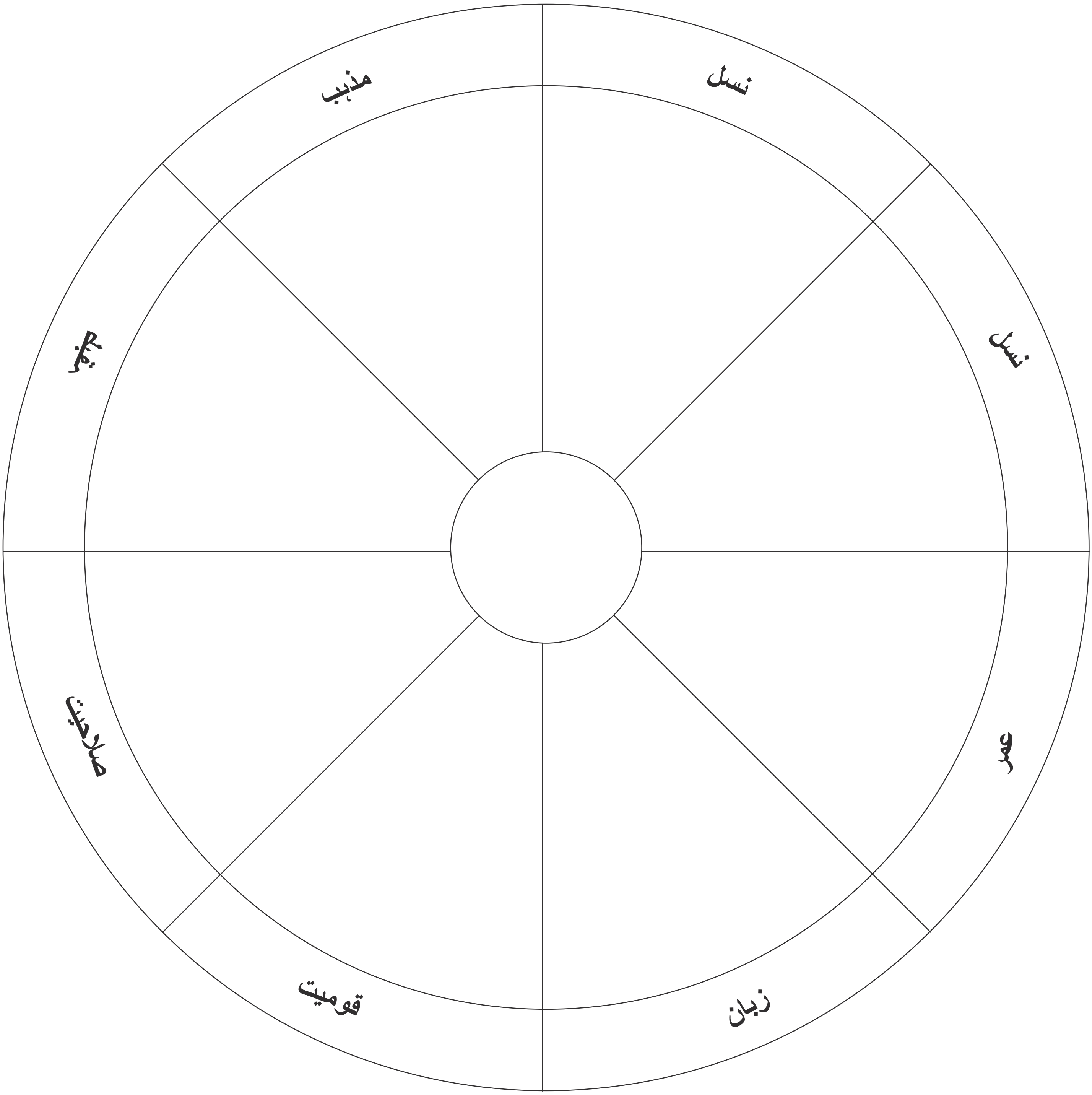

پیروی کے لیے سوالات:

آپ نے اپنے بارے میں کیا سیکھا؟
چکر کے کون سے حصے پُر کرنا آسان ترین تھا؟
کون سے حصے پُر کرنا مشکل ترین تھا؟
کیا آپ کی شناخت کے کوئی اہم پہلو ہیں جو
چکر میں نہیں سماتے؟
کیا آپ کو کچھ زمروں کو دیکھ کر حیرانی ہوئی؟

صرف ان ذاتی معلومات کا اشتراک
کریں جن پر آپ آسانی سے گفتگو
کر سکیں

ٹیننبام مرکز برائے بین المذاہب فہم، https://tanenbaum.org/، کی جانب سے تیار کردہ، اجازت لے کر استعمال کیا گیا۔

سماجی شناخت کنندگان

صرف ان ذاتی معلومات کا اشتراک کریں جن پر آپ آسانی سے گفتگو کر سکیں۔ سماجی شناخت کنندگان وہ خصوصیات (ظاہری یا باطنی) ہیں جو بیان کرتی ہیں کہ ہم کون ہیں۔ مثلاً: نسل، صنف، عمر، قومیت اور مذہب یہ سب سماجی شناخت کنندگان ہیں۔

مرحلہ 1

ایک سماجی شناخت کنندہ چُنیں جو آپ کے لیے اہم ہے (وہ جس کی نشاندہی آپ نے چکر پر کی تھی)۔

مرحلہ 2

اب مندرجہ ذیل فقروں کو مکمل کریں:

ایک چیز جو مجھے --------------------------- ہونے کے بارے میں پسند ہے وہ ہے:

ایک چیز جو مجھے --------------------------- ہونے کے بارے میں مشکل لگتی ہے وہ ہے:

ایک چیز جو میں چاہتا/چاہتی ہوں کہ دوسرے ------------ ہونے کے بارے میں جانیں وہ ہے:

ایک چیز جو میں ------------ ہونے کے بارے دوبارہ کبھی سننا نہیں چاہتا/چاہتی وہ ہے:

ٹیننبام مرکز برائے بین المذاہب فہم، /https://tanenbaum.org کی جانب سے تیار کردہ، اجازت لے کر استعمال کیا گیا۔

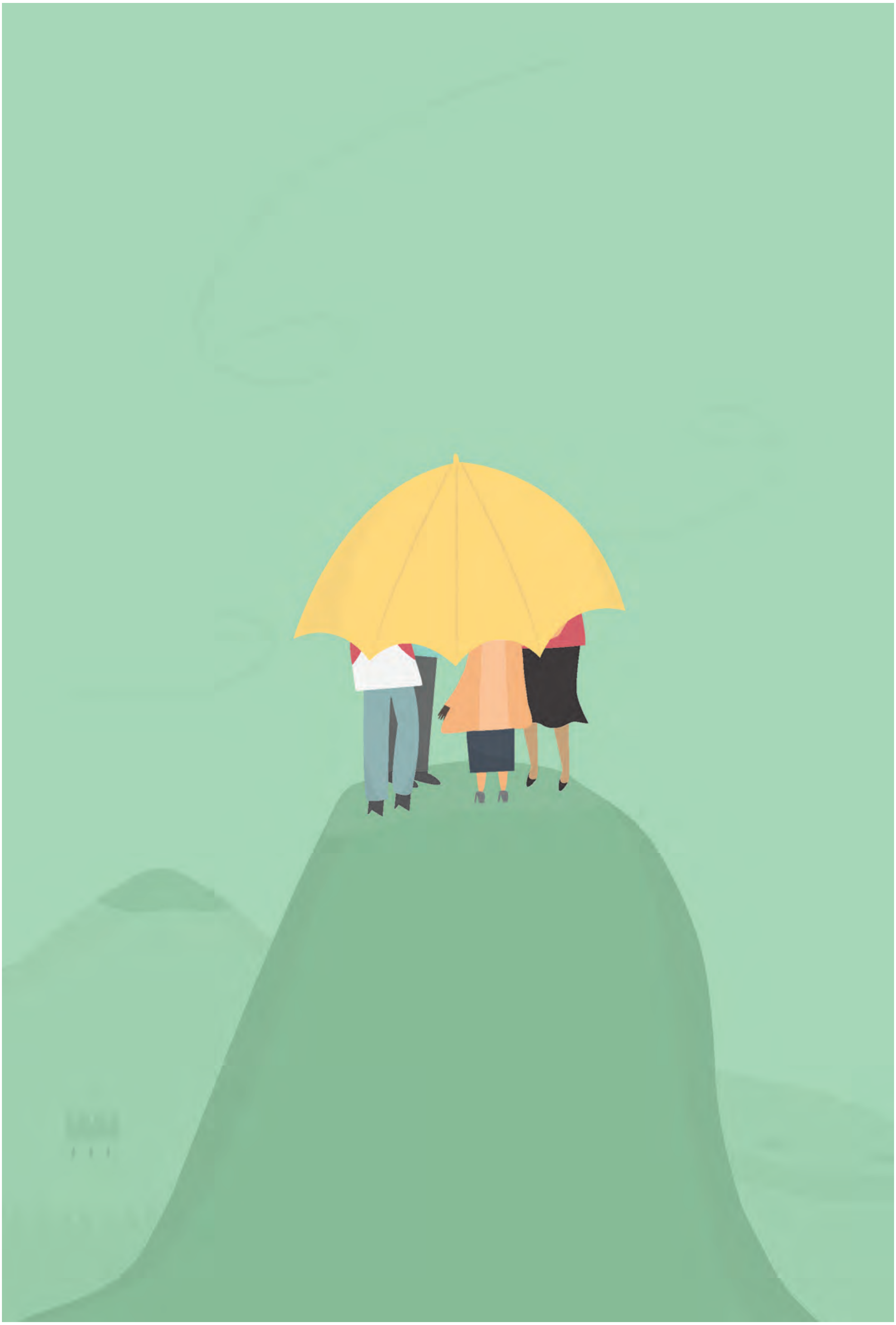

اثرات

اس جب طلباء و طالبات کو عالمگیر مکالمے کے لیے تیار کر رہے ہوں، ایسی چیزوں کی جستجو کرنے میں ان کی مدد کرنے پر کچھ وقت صرف کرنا انتہائی ضروری ہے جنھوں نے ان کو متاثر کیا ہے۔ یہ اہم کیوں ہے کی بہت سی وجوہات ہیں، خصوصاً یہ حقیقت کہ یہ انتہائی خلافِ قیاس ہے کہ طلباء و طالبات ان اثرات کو سمجھنے کے قابل ہوں گے جنہوں نے ان کے ساتھیوں کے دنیا کے بارے میں نظریئے کی صورت گری کی ہے، اگر انہوں نے خود اپنے نظریئے پر غور نہیں کیا۔ اس غور و خوض کے بغیر طلباء و طالبات اکثر یہ فرض کر سکتے ہیں کہ ان کا نظریہ ایک فہمِ عام ہے - کہ ان کی اقدار، اطوار اور طرزِ عمل پوری دنیا میں مشترک ہیں۔ یہ پہچاننے میں ان کی مدد کرنا کہ ان کے نظریات ان کی ثقافت اور پرورش کی پیداوار ہیں یہ دونوں چیزیں انہیں انہی کے تجربے کے مرکز میں رکھتی ہیں اور انہیں ایسے طریقے کھوجنا شروع کرنے کے قابل بناتی ہیں جن میں ان کی جماعت متنوع ہے۔ اس باب کے آخر میں دی گئی کچھ سرگرمیاں کرتے ہوئے طلباء و طالبات کی توجہ خود ان کی برادری کے تنوع کی طرف مبذول کروائی جاتی ہے، اور انہیں ایک محفوظ طریقے سے اسے کھوجنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

انٹرنیٹ کا اثر

جبکہ ہم اس جیسی سرگرمیوں کو ایک محفوظ اور ذمہ دار طریقے سے جماعت میں اپنے اثرات کے بارے میں سوچنے میں اپنے طلباء و طالبات کی مدد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں، ہم پر یہ تسلیم کرنا لازم ہے کہ نوجوان لوگوں پر طاقت ور ترین اثرات میں سے ایک وہ ہے جو علیحدگی میں کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔

آج نوجوان لوگوں پر سب سے زیادہ پھیلے ہوئے اثرات میں سے ایک انٹرنیٹ ہے، اور جبکہ ہم سب اپنے طلباء و طالبات کو انٹرنیٹ کے منفی پہلوؤں سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں، ایسا کرنا بہت مشکل ہے؛ حتیٰ کہ پیچیدہ ترین روکنے کی ٹیکنالوجی بھی ہر اس چیز کو نہیں روک پاتی جو بدخواہ، ناخوشگوار یا نفرت کو ہوا دینے کی کوشش ہے۔ یہاں تک کہ اگر ہم اسکول میں اپنے طلباء و طالبات کی انٹرنیٹ تک رسائی کو سختی سے کنٹرول بھی کر لیں، اسکول سے باہر ان کی عادات کی اکثر کچھ نگرانی ہوتی ہے، لہٰذا بطور تعلیم دان ہماری ذمہ داری یہ یقینی بنانا ہے کہ ہم طلباء و طالبات کو بہت سی اچھی عادات دیں جو انہیں اس وقت بچائیں گی جب وہ تعلیم حاصل کر رہے ہوں گے اور ان کی پوری زندگیوں میں ان کا تحفظ برقرار رکھیں گی۔ ان کو تنقیدی سوچ کے ملاپ کے طور پر اکٹھا کیا جا سکتا ہے، آن لائن مواد تک ایک تنقیدی انداز میں رسائی کی قابلیت، اس بات سے آگاہ ہونا کہ انہیں اس بارے میں فیصلے کرنے کی ضرورت ہے کہ کوئی مخصوص پیغام کتنا قابلِ بھروسہ ہو سکتا ہے اور ذمہ داری لینا ساتھ ہی ساتھ ایسی چیزوں کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرنا جو انہیں معلوم ہے کہ غلط ہیں اور نامناسب یا ناپسندیدہ مواد کی اطلاع دینا۔

بہت سے طلباء و طالبات انٹرنیٹ کے لاپراہ صارفین ہوتے ہیں اور اس کی غلط بیانی کرنے، گمراہ کرنے اور دانستہ خراب کرنے کی طاقت سے بہت کم آگاہی رکھتے ہیں۔ اب جبکہ ہر کوئی اپنے خیالات کو ایک اختیار کے تاثر کے ساتھ شائع اور پیش کر سکتا ہے، یہ ہمیشہ سے زیادہ اہم ہو جاتا ہے کہ طلباء و طالبات معلومات کے مختلف ذرائع کے درمیان تمیز کرنے کے قابل ہوں۔ طلباء و طالبات کا یہ بھی خیال ہوتا

اس باب میں

1. بحث
- انٹرنیٹ کا اثر
- کلیدی مسائل
- اچھی روایت
- تنقیدی تجزیہ

2. سرگرمیاں
- کیا چیز ہمارے خیالات پر اثرانداز ہوتی ہے
- مٹھی بھر اثرات
- RAVEN
- ویب سائیٹوں میں تمیز کرنے کے لیے اصول
- ہمارے اثرات پر غور کرنا

3. عملی دستاویزات

ہے کہ وہ انٹرنیٹ کو سمجھتے ہیں، جبکہ درحقیقت وہ اکثر اناڑی ہوتے ہیں۔

کلیدی مسائل

تعلیم دانوں کے لیے انٹرنیٹ پر بہت سی عالمی تشویشیں ہیں۔ چار اہم جو نوجوانوں پر اثرانداز ہوتے ہیں وہ ہیں نفرت کلام، پراپیگنڈہ، پھانسنا اور بہروپی ویب سائٹیں۔

نفرت کلام

نفرت کلام انٹرنیٹ کا مواد ہے جو دانستہ طور پر معاشرے کے عناصر کو تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جبکہ انٹرنیٹ پر ایسی ویب سائٹیں ہیں جو اس کے خلاف شور مچاتی ہیں، زیادہ تر نفرت کلام عیار ہوتا ہے اور اپنے آپ کو تعلیم، معلومات یا تفریح کے بھیس میں چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ مخصوص سائٹوں تک محدود نہیں ہے، انداز ہیں جو سوشل میڈیا (فیس بُک پر جنسی اور نسلی مواد) اور گیمز کھیلنے کے ماحول (زیادہ کھلاڑیوں والی کھیلوں میں نسلی دشنام) میں آ سکتے ہیں۔

پراپیگنڈہ

اس بات پر غور کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ زیادہ تر لوگ جو انٹرنیٹ پر مواد رکھنے کی کوشش کرتے ہیں آپ کو کسی چیز پر قائل کرنا چاہتے ہیں؛ عام طور پر یہ اشیاء یا خدمات کی خرید ہوتا ہے، یا آپ کو قائل کرنا کہ ان کا بلی کا بچہ خوبصورت ہے، لیکن بہت سے دیگر کم مثبت پیغامات کو چھپاتے ہیں۔ طلباء و طالبات کو سکھانا کہ پراپیگنڈہ کو کیسے پہچاننا ہے انتہائی ضروری ہے، اور انہیں ان پیغامات کی مزاحمت کرنے کی طاقت دے گا، خواہ اس کے مرتکب انہیں سیاسی یا مذہبی پیغامات قبول کرنے پر مائل کر رہے ہیں، یا درحقیقت سازشی نظریات قبول کروا رہے ہیں۔

آن لائن اختیار اور معیار کے بارے میں بہت سے مسائل کا اطلاق میڈیا پر بھی ہوتا ہے۔ یہ خاص کر سچ ہے کیونکہ نوجوان آن لائن میڈیا کو

بطور اپنے قابلِ اعتماد ترین ذریعہ معلومات زیادہ سے زیادہ استعمال کر رہے ہیں۔ بیس برس پہلے ایک نجی فرد کے لیے ایک فلم بنانا اور اسے وسیع طور پر تقسیم کرنا تقریباً ناممکن ہوتا؛ اب ممکنہ عالمی سامعین کی ایک بڑی تعداد ہر کسی کے لیے دستیاب ہے جو یہ کوشش کرتا ہے۔ اب کوئی بھی فرد اپنے خیالات کو ایک قابلِ یقین دستاویزی فلم بنا سکتا ہے اور اسے پھیلانے کے لیے انٹرنیٹ کو استعمال کر سکتا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر بے ضرر ہوتی ہیں لیکن ان فلموں کی ایک بڑھتی ہوئی تعداد کا مقصد دنیا کا ایک مسخ شدہ نظریہ پیش کرنا اور نوجوانوں کو ایک منفی طریقے سے متاثر کرنا ہے۔

پراپیگنڈہ کے بہت سے اہم ذرائع یہاں بتائے گئے ہیں:[1]

- ***بینڈویگن:*** اگر ہر کوئی دوسرا اس بارے میں جانتا ہے، اور اس پر یقین کرتا ہے، پھر مجھے بھی کرنا چاہیئے۔
- ***اصرار:*** ایک بیان کو بار بار دوہرانا، قطعی یقین کے ساتھ
- ***ایک ماہر کیا ہے؟*** آپ کو کیسے معلوم ہے کہ کوئی فرد ایک ماہر ہے یا آیا کہ ان کا تجربہ حقیقی ہے؟
- ***سیاق و سباق سے ہٹ کر حقائق استعمال کرنا:*** ایسی رپورٹوں پر انحصار کرتے ہوئے اپنی ساکھ بنانا جو موجود ہیں، لیکن سیاق و سباق سے نکالی گئی ہیں۔
- ***دو برائیوں میں سے کمتر برائی:*** لوگوں کو صرف دو اختیار دیتی ہے - ان میں سے ایک اتنا قہرناک ہے کہ دوسرا ایک اچھا تصور لگتا ہے۔
- ***قربانی کا بکرا بنانا:*** یہ دیکھیں کہ ویڈیو میں کس کو موردِ الزام ٹھہرایا جا رہا ہے۔ یہ اسے سمجھنے کے لیے سادہ اور آسان بنا دیتا ہے۔
- ***بچوں کے سات بچہ بننا:*** عوامیت پسند ہونا، عامیانہ زبان استعمال کرنا، 'اسی جگہ سے آتا ہوا' محسوس ہونا۔
- ***منتقلی:*** ایک فرد اور دوسروں یا ایک خیال/ مصنوعہ کے درمیان ربط بناتی ہے۔ مشہور شخصیات اور مصنوعات کے درمیان ربط بنانا۔
- ***انحراف:*** لوگوں اور صورتِ احوال کے درمیان ربط بنانا جو بالکل ہی الگ الگ ہیں۔

پھانسنا

نوجوان بہت سا وقت آن لائن گزارتے ہیں، اور اکثر ایسے لوگوں کے ساتھ تعلقات بناتے ہیں جن سے وہ ان گمنام صورتِ احوال میں ملتے ہیں۔ اپنے طلباء و طالبات کو یہ سکھانا اہمیت کا حامل ہے کہ اس قسم کے رابطے کو محفوظ طریقے سے کیسے استعمال کرنا ہے، تاکہ وہ ایسے لوگوں کے چنگل میں نہ پھنس جائیں جو انہیں خطرناک، انتہاپسند یا غیرقانونی سرگرمیوں کی ترغیب دینا چاہتے ہوں۔

پھانسنا وسیع آن لائن جوڑ توڑ کا ایک نمونہ ہے جس کا بنیادی مقصد بھروسہ قائم کرنا ہے تاکہ 'حقیقی دنیا' میں بدسلوکی (خواہ جنسی بدسلوکی کے معنوں میں ہو یا مجرمانہ، انتہاپسند، دھوکہ باز، پرتشدد یا امتیازی سرگرمی - حتیٰ کہ انسانوں کی سمگلنگ یا غلامی) کی طرف لے جایا جائے۔

آن لائن پھانسنے کی اصطلاح بہت کثرت کے ساتھ اس طریقے کو بیان کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے جس طریقے سے جنسی درندے آہستہ آہستہ نوجوانوں کے ساتھ قریبی تعلقات قائم کرتے ہیں تاکہ ان سے بدسلوکی کی جائے، لیکن جب یہ انتہاپسندوں یا نفرتی گروہوں کی جانب سے کیا جاتا ہے تو بھی تکنیکیں وہی رہتی ہیں۔ کوئی بھی پھنسنے کے خطرے میں ہو سکتا ہے - ایسی ہی تکنیکیں بالغوں کو دھوکابازی، بدمعاملگی یا مجرمانہ سرگرمی میں پھانسنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ نوعمر، جو خود اپنی شناخت کو کھوجنے کے عمل میں ہیں، اور اکثر سماجی روایات کے خلاف چلتے ہیں، خصوصی طور پر اس قسم کے ابدائی طرزِ عمل کے خطرے سے دوچار ہوتے ہیں۔ عدم تحفظ میں سماجی دباؤ سے بھی اضافہ ہوتا ہے، خصوصاً نوعمروں کے - ایک ہجوم کا حصہ بننے (اس سے الگ ہونے) کی خواہش کرنا، ساتھ ہی ساتھ علیحدگی، تنہائی، افسردگی یا بغاوت کے احساسات۔

طلباء و طالبات کو یہ سکھانا انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ، جب آن لائن دوست بنا رہے ہوں، تو فہمِ عام کی وہی سطح استعمال کرنا بہترین ہےجو آپ 'حقیقی دنیا' میں استعمال کرتے۔ آپ اپنا پتہ، ٹیلی فون نمبر یا بینک کی تفصیلات کسی ایسے شخص کو نہیں بتائیں گے جس سے آپ کی ابھی راہ چلتے ملاقات ہوئی ہے - لہٰذا ہر ایک کو آن لائن بھی اتنا ہی محتاط ہونا چاہیئے (درحقیقت، اس سے بھی زیادہ محتاط، کیونکہ آپ کو کوئی اندازہ نہیں ہے کہ آپ جس فرد سے بات چیت کر رہے ہیں وہ حقیقت میں کیسا ہے)۔

بہروپی ویب سائٹیں

انٹرنیٹ پر بدخواہ مواد کے ساتھ مسئلے کا ایک حصہ یہ ہے کہ یہ خود کو اس قدر مشتہر نہیں کرتا۔ انٹرنیٹ پر ہر کوئی گمنام ہے - کوئی بھی خود کو وہ بنا کر پیش کر سکتا ہے جو وہ نہیں ہے۔ زیادہ تر اوقات میں لوگ ایسا نہیں کرتے، لیکن جب یہ ہوتا ہے تو بتانا ناممکن ہوتا ہے، لہٰذا یہ فرض کر لینا اہم ہے کہ یہ ہر وقت ہوتا ہوا ہو سکتا ہے۔ وہ ویب سائٹیں جو بدخواہ یا گمراہ کن ہیں بالکل پیشہ ور اور بااختیار (درحقیقت اکثر زیادہ، کیونکہ بنانے والے اسے ٹھیک بنانے کے لیے ہر جتن کرتے ہیں) نظر آ سکتی ہیں اور چیٹ رومز اور بلاگز میں لکھنے والے ہو سکتا ہے وہ نہ ہوں جو وہ خود کو بتاتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے تمام صارفین کو چوکس ہو کر اس تک رسائی کرنے کی ضرورت ہے۔

انٹرنیٹ پر بدخواہ مواد اکثر خود کو کسی مثبت شے - ایک تعلیمی یا معلوماتی ذریعہ - کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ یہ سائٹیں پیشہ ورانہ طور پر پیش کی جا سکتی ہیں، ان کے مصنفین خود کو 'ڈاکٹر' بتا سکتے ہیں اور ان پر بہت سے ورائی ربط اور حوالہ جات ہو سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں، انہوں نے مختار ہونے کا لبادہ اوڑھا ہوا ہے - یہ بتاتے ہوئے کہ ان کے خیالات معتبر اور نمائندہ ہیں۔ بھیس کی آڑ میں چیزیں کم واضح ہو سکتی ہیں؛ 'ڈاکٹروں' کے پاس ہو سکتا ہے اصل ڈگریاں بالکل ہی نہ ہوں اور ورائی ربط اور حوالہ جات یا تو ان کے اپنے صفحات کے ہوں گے یا ایسے دوسرے لوگوں کے جو ان کے بدخواہ ارادے میں شریک ہیں۔

وہ یہ کہتے ہوئے اپنے خیالات کو مزید پرکشش بنا سکتے ہیں کہ ان کے پاس خاص، اندرونی علم ہے جو دوسرے لوگوں، خاص کر تعلیم دانوں کے پاس نہیں ہے۔ ایسا ظاہر کرتے ہوئے کہ جو لوگ ان سے اختلاف رکھتے ہیں اس لیے ایسا کر رہے ہیں کہ ان کا کوئی خفیہ ایجنڈا ہے، وہ اپنے خیالات کو مزید قابل اعتبار بنا لیتے ہیں۔ وہ خود کو مصنوعی القابات دے سکتے ہیں؛ 'انسٹیٹیوٹ' یا 'فاؤنڈیشن'، یہ بھی ان کے الفاظ کو جواز کا احساس دیتے ہیں۔[2]

---

1 ان ذرائع کی شناخت Digital Disruption کی جانب سے مہیا کردہ کچھ شاندار وسائل میں کی گئی ہے۔ اگر آپ بڑی عمر کے طلباء و طالبات کے ساتھ کام کر رہے ہیں تو ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ ان کے کچھ وسائل کو استعمال کریں۔ یہ طلباء و طالبات کو کچھ ایسے طریقوں کا تجزیہ کرنے کے قابل بناتے ہیں جن سے وہ انٹرنیٹ پر پراپیگنڈہ اور سازشی نظریات کی سائٹوں کی جانب سے خطرے میں ہیں۔ http://blogs.boldcreative.co.uk/digitaldisruption

2 اس کی ایک اچھی مثال Martinlutherking.org ہے (کم عمر طلباء و طالبات کے لیے غیر محفوظ) - یہ خود کو بادشاہ کی زندگی پر ایک معلوماتی سائٹ کے طور پر پیش کرتی ہے۔ یہ ایک ایسی قسم کی سائٹ ہے جہاں آن لائن تحقیق کر رہے طلباء و طالبات گوگل تلاش کے نتیجے میں پہنچ سکتے ہیں۔ یہ، درحقیقت، ایک انتہائی نسل پرست سائٹ ہے جسے سفید فاموں کو برتر ماننے والی ایک تنظیم Stormfront چلاتی ہے۔

طلباء و طالبات کو سکھانے کی اچھی مشقیں

آڑے حوالے دینا

ہم سب نے طلباء و طالبات کی جانب سے پیش کردہ تحقیق دیکھی ہے جو صرف ایک ویب سائٹ سے لی گئی ہوتی ہے اور اس کے کچھ عجیب نتائج نکل سکتے ہیں۔ یہ محض طلباء و طالبات کو درپیش ایک مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ تمام انٹرنیٹ صارفین کو ایک مبارزت ہے۔[3] بہت سی دوسری سائٹوں سے پڑتال کر لینا ہمیشہ ایک اچھی تجویز ہے (اور یقیناً ایک سرچ انجن بہت سے اختیار دے گا)۔ کچھ سائٹوں پر دیگر سائٹوں پر بیان کردہ کہانی کے خلاف کیے گئے دعووں کو جانچنا ایک اچھی تجویز ہے (تاہم یہ احتیاط سے کیا جانا چاہیئے - اگر چھ سائٹیں سب کی سب ایک مخصوص نکتے کی حمایت میں وہی بیان استعمال کرتی ہیں، یا معلومات کے صرف ایک حصے کا حوالہ دیتی ہیں،پھر اس پر اضافی سوالات کھڑے ہو جاتے ہیں)۔[4] ایک شاندار ویب سائٹ جس پر ان مہارتوں کی مشق کرنی ہے وہ ہے *All About Explorers* (آپ کو یہ محسوس کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا کہ یہ سب جعلی ہیں - لیکن سائٹ مددگار طریقے سے آپ کو دیگر وسائل کے ربط بھی فراہم کرتی ہے، تاکہ آپ کے طلباء و طالبات پڑتال کر سکیں)۔[5]

سرخ جھنڈی

بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو طلباء و طالبات کو بطور سرخ جھنڈیاں سکھائی جا سکتی ہیں، خصوصاً نفرت کلام کے لیے۔ اگر نہیں ایک سائٹ پر ایک یا زائد ایسی چیزیں ملتی ہیں، یا انہیں ایک گفتگو میں لایا جاتا ہے، پھر انہیں فکرمند ہونا چاہیئے۔

ہم اور وہ میں تقسیم: اگر آپ معاشرے میں کسی مخصوص گروہ کے خلاف نفرت ابھارنے کی کوشش کر رہے ہیں، پھر انہیں مختلف نظر آنے والے، کٹے ہوئے، یا علیحدہ دکھانا ایک عام نکتۂ آغاز ہے۔ اس گروہ کے لوگوں کا ایک متعصبانہ طریقے سے حوالہ دینا، ایک ایسی زبان استعمال کرتے ہوئے جو توہین یا تحقیر آمیز ہے اور ظاہر کرنا کہ مصنف ایک برتر قسم کے گروہ سے تعلق رکھتا ہے اس کا حصہ ہے۔ 'انہیں' 'ہم' سے تقسیم کرنا، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ وہ مختلف، حقیر، کندذہن، بدعنوان، غیر اخلاقی وغیر ہیں، ایک عام تکنیک ہے۔ کسی کو بھی انٹرنیٹ پر ایسی زبان بہت سی مختلف صورتِ احوال میں استعمال ہوتی ملے گی - خواتین، معذوروں، ہم جنس پرست مرد و خواتین، ساتھ ہی ساتھ نسلی اقلیتوں، مختلف قبائلی گروہوں اور مختلف مذاہب کے خلاف۔ یہ سب کے سب نفرت کلام ہیں اور ایسے ہی انہیں شناخت کیا جانا چاہیئے۔

ماضی کی عظمتیں: ایسی سائٹوں کے مصنفین کا ایک عام طریقہ تاریخ کی کشش ہے (یا بعض اوقات ایک تصوراتی یا گھڑی ہوئی تاریخ)، ایک سنہرا دور جب ہر چیز شاندار تھی، جو 'دوسروں' نے تباہ کر دی۔ صرف ان 'دوسروں' کو شکست دیتے ہوئے ہی عظمتِ رفتہ دوبارہ حاصل کی جا سکتی ہے۔ جب آپ اس قسم کی زبان کو دیکھنا شروع کرتے ہیں آپ کو آسانی سے پتہ چل جاتا ہے۔ کچھ مثالوں میں شامل ہیں:

- داعش/ISIS اپنے مخالف لوگوں کو 'صلیبی' کہتی ہے یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ یہ وہی دشمن ہیں جنھوں نے ماضی میں اسلام کے خلاف جنگیں کی تھیں۔
- 1930 کے عشرے میں جرمنی میں نازی پارٹی نے WW1 میں جرمنی کی شکست کا الزام یہودیوں اور کمیونسٹوں پر لگایا۔
- یورپ میں بہت زیادہ قدامت پسند جماعتیں معاشی مسائل کا الزام مہاجرین اور اقلیتی آبادیوں پر لگاتی ہیں۔
- سری لنکا میں بودو بالو سینا پارٹی اس ملک میں معاشی مسائل کا الزام مسلمان اور عیسائی گروہوں پر لگاتی ہے اور انہیں بدھ مت کے پیروکاروں کو ان کے عقیدے سے بھٹکانے کی کوشش کرنے کے لیے موردِ الزام ٹھہراتی ہے۔

مظلومیت: نفرت پھیلانے والی سائٹیں اکثر خود کو حالات کی ماری ہوئی بیان کرتی ہیں، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ ان سے تعصب برتا گیا ہے اور یہ کہ 'دوسرے' زیادہ طاقتور ہیں اور ایک مربوط طریقے سے ان کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ انٹرنیٹ پر مصنفین اس بارے میں بات کر سکتے ہیں کہ کیسے مرد نسوانیت کی علمبردار خواتین کے استحصال کا شکار ہیں، کیسے سفید فام لوگوں کو ایسے قوانین سے دبایا جاتا ہے جو اقلیتوں کے حامی ہیں، کیسے ہم جنس پرستوں کا دوسروں کو ہم جنس پرست بنانے کا ایک ایجنڈہ ہے۔ ہر معاملے میں دلائل اس طرح تیار کیے جاتے ہیں کہ مصنف کا تشخص ایک مظلوم کے طور پر ابھرے اور اس مظلوم کے ساتھ ناجائز ہمدردی اور شناخت ملے۔

تنقیدی تجزیہ (RAVEN)

RAVEN ایک سادہ سا حرفِ حافظہ ہے جو طلباء و طالبات کو انٹرنیٹ سائٹون کے مواد کا تجزیہ کرنے کا ایک نفیس طریقہ بتاتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ سوالات کا ایک سلسلہ ہے جو اس وقت اپنے آپ سے پوچھنے ہوتے ہیں جب بھی آپ کبھی ایک ویب سائٹ پر جاتے ہیں۔

R ساکھ: آپ اس ویب سائٹ یا لکھنے والے شخص کے بارے میں کیا جانتے ہیں (صرف اس لیے کہ وہ اپنے آپ کو ڈاکٹر کہتے ہیں کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ اس موضوع پر ماہر ہیں، یا درحقیقت ان کے پاس کوئی سند بھی ہے)۔ کیا یہ ویب سائٹ وہ ہے جس پر زیادہ تر لوگ اعتماد کرتے ہیں؟ کیا سائٹ کا ماضی ظاہر کرتا ہے کہ وہ سچے اور غیرجانبدار ہوں گے۔ اگر ہمیں معلوم ہو کہ کوئی ماضی میں جھوٹ بول چکا ہے، کیا ہمیں مستقبل میں ان پر اعتبار کرنا چاہیئے؟ اگر کوئی اہم ہے (ایک سیاستدان یا سماجی رہنماء)، کیا اس کا مطلب ہے کہ ہمیں ان پر بھروسہ کرنا چاہیئے؟ ویکیپیڈیا دراصل ایک کافی اچھا وسیلہ ہے، بہت سے لوگوں کی جانب سے معلومات کا ماخذ بننے کا عمل یقینی بناتا ہے کہ زیادہ تر معاملات پر، خیالات کا ایک سلسلہ اچھے طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔

A دیکھنے کی صلاحیت: کیا یہ سائٹ یا فرد ایسی حالت میں ہے کہ وہ اس معاملے کے بارے میں پوری طرح باخبر ہو جس پر وہ لکھ رہے ہیں؟ مثال کے طور پر اگر آپ ایک اخباری رپورٹ پڑھ رہے ہیں، تو کیا لکھنے والا شخص حقیقتاً وہاں تھا، یا کیا وہ کسی دوسرے کی بات پر انحصار کر رہے ہیں۔ (اگر وہ وہاں تھے، تو کیا وہ اتنی اچھی حالت میں تھے کہ ہر چیز دیکھتے یا سنتے؟) وہ تاریخ جس پر کوئی چیز لکھی گئی ہے وہ بھی دیکھنے کی صلاحیت کا ایک اچھا اشارہ ہے؛ اگر معلومات پرانی ہیں ہو سکتا ہے اب یہ کافی فرسودہ ہو گئی ہو۔

V ذاتی مفاد: کیا سائٹ یا مصنف ایک مخصوص نکتۂ نظر پھیلا کر مفادات حاصل کرنے کو تیار ہیں۔ کیا وہ کسی خاص حکومت یا سیاسی جماعت کی ملکیت یا زیرِ کفالت ہیں؟ کیا وہ کچھ فروخت کر رہے ہیں؟ کیا کوئی ایسی چیز ہے جو انہوں نے حاصل کرنی ہے یا جھوٹ بول کر یا اپنی کہانی تبدیل کر کے گنوانی ہے؟

---

3 مثال: بہت سے خبری اداروں اور سنجیدہ سائنس مطبوعات کو امریکی طنزیہ سائٹ 'The Onion' پر دی گئی کہانیوں سے بیوقوف بنایا گیا: http://www.washingtonpost.com/blogs/answer-sheet/wp/2014/07/30/ /respected-science-publication-is-fooled-by-the-onion

4 انٹرنیٹ پر آئنسٹائن سے منسوب مشہور ترین اقوال میں سے زیادہ تر اور اقوال کی بہت سی مختلف سائٹوں کی جانب سے آگے بڑھائے گئے ان کے اقوال بالکل مصنوعی ہیں۔

5 http://allaboutexplorers.com/

E **مہارتیں:** کیا انہیں معلوم ہے وہ کس بارے میں بات کر رہے ہیں؟ اکثر تعلیم دان، محققین یا پالیسی مشیران کو بطور ماہرین پیش کیا جاتا ہے۔ کوئی شخص جس نے پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے ہو سکتا ہے کہ معلومات کے ایک مخصوص شعبے میں نہایت ماہر ہو، لیکن دیگر شعبوں کے بارے میں اسے کوئی علم نہیں ہوتا۔ محض اس لیے کہ کسی کی بات معتبر لگتی ہے اور وہ ایک ایسی دلیل پیش کرتا ہے جو معقول لگتی ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ ایک ماہر ہے۔ کیا اس فرد کا پس منظر یا تربیت ایسی ہے کہ اس کہانی پر ایک ماہر بن جائے؟ کیا ان کے پاس ثبوت کی درستگی کے ساتھ تشریح کرنے کے لیے خصوصی علم ہے؟

N **غیر جانبداری:** یہ بہت مشکل ہے کیونکہ انٹرنیٹ پر لگ بھگ کوئی بھی چیز غیر جانبدار نہیں ہے۔ ایک اچھی، معلوماتی سائٹ کو، تاہم یہ تسلیم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر ممکنہ موضوع پر مختلف نکتہ ہائے نظر ہیں۔ کیا کوئی ایسی چیز ہے جو ایک مخصوص نکتہ نظر اپنانے کے لیے سائٹ یا مصنف پر اثرانداز ہو سکتی ہے؟ کیا لکھنے والا فرد اس تحریر میں شامل کسی لوگوں یا معاملات کو جانتا ہے (اور وہ ان کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں)؟

تنقیدی تجزیہ جو بہت ملتے جلتے میدان کا احاطہ کرتا ہے میں مدد کے لیے ایک اور حرفِ حافظہ ہے *ABC of Web Literacy* جو Penn Public Libraries کی جانب سے تیار کردہ ہے۔ یہ ویب پر موجود معلومات کی تخمینہ کاری کے لیے پانچ کسوٹیوں کی فہرست بناتا ہے۔ یہ پانچ نکات ہیں اختیار، درستی، جانبداری، بروقت ہونے کی حالت اور احاطہ۔

A **اختیار:** اچھی معلومات ایک تسلیم شدہ اختیار سے آتی ہیں۔ مصنف کون ہے؟ وہ کس اختیار سے بات کرتے ہیں؟ معلومات کا ناشر کون ہے؟ ناشر اور مصنف کے درمیان کیا تعلق ہے؟

A **درستی:** معلومات کتنی درست ہے؟ کیا واقعاتی معلومات کی تصدیق ہو سکتی ہے؟ کیا ذرائع بتائے گئے ہیں؟ جس طریقے سے اعدادوشمار جمع کیے گئے کیا اس کی وضاحت کی گئی ہے؟

B **جانبداری:** تمام معلومات میں کچھ نہ کچھ جانبداری ہو گی، لیکن اسے پہچاننا اور سمجھنا کہ کتنی ہے اہمیت کا حامل ہے۔ کیا معلومات آپ کو کوئی چیز یا خیال بیچنے کی کوشش کر رہی ہے؟ کیا اس کے دستاویزی حوالہ جات ہیں؟ کیا یہ متوازن ہے؟

C **بروقت ہونے کی حالت:** اسے بروقت ہونے کی حالت بھی کہتے ہیں، یہ احاطہ کرتی ہے کہ معلومات کتنی تازہ ہے اور اسے آخری بار کب تازہ کیا گیا تھا۔

C **احاطہ:** کیا مواد آپ کی ضروریات کے لیے موضوع کا مناسب طور پر احاطہ کرتا ہے؟ کیا مصنف موضوع پر علم کی گہرائی اور وسعت کا مظاہرہ کرتا ہے؟

اطلاع دینا

ان چیزوں کی اطلاع دیں جن سے آپ بے آرام ہوتے ہیں۔ بہت سے نوجوان لوگوں کا اسکول کا ماحول ہوتا ہے جو دوسرے لوگوں کو مشکل میں ڈالنے پر ان کی حوصلہ شکنی کرتا ہے؛ انٹرنیٹ کے لیے یہ بالکل بھی موزوں نہیں ہو گا۔ گفتگوؤں کا پیمانہ اتنا بلند ہے کہ، ایک معاشرے کی طرح، سمجھدار صارفین کی یہ ذمہ داری ہے کہ غیر مہذب اقلیت کی اطلاع دیں۔

لگ بھگ تمام ویب سائٹوں، اور یقیناً تمام آن لائن برادریوں اور سوشل میڈیا، کا بدخواہ طرزِ عمل کی اطلاع دینے کا ایک سادہ سا طریقہ ہوتا ہے۔ تاہم، بہت سے لوگ نفرت کلام یا جھوٹوں کی اطلاع دینے کی زحمت نہیں کرتے، اس طرح اس کے مرتکب اپنی نفرت پھیلانا جاری رکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔
طلباء و طالبات کو یہ سکھانا اہمیت کا حامل ہے کہ ایسے مواد کی اطلاع دی جائے جو ان کے خیال میں غلط، نازیبا، یا نفرت پھیلا رہا ہے۔ طلباء و طالبات کو چاہیئے:

- جو ہوا تھا اس کا ریکارڈ رکھیں، وقت اور تاریخ نوٹ کرتے ہوئے (کچھ مواد، خصوصاً چیٹ رومز کے تھریڈز، با آسانی ہٹائے جا سکتے ہیں، اس لیے جب آپ دیکھیں تو اس کو لکھ رکھنا بہترین ہے)۔
- اگر نازیبا مواد آن لائن تھا تو سکرین شارٹ لیں، یہ ایک مستقل ریکارڈ ہو گا کہ کیا ہوا تھا۔
- اگر یہ بذریعہ ای میل، آن لائن چیٹ یا ٹیکسٹ پہنچا تھا تو پیغامات محفوظ رکھیں (اور اگر ممکن ہو تو اس شخص کا صارف کا نام یا ای میل ایڈریس جس نے یہ آپ کو بھیجا تھا)۔

پھر اسے ایک بالغ (والد/والدہ یا استاد) کے زیرِ توجہ لانا ایک اچھا آغاز ہے؛وہ اگلے مناسب اقدامات پر مشورہ دے سکتے ہیں جن میں شامل ہو سکتے ہیں:

- ***سائٹ کا منتظم:*** ایک شاندار ویب سائٹ See it Report it،6 جو آن لائن انتہاپسندی کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے، کسی بھی صاف کے لیے ایک کارآمد رہنمائی اس بارے میں مہیا کرتی ہے کہ بہت سی مختلف سوشل میڈیا سائٹوں پر نازیبا مواد کی اطلاع کیسے دینی ہے۔
- ***ISP (انٹرنیٹ خدمت فراہم کنندہ):*** سائٹوں کے رجسٹرڈ مالکان کی شناخت آن لائن رجسٹریوں کو استعمال کرتے ہوئے کی جا سکتی ہے اور بہت سے ISP نازیبا مواد کو ہٹا دیں گے (خصوصاً نازیبا یا غیر مہذب ویب سائٹیں) جب انہیں ان سے آگاہ کیا جاتا ہے۔
- ***این جی اوز:*** بہت سے ممالک میں این جی اوز ہیں جو آن لائن انتہاپسندی یا بدسلوکی کی نگرانی کرتی ہیں اور اس رپورٹ کو آگے بھجوانے میں مدد فراہم کر سکتی ہیں۔
- ***قانون نافذ کرنے والے ادارے:*** کچھ صورتوں میں، خصوصاً جہاں پیغامات براہِ راست نوجوانوں کو بھیجےجاتے ہیں، پولیس سے رابطہ کرنا مناسب ہو گا۔

---

6 /http://www.seeitreportit.org

مثبت پر زور دینا: آن لائن خُلق کا ایک ماحول تیار کرنا

"خُلق دوسروں کو ناراض نہ کرنے کا ایک دماغی مزاج ہے: اور دوم، اس مزاج کے اظہار کا سب سے زیادہ قابلِ قبول اور قابلِ اتفاق طریقہ ہے۔ دماغ کا اندرونی خُلق ایک خداداد صلاحیت ہے جو بات چیت میں کسی کو بھی بے آرام کرنے سے اجتناب کرتی ہے... وہ شخص جو جانتا ہے جن سے وہ بات کرتا ہے انہیں آسان کیسے بنانا ہے، بغیر اپنے آپ کو اتنا حقیر کیے اور خوشامد سے بچتے ہوئے، اس نے دنیا میں جینے کا حقیقی فن پا لیا، اور ہر جگہ اس کا خیرمقدم اور قدر دونوں ہوتے ہیں۔"[7] (جان لوک)

انٹرنیٹ ایک مشکل اور پریشان کن جگہ ہو سکتی ہے۔ ہم اپنے کمرہ ہائے جماعت اور معاشروں میں ایک دوسرے کے لیے طرزِ عمل اور احترام کے اعلیٰ معیارات کی توقع کرتے ہیں، پھر بھی انٹرنیٹ - خیالات کے اشتراک کے لیے ممکنہ طور پر سب سے بڑا موقع جو انسانیت کو کبھی ملا ہے - عام سنگدلی، بے ادبی، تعصب اور بدسلوکی سے بھرا پڑا ہے۔ ہمیں کسی بھی اخباری کہانی کے نیچے تبصروں کے حصے پر نظر ڈالنی ہوتی ہے یہ دیکھنے کے لیے کہ کس قسم کا رویہ اور زبان استعمال کی جا رہی ہے جو آن لائن نعمت غیر مترقبہ کے طور پر لی گئی نظر آتی ہے۔ ہمارے طلباء و طالبات اکثر اس طرزِ عمل کے عادی ہوتے ہیں؛ ان کا اس سے سامنا بہت کثرت سے ہوتا ہے، ان کی فیس بک کی ٹائم لائن پر، گیمنگ کے ماحول میں باہمی تبادلوں پر، ویڈیوز کے ذریعے جو وہ یوٹیوب پر دیکھتے ہیں، جو ان کے خیال میں معمول کی بات ہے، اور اسے مکمل طور پر نعمت غیر مترقبہ کے طور پر لیتے ہیں کہ یہ وہ طریقہ ہے جس میں کسی سے آن لائن طرزِ عمل کی توقع کی جاتی ہے۔ لمحۂ موجود میں ہمارے طلباء و طالبات آن لائن عوامی گفتگو کے معیارات ان سے سیکھ رہے ہیں جن کا کوئی معیار نہیں ہے، لیکن اگر ہم چاہتے ہیں کہ وہ بہتر کام کریں، ایک بلند تر معیار قائم کریں اور انٹرنیٹ کو اس کی صلاحیت پر پورا اترنے میں مدد دیں، پھر ہمیں انہیں ایسا کرنے کے لیے مہارتوں کا ایک مجموعہ دینا ہو گا۔

آن لائن مکالمے میں طلباء و طالبات کے ساتھ کام کرنے کا ہمارا تجربہ یہ ہے کہ، جب طلباء و طالبات مکالمے کے ذرائع کے ساتھ کام کر لیتے ہیں، وہ ان کو آن لائن ماحول پر لاگو کرنے کے قابل ہوتے ہیں، ایک
دوسرے کے ساتھ شائستگی، کشادہ ذہنی اور مؤدب طریقے سے باہمی تال میل کرتے ہوئے۔ طلباء و طالبات کو اس طریقے کو آن لائن گفتگو میں استعمال کرنے کی ترغیب دینا مفید ہو گا؛ جب وہ کسی ایسی بات سے پریشان رہے ہوں جس کا انہیں سامنا کرنا پڑا پھر مناسب طریقے سے جواب دینے کی کوشش کرنا، نفرت کا جواب احترام سے اور جھوٹ کا جواب سچ سے دینا ایسے لوگوں کی بیخ کنی کرنے میں مدد دے گا جن کا آن لائن منفی اثر ہے، اور آپ کے طلباء و طالبات کے آن لائن اعتماد میں اضافہ کرے گا۔

7 "تعلیم کے بارے میں کچھ خیالات" کولائر، 1909-14؛ Bartleby.com 2001، صفحہ 143۔

سرگرمیاں

طلباء و طالبات کو محفوظ رکھنے کے لیے مشورے

- ***ہر چیز کا اشتراک مت کریں:*** یاد رکھیں اعتماد ایک ایسی چیز ہے جس کے بننے میں وقت لگنا چاہیئے۔ اپنے اکاؤنٹس پر ترتیبات کی پڑتال کریں۔[8] ویسے ہی کسی بھی ایسے فرد سے ہوشیار رہیں جو آپ سے ملتے ہی آپ کو اپنے راز بتانا چاہتا ہے۔
- ***خوشامد سے ہوشیار رہیں:*** کوئی آن لائن شخص جو بہت جلدی کہنے لگتا ہے کہ آپ کتنے عظیم ہیں وہ اتنا ہی مشکوک ہے جتنا کہ کوئی حقیقی زندگی میں۔
- ***اسباب پر سوال کریں:*** یہ شخص مجھ سے کیا چاہتا ہے؟
- ***اپنے حدود کے بارے میں واضح رہیں:*** اگر کوئی شخص کسی ایسے موضوع پر بات شروع کرتا ہے جس سے آپ آرام دہ نہیں ہیں، یہ مت محسوس کریں کہ آپ کو اسے جاری رکھنا ہے۔ کہہ دیں کہ آپ اس بارے میں بات نہیں کریں گے۔ اگر وہ اصرار کریں، پھر انہیں جھڑک دیں۔ آپ کو ایک چیٹ روم میں رکنے کی ضرورت نہیں ہے جہاں آپ کسی دوسرے کے الفاظ سے بے آرامی محسوس کریں۔
- ***اپنے دوستوں کے ساتھ رہیں:*** سوشل میڈیا،جیسے کہ نام سے ظاہر ہے، ایک سماجی سرگرمی ہے، یقینی بنانا کہ آپ کے باہمی میل جول کھلے عام ہیں یہ یقینی بنائے گا کہ وہ محفوظ ہیں۔ اگر لوگ بڑی جلدی سے آپ کو نجی گفتگو میں دھکیلیں، پھر مشکوک ہو جائیں۔
- ***ایک بیرونی تناظر حاصل کریں:*** اگر آپ ایک آن لائن دوستی سے پریشان ہیں پھر اپنے دوستوں سے، اپنے استاد سے یا والدین سے اس بارے میں بات کریں۔ ایک بیرونی تناظر اکثر چیزوں کو شفافیت کے ساتھ دیکھنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ کوئی بھی فرد جو آپ کے ساتھ اپنی دوستی کو خفیہ رکھنا چاہتا ہے واقعی پریشانی کا سبب ہونا چاہیئے۔
- ***یاد رکھیں کہ آپ ہمیشہ "نہ" کہہ سکتے ہیں:*** لہٰذا جب آپ واقعی نہ چاہتے ہوں تو نہ کہہ دیں۔

8 مثال کے طور پر فیس بُک بہت واضح حفاظتی ترتیبات کی پیشکش کرتا ہے، پھر بھی زیادہ تر لوگ انہیں استعمال نہیں کرتے - یقینی بنائیں کہ صرف وہ لوگ آپ کی پوسٹس اور تصاویر دیکھ سکتے ہیں جنہیں آپ دکھانا چاہیں https://www.facebook.com/help/325807937506242/

ان سرگرمیوں کے اختتام تک آپ کے طلباء و طالبات کو ان چیزوں کو جان لینا چاہیئے جو ان پر اثرانداز ہوتی ہیں، سمجھنا چاہیئے کہ ہمارے اثرات کا ہماری سوچ اور افعال پر کیسے اثر ہو سکتا ہے اور یکسانیت اور اختلاف پر تجربہ کار سوچ رکھیں۔

تشخیص کا معیار

طلباء و طالبات مختلف اثرات کی شناخت کر سکتے ہیں جو ان کے آراء کی صورت گری کرتے ہیں، بشمول ان کی اپنی مذہبی تعلیمات اور عقائد۔ طلباء و طالبات اس سوال کا جواب دے سکتے ہیں، "مجھ پر کیا اثرانداز ہوتا ہے؟"

عملی دستاویزات

ذیل کی سرگرمیوں کے ہمراہ دی گئی عملی دستاویزات اس باب کے آخر میں مل سکتی ہیں۔

ابتدائی سرگرمی 1

کیا چیز ہمارے خیالات پر اثرانداز ہوتی ہے؟

مقصد

یہ سرگرمی (یا سرگرمیوں کا ایک سلسلہ) طلباء و طالبات کو ان چیزوں پر غور کرنے اور ان کا محسوس کرنے کے عمل سے گزارتا ہے جو ان پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ صرف تب جب ہمیں احساس ہو کہ ہم سب چیزوں سے متاثر ہوتے ہیں (اور شاید مختلف چیزوں سے حتیٰ کہ اپنی برادریوں کے اندر بھی) ہم مختلف چیزوں کو سمجھنا شروع کر سکتے ہیں جو ہمارے عالمگیر ساتھیوں پر اثرانداز ہو سکتی ہیں۔

وسائل

پاورپوائنٹ پریزنٹیشنز: *کیا چیز ہمارے خیالات پر اثرانداز ہوتی ہے؟*
(اسے یہاں سے ڈاؤن لوڈ کریں: http://bit.ly/eod-influences)

غیر متنازعہ اور غیر جانبدار تصاویر منتخب کی گئی ہیں۔ سرگرمی کا مقصد ہے کہ طلباء و طالبات خود اپنی سوچ کو کھوجیں۔ آپ ان تصاویر کو دوسری تصاویر سے تبدیل کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جو آپ کے طلباء و طالبات کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔ پاورپوائنٹ کے آخر پر ایک تیسری مثال ہے۔

مرحلہ 1

طلباء و طالبات دو تصاویر کو دیکھتے ہیں اور جو دماغ میں آتا ہے کوئی بھی الفاظ/فقرے لکھتے ہیں۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات سے غور کرنے کو کہیں، صرف ایک لفظ چنیں اور پھر ان کے تجویز کی تخمینہ کاری کے بارے میں دھیان سے سوچیں۔ محتاط (لیکن مختصر) وضاحتیں لکھیں:

- میں نے وہ مخصوص لفظ کیا چُنا؟
- کیا چیز اس مخصوص لفظ کو چننے میں مجھ پر اثرانداز ہوئی؟ یقینی بنائیں کہ طلباء و طالبات کو واقعی سمجھ آئے کہ آپ 'اثرات' میں کس چیز کی تلاش میں ہیں۔

مرحلہ 3

پھر ان اثرات کا اشتراک کریں جو طلباء و طالبات نے پیش کیے ہیں۔ یا تو زبانی جوابی رائے کے لیے کمرۂ جماعت کا چکر لگائیں، یا چپکانے والے نوٹس جو طلباء و طالبات دیوار پر لگاتے ہیں استعمال کرتے ہوئے ایک فہرست اکٹھی کریں۔

مرحلہ 4

بڑے اثرات جن کی شناخت اس سرگرمی میں ہوئی ہے کی ایک فہرست بورڈ پر بنائیں۔ مختصر وضاحت کو ایک واضح تعریف مہیا کرنی چاہیئے کہ اثرات سے ہماری کیا مراد ہے (کسی شخص/کسی چیز پر غلبے/ترغیب/اثر کی طاقت)

مرکزی سرگرمی 1

مٹھی بھر اثرات

مقصد

طلباء و طالبات اپنی زندگیوں پر سب سے بڑے پانچ اثرات پر سوچ بچار کرتے ہیں۔

مرحلہ 1

طلباء و طالبات سے کہیں کہ اپنے ہاتھوں کا خاکہ بنا کر مرحلہ ایک شروع کریں۔ انہیں اپنی زندگیوں پر پانچ سب سے بڑے اثرات پر غور کرنا چاہیئے، اور ایک ایک اثر ہر انگلی پر لکھنا چاہیئے۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات کو سوچنے کا کچھ ذاتی وقت دیں تاکہ وہ شناخت کرنے کے ہنر کا اطلاق کرنے، بالضرور، اپنے عوامل کا تخمینہ لگانے کے قابل ہوں۔ وہ اس بات کے سابقہ علم کو دوہرا سکتے ہیں کہ ان کا عقیدہ کیسے ان پر اثرانداز ہو سکتا ہے اور شاید یہ ان کے ہاتھ پر بھی لکھا ہو۔

مرحلہ 3

طلباء و طالبات جوڑوں میں بٹ جائیں اور اپنے 'ہاتھوں' کے بارے میں گفتگو کریں۔ اچھی سماعت کی ترغیب دیں اس طالب علم کو مقرر کرتے ہوئے جو سن رہا ہے اسے بہترین سامع ہونے کا کام سونپ کر۔ آپ اس میں سے بہت کچھ نکال کر اس کام کو کارگر بنا سکتے ہیں، اور آپ کو پتہ چلے گا کہ طلباء و طالبات تیزی کے ساتھ ایک اچھا سامع بننے کے لیے کلیدی مہارتوں کو شناخت کر لیں گے۔ آپ میری بات سنیں سرگرمی (دیکھیں صفحہ 10) استعمال کر سکتے ہیں۔

توسیع

طلباء و طالبات سے چار چار کے گروہ بنوائیں جس میں جوڑے نزدیک ترین جوڑے کے ساتھ ملیں۔ ان کے ساتھی کا تعارف کروائیں اور ان کے ساتھی کے اثرات کی وضاحت کریں۔

مرحلہ 4

اس سرگرمی کا اختتام ایک پُرمغز گفتگو پر کریں۔ طلباء و طالبات کے لیے کھوجنے اور واضح کرنے کی کلیدی تجویز یہ ہے کہ گروہ کے اندر ان کے اثرات میں یکسانیت اور اختلاف دونوں ہو سکتے ہیں۔ اگر یہ معاملہ ایک ایسے گروہ میں ہے جس کے ارکان کے ایک جیسے تجربات اور پرورش تھی، پھر مختلف تجربات اور پرورش والے گروہوں میں اس صورت کے ہونے کا بھی امکان ہے۔

توسیع

طلباء و طالبات سے کہیں کہ اپنے ہاتھ کے خاکے دیوار کے ساتھ لگائیں۔ پھر طلباء و طالبات کو اپنے ہاتھ کو ایک دوسرے ہاتھ کے ساتھ جوڑنا ہو گا جس پر وہی/ملتے جلتے اثر ہوں گے اور کناروں پر ہلکے رنگ کی اون لگی ہو گی۔ مزید پیچیدہ سوالات شامل کریں۔ طلباء و طالبات سے اثرات کا تخمینہ لگانے کو کہیں:

- سبھی اثرات اچھے نہیں ہیں، کیا ہم کسی منفی اثرات کے بارے میں سوچ سکتے ہیں؟
- ہمیں منفی اثرات سے کیسے نمٹنا چاہیئے؟
- کون سے جوابات مناسب ترین ہیں۔

ابتدائی سرگرمی 2

پراپیگنڈہ کے ہتھیار

مقصد

اس سرگرمی کا مقصد پراپیگنڈہ کے ہتھیاروں کا جائزہ لینا اور طلباء و طالبات میں ان کی نشاندہی کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے میں مدد کرنا ہے۔

وسائل

فلم: خون آشام سازش (اسے یہاں سے ڈاؤن لوڈ کریں: http://blogs.boldcreative.co.uk/digitaldisruption/films

مرحلہ 1

پراپیگنڈہ کے کلیدی ہتھیاروں کا جائزہ لیں (دیکھیں صفحہ 46)۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات سے کہیں کہ "خون آشام سازش" فلم میں ان کی نشاندہی کریں۔ Digital Disruption Movies سب کی سب Digital Disruption کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

توسیع

اگر آپ کے پاس کافی وقت ہے، میں Digital Disruption ورکشاپ کا مکمل خلاصہ استعمال کرنے، یا درحقیقت بطور ساتھی تعلیم دان طلباء و طالبات کی معاونت کے لیے ورکشاپ استعمال کرنے کی تجویز پیش کروں گا۔

مرکزی سرگرمی 2

RAVEN

مقصد

بہت سے طلباء و طالبات انٹرنیٹ کے لاپراہ صارفین ہوتے ہیں اور اس کی غلط بیانی کرنے، گمراہ کرنے اور دانستہ خراب کرنے کی طاقت سے بہت کم آگاہی رکھتے ہیں۔ یہ سرگرمی دو یا تین ویب سائٹوں تک رسائی کے لیے RAVEN ترخیمہ استعمال کرتی ہے۔

وسائل

عملی دستاویز 4.1: *RAVEN یادداشتی پرچہ*
عملی دستاویز 4.2: *RAVEN میری مدد کریں*

مرحلہ 1

RAVEN ترخیمہ استعمال کرتے ہوئے سرگرمی کا تعارف کروائیں۔ اپنے خیالات کو ریکارڈ کرنے اور پھر انہیں ذیل کی سرگرمی پر لاگو کرنے کے لیے طلباء و طالبات ذیل کا یادداشتی پرچہ استعمال کر سکتے ہیں۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات کو جوڑوں میں کام کرنے اور پہلے سے تیار کردہ پرچوں کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ طلباء و طالبات یا تو اپنے جوابات مہیا کردہ پرچوں پر الگ الگ لکھ سکتے ہیں، خصوصاً اگر وہ مختلف رنگوں کے قلم استعمال کر رہے ہیں، اس لیے یہ معلوم کرنا آسان ہے کہ کس نے کون سا جواب لکھا تھا۔

مرحلہ 3

طالب علم 1 پہلے سوال کا جواب دینے جا رہا ہے - لیکن، ساتھ ہی ساتھ جواب لکھتے ہوئے، وہ طالب علم 2 کو وضاحت کرتا ہے کہ وہ اس جواب پر کیسے اور کیوں پہنچ رہے ہیں۔

مرحلہ 4

طالب علم 2 اس وضاحت کو سنتا ہے، اچھے خیالات کی تعریف کرتا ہے اور بہتری کے لیے تجاویز دیتا ہے: "آپ .... کے بارے میں سوچ لیتے...."؛ "آپ اسے اس طریقے سے کرنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے؟"

مرحلہ 5

پھر کردار معکوس ہو جاتے ہیں، اور آگے پیچھے ادلا بدلی کرتے رہتے ہیں تاوقتیکہ تمام سوالات کا جواب دے دیا جاتا ہے۔

توسیع

سبق میں سابقہ کام کی بنیاد پر طلباء و طالبات کو انٹرنیٹ پر معتبری کی شناخت کے لیے پانچ اصولوں یا رہنماء ہدایات کی فہرست پیش کرنے کے لیے اپنے گروہوں میں کام کرنا چاہیئے۔ گروہی کام کے بعد طلباء و طالبات پھر اسے انفرادی طور پر لکھ سکتے ہیں، اور دو مختلف ویب سائٹوں کا تقابلی جائزہ لینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

سوچ بچار کی سرگرمی 1

ویب سائٹوں میں تمیز کرنے کے لیے اصول

سبق میں سابقہ کام کی بنیاد پر طلباء و طالبات کو انٹرنیٹ پر معتبری کی شناخت کے لیے پانچ اصولوں یا رہنماء ہدایات کی فہرست پیش کرنے کے لیے اپنے گروہوں میں کام کرنا چاہیئے۔ گروہی کام کے بعد طلباء و طالبات پھر اسے انفرادی طور پر لکھ سکتے ہیں اور دو مختلف ویب سائٹوں کا تقابلی جائزہ لینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

سوچ بچار کی سرگرمی 2

ہمارے اثرات پر غور کرنا

مقصد

یہ سرگرمی طلباء و طالبات کو ان چیزوں کے بارے میں جو ان کے لیے اہم ہیں زیادہ طوالت میں بولنے کی مہارت کو ترقی دینے کے قابل بناتی ہے۔

مرحلہ 1

جماعت کو دو حصوں میں بانٹ دیں۔ ایک گروہ اپنے ہاتھوں (کاغذ کے) کو کمرے کے درمیان میں رکھتا ہے۔ دوسرے گروہ کے ارکان ڈھیر میں سے ایک ہاتھ اٹھاتے ہیں۔ انہیں ہاتھ کے مالک کو تلاش کرنا ہے اور ہاتھ کے مالک سے ہاتھ پر بیان کردہ اثرات کی وضاحت طلب کرنی ہے۔

مرحلہ 2

سوچ بچار کی ایک اضافی سرگرمی کے طور پر پھر خود اپنے یا اپنے ساتھی کے کام کا *WWW/EBI* تجزیہ کریں۔

R.A.V.E.N. یادداشتی پرچہ

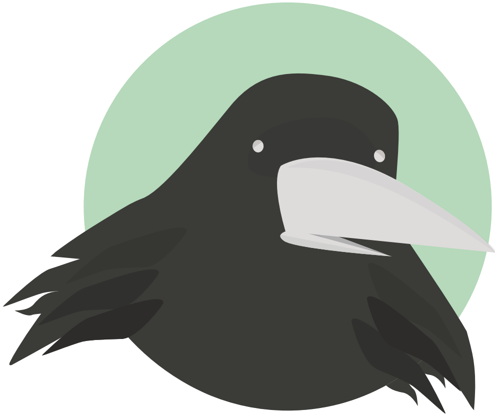

انٹرنیٹ (اور کسی بھی جگہ) مواد کے بارے میں آراء قائم کرنے میں آپ کی مدد کے لیے یہ ایک ترخیمہ ہے۔ اس پرچے کو خود اپنی یادداشتیں بنانے کے لیے استعمال کریں اس بارے میں کہ ان نکات میں سے ہر ایک کے بارے میں یاد رکھنے کے لیے آپ کو کس چیز کی ضرورت ہو گی - یہ وضاحت کرنا یاد رکھیں کہ اس کا کیا مطلب ہے، اور کچھ سوالات کے بارے میں سوچنا جو آپ کو ہر ایک کے لیے پوچھنے کی ضرورت ہو گی۔

R ساکھ

A دیکھنے کی صلاحیت

V ذاتی مفاد

E مہارتیں

N غیر جانبداری

.R.A.V.E.N میری مدد کریں

Raven میں 'R' کا کیا مطلب ہے؟

Raven میں 'A' کا کیا مطلب ہے؟

Raven میں 'V' کا کیا مطلب ہے؟

Raven میں 'E' کا کیا مطلب ہے؟

Raven میں 'N' کا کیا مطلب ہے؟

'R' کو قائم کرنے میں اپنی مدد کے لیے آپ کون سے سوالات پوچھ سکتے ہیں؟

'A' کو قائم کرنے میں اپنی مدد کے لیے آپ کون سے سوالات پوچھ سکتے ہیں؟

'V' کو قائم کرنے میں اپنی مدد کے لیے آپ کون سے سوالات پوچھ سکتے ہیں؟

'E' کو قائم کرنے میں اپنی مدد کے لیے آپ کون سے سوالات پوچھ سکتے ہیں؟

'N' کو قائم کرنے میں اپنی مدد کے لیے آپ کون سے سوالات پوچھ سکتے ہیں؟

سہولت کاری کیسے کی جائے

اس باب میں

1. بحث

مکالمے میں سہولت کاری کیسے کی جائے

ایک اچھے سہولت کار کی کلیدی خصوصیات

سہولت کاری کی تکنیکیں

2. عملی دستاویزات

مکالمے کی *بنیادی اصول* وسائل مکالمے کے اصولوں کو سمجھنے میں آپ کے طلباء و طالبات کی مدد کریں گے، لیکن مکالمے کے فن کو حقیقتاً مشق کے ذریعے ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ اگرچہ ہم پہلے مکالمے کی کچھ مہارتوں اور مشقوں کے بارے میں بات کر چکے ہیں اگلے ابواب آپ کو اس کی مزید تفصیلی چھان بین مہیا کرتے ہیں کہ انہیں اپنے کمرۂ جماعت میں کیسے کارگر کرنا ہے۔

یہ باب مکالمے کی سہولت کاری کو کچھ تفصیل سے کھوجتا ہے، کلیدی مہارتوں کو کھوجتے ہوئے، اور آپ کو اس بارے میں کچھ فکری نکات مہیا کرتے ہوئے کہ انہیں اپنے کمرۂ جماعت میں کیسے استعمال کرنا ہے۔ اگلے دو ابواب خلاصہ کرتے ہیں کہ کمرۂ جماعت کی اس تعلیم کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے یا بلاگنگ پراجیکٹ کے زریعے دنیا میں کسی دوسری جماعت کے ساتھ منسلک ہوتے ہوئے مشق میں کیسے لانا ہے۔

مکالمے میں سہولت کاری کیسے کی جائے

جیسے کہ ہم نے پہلے گفتگو کی ہے، جب مکالمے میں مشغول ہوں تو ایک سہولت کار کا ہونا بہترین مشق ہے۔ باب اول میں کھوجے گئے کلیدی فہم کو یاد کریں وہ یہ تھا کہ سہولت کار کا کردار 'محفوظ جگہ قائم رکھنا' ہے۔ جب آپ کے طلباء و طالبات مکالمے کی مہارتوں کو کھوجنا اور مشق کرنا شروع کرتے ہیں، بطور ان کے استاد، بنیادی سہولت کار ہونا آپ کا کردار ہو گا۔ سہولت کاری کے بارے میں ہماری پہلی گفتگوئیں بطور ایک تعارف تیار کی گئی تھیں تاکہ کمرۂ جماعت کے تجربات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے میں آپ کی مدد کی جائے جبکہ یہ باب زیادہ تفصیلی ہے، اور آپ کے طلباء و طالبات اور ان کے ساتھیوں کے درمیان مکالمے میں سہولت کاری کے لیے تیار ہونے میں آپ کی مدد کے لیے تیار کیا گیا ہے - خواہ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ان کے عالمگیر ساتھیوں سے ہو یا آپ ہی کے علاقے میں دوسرے لوگوں کے ساتھ ہو۔

تیاری

مکالمے کی مشق کو درست انداز کے ساتھ لینا اہمیت کا حامل ہے: اگر آپ اور آپ کے طلباء و طالبات تیار نہیں ہیں، مکالمہ یا تو شدت اختیار کر کے جھگڑے میں بدل سکتا ہے اور ایک منفی تجربہ بن سکتا ہے، یا ایک بالائی سطح پر رہ سکتا ہے جو آپ کے طلباء و طالبات کے سیکھنے میں سہولت پیدا نہیں کرتا۔

پیشگی سوچنا خطرات سے بچاتا ہے: قبل اس سے کہ آپ مکالمہ شروع کریں یقینی بنائیں کہ آپ نے سیاق و سباق پر تحقیق کی ہے اور اسے سمجھ لیا ہے۔ ہم سب اپنی شناخت کا سامان ساتھ لے کر دوسرے لوگوں کے ساتھ مکالمے میں داخل ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اس سامان میں دوسرے شناختی گروہوں کے ساتھ تناؤ شامل ہو سکتا ہے۔ جب آپ کے طلباء و طالبات مکالمے میں مشغول ہوں تو یقینی بنائیں کہ آپ نے سیاق و سباق اور ممکنہ مسائل کو سمجھ لیا ہے اور ان پر تحقیق کی ہے۔ مثال کے طور پر، کیا خبروں میں رونما ہونے والے حالیہ واقعات نے آپ کے طلباء و طالبات پر بھرپور اثر ڈالا ہے اور کیا حالیہ واقعات مکالمے میں آئیں گے؟ اگر ایسا ہے، تو یقینی بنائیں کہ آپ خوب باخبر محسوس کرتے ہیں، اور اشتعال دلانے والے بیانات یا سوالات کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ (آپ ان مشکلات کو کیسے حل کریں گے پر سوچنے میں مدد کے لیے، اپنے دماغ میں یہ اعادہ کر لینا کہ طلباء و طالبات کیا پوچھ یا کر سکتے ہیں ایک مفید مشق ہو سکتی ہے۔)

بنیادی اصول طے کرنا

ایک مکالماتی نشست کے آغاز میں، کچھ بنیادی اصول مقرر کر لینا ایک اچھی مشق ہے جو ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا کا تعین کریں گے۔ یہ مکالمے کے لیے ایک محفوظ جگہ کا تعین کرنے میں مدد کرے گا، شرکاء کو زیادہ آسانی سے بتانے اور سننے کے قابل بناتے ہوئے۔

جب آپ **مکالمے کے بنیادی اصول** کے اسباق پر اپنے طلباء و طالبات کے ساتھ کام کر رہے تھے، ان سرگرمیوں میں سے جو آپ نے جماعت میں کی ہوں گی ایک سرگرمی اپنی جماعت میں مکالمے کے لیے توقعات اور بنیادی اصول پر گفت و شنید کرنا ہے۔ جب ان لوگوں کے ساتھ مکالمے کی تیاری کر رہے ہوں جو جماعت سے باہر ہیں، ایک ایسی ہی سوچ اپنانی چاہیئے؛ مثالی بات یہ ہے کہ مکالمہ ہونے سے پہلے ان پر اتفاق کر لیا جائے، اور پھر تمام شرکاء کو مکالمے کی نشست کے شروع میں ان کی یاد دہانی کروائی جانی چاہیئے۔

اگر شرکاء کے ساتھ مکالمہ صرف ایک ہی بار ہونے والا ہے اور کافی مختصر ہے (3 گھنٹے سے کم)، سہولت کار کو چاہیئے کہ نشت شروع کرنے سے قبل کچھ پہلے سے مقرر کردہ بنیادی اصولوں سے تعارف کروائے، اور شرکاء کے علم میں لائے کہ ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان بنیادی اصولوں کا احترام کرتے ہوئے مکالمہ کریں گے۔[1] 'گروہی کام کے لیے بنیادی اصول' یا 'مکالمے کے لیے بنیادی اصول' یا 'محفوظ جگہ' کے لیے گوگل پر تلاش آپ کو بہت سے وسائل دے گی جن میں سے آپ منتخب کر سکتے ہیں۔ پہلے دی گئی سرگرمیوں کو

1 یہ ویڈیو ملاحظہ کریں ان دستوروں کو دیکھنے کے لیے جو کے سہولت کار اپنی ویڈیو کانفرنسوں میں استعمال کرتے رہے ہیں، https://youtu.be/MOJZawIAAjk

مکالمے میں سہولت کاری کیسے کی جائے

استعمال کرتے ہوئے آپ کے طلباء و طالبات کو مکالمے کے لیے ان کے اپنے بنیادی اصولوں پر اتفاق ہونا چاہیئے۔

اگر آپ مکالموں کا ایک طویل سلسلہ کرنے جا رہے ہیں، اور اگر تیاری کا وقت اجازت دیتا ہے، پھر شرکاء سے کہنا کہ وہ اجتماعی طور پر خود اپنے بنیادی اصول پیش کریں ایک اچھی تجویز ہے۔ سہولت کار کو اس عمل کی نگرانی کرنی چاہیئے اور حسبِ ضرورت اس کی نگرانی کرنی چاہیئے یہ یقینی بنانے کے لیے کہ بنیادی اصول موزوں ہوں گے۔ شرکاء کو خود اپنے بنیادی اصول پیش کرنے کے لیے کہنا انہیں ایسے اصولوں کی ذمہ داری اٹھانے کے قابل بنائے گا، اور اصولوں کا احترام کیے جانے کا امکان بڑھ جائے گا۔ سہولت کار کے لیے یہ بھی ایک مفید ذریعہ ہے؛ اگر شرکاء میں سے کوئی بنیادی اصولوں کو توڑتا ہے، سہولت کار اس شریک کو بنیادی اصولوں کا حوالہ دے سکتا ہے اور انہیں یاد دلا سکتا ہے کہ وہ اس گروہ کا حصہ تھے جس نے اصولوں کا فیصلہ کیا تھا اور انہیں یہ یاد رکھنے چاہیئیں۔

نشست کی ساخت بنانا

ایک اچھے مکالمے کی ساخت میں شامل ہو سکتا ہے:

تعارف: سہولت کار کو اپنا، شرکاء کا اور کلیدی موضوعات کا تعارف کروانا چاہیئے جن پر مکالمے میں گفتگو ہو گی۔

بنیادی اصول: پھر بنیادی اصول یا تو متعارف کروائے جانے چاہیئیں یا اکٹھے کیے جانے چاہیئیں، جیسے کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

برف شکن: مکالمے کا آغاز غیر آرام دہ محسوس ہو سکتا ہے اس لیے یہ ایک اچھی مشق ہے کہ ایک برف شکن سرگرمی سے ابتداء کی جائے۔ اس کا یا تو یہ مطلب ہو کہ مکالمے کو ایک ہلکے پھلکے موضوع سے شروع کیا جائے، جیسے کہ شرکاء کا تعارف یا گروہ کے ساتھ کرنے کے لیے ایک برف شکن سرگرمی تلاش کی جائے۔ ویب پر تلاش آپ کو بہت سے برف شکن اختیارات دے گی۔

مکالمے کا قلب: جب ایک بار بھروسہ قائم ہو جاتا ہے اور شرکاء تیار ہو چکے ہوتے ہیں، آپ کلیدی معاملات پر جا سکتے ہیں جن کے بارے میں شرکاء کو مکالمہ کرنا چاہیئے۔ ایک اچھا توازن قائم کرنا یہاں اہم ہے اور یہ ایک ایسی چیز ہے جس کا آپ کو آگے چلتے ہوئے ادراک ہو گا، بجائے اس کے کہ اس کے لیے منصوبہ بندی کی جائے۔

اس مرحلے پر بہت زیادہ ساختہ پن سے مکالمے میں رکاوٹ آنے اور شرکاء کو یہ محسوس ہونے کا اندیشہ ہے کہ وہ پابند ہیں اور اپنے اظہار کے لیے آزاد نہیں ہیں، اس لیے اپنے ایجنڈے میں بہت کچھ ٹھونسنے کی کوشش نہ کریں اور چیزوں کو حد سے زیادہ تیار نہ کریں۔ تاہم، ناکافی ساختہ پن سے شرکاء کو متزلزل کرنے کا خدشہ ہوتا ہے کہ کرنا کیا ہے، جس سے چیزوں کے موضوع سے ہٹ جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔ آپ جن موضوعات کا احاطہ کرنا چاہتے ہیں ان میں سے ہر ایک کے لیے کچھ افتتاحی سوالات تیار کریں اور پوچھنے کے لیے کچھ ہنگامی اضافی سوالات اس صورت میں کہ مکالمے میں جوش پیدا نہ ہو رہا ہو۔ یقینی بنائیں کہ ہر موضوع پر مکمل توجہ دینے کے لیے کافی وقت دیا جاتا ہے۔ آپ چیزوں کو متبادل چھوٹے گروہ اور وسیع گروہ کی سرگرمیوں میں بانٹنا چاہ سکتے ہیں۔

سوچ بچار: مکالمے کو ہمیشہ سوچ بچار کے ایک موقعے کے ساتھ ختم ہونا چاہیئے، اس لیے یقینی بنائیں کہ آپ ہمیشہ اس کے لیے وقت چھوڑیں۔ یہ بہت مشکل ہو سکتا ہے کیونکہ اکثر یہ ایک ویڈیو کانفرنس مکالمے کے آخری چند منٹوں میں ہی ہوتا ہے (خصوصاً پہلے میں) کہ طلباء و طالبات مکمل طور پر حصہ لینے کے لیے اعتماد حاصل کرتے ہیں۔ آپ کو سوچ بچار کو کھولنا چاہیئے شرکاء کو مکالمے کی نشست کے وقت کی حدود کی یاددہانی کرواتے ہوئے اور اس کے ختم ہونے سے قبل سوچ بچار کی اہمیت بتاتے ہوئے۔ آپ کو سوچ بچار کے کچھ سوالات پوچھنے چاہیئں جیسے کہ:

- وہ ایک چیز کیا ہے جو میں نے آج سیکھی؟
- وہ ایک چیز کیا ہے جس نے آج مجھے حیران کیا؟
- ایک چیز کی شناخت کریں جو میں نے ایسی سنی جس کو سننے کی مجھے توقع نہیں تھی۔

تکمیلی اور اختتامی تبصرے: ایک مثبت یادداشت پر اختتام کرنا اہمیت کا حامل ہے۔ اپنے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور اس پر کچھ اختتامی تبصرے شامل کرتے ہوئے کہ مکالمے میں کیا اچھا رہا کے ساتھ اختتام کریں۔

ایک اچھے سہولت کار کی کلیدی خصوصیات

مکمل تیاری کرنا

جو معاملات ملوث ہیں ان کے ساتھ اپنے ذاتی تعلق کے بارے میں سوچیں۔ آپ ان کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟ اپنے دماغ سے سوچیں، یا ایک ساتھی سہولت کار کے ساتھ کہ ممکنہ طور پر لوگوں کا کیا ردعمل ہو گا؛ منصوبہ بندی کریں کہ آپ اسے کیسے سنبھالیں گے۔

توجہ مرکوز رکھنا

زیرِ دست کام پر توجہ مرکوز رکھیں۔ اپنے دھیان کو بھٹکنے مت دیں اور سخت محنت کرنے کے لیے تیار رہیں۔ اچھی سہولت کاری آسان نظر آتی ہے لیکن صرف اس لیے کہ سہولت کار اچھی طرح منصوبہ بند اور خوب تیار تھا۔

پرسکون رہنا

اگر آپ متردد نہیں ہیں، یہ گروہ کو آرام دہ اور محفوظ محسوس کرنے میں مدد دے گا۔

دیکھیں کیا ہو رہا ہے

کیا کہا جا رہا ہے، اور یہ کیسے کہا جا رہا ہے، دونوں پر توجہ دیں۔ کیا لوگ خوش ہیں، ناراض ہیں، دباؤ میں ہیں، یا دفاعی ہیں؟ آپ اس پر کیسے توجہ دے سکتے ہیں؟

رعب سے رہیں

بعض اوقات باتوں کو آگے چلانے کے لیے آپ کو مداخلت کرنی پڑتی ہے، یا نامناسب بیانات کو للکارنا پڑتا ہے۔

طرزِ عمل کا نمونہ بنیں

اگر آپ شرکاء کو خطرناک، ذاتی یا مشکل چیزوں کے اشتراک کے لیے مدعو کرنے جا رہے ہیں، آپ کو لازماً انہیں یہ دکھانے کے قابل ہونا چاہیئے کہ آپ اسے اپنے ساتھ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس طرزِ عمل کا نمونہ بنیں جو آپ دیکھنا چاہتے ہیں۔

تمام حصہ لینے والوں کا احترام کریں

یقینی بنائیں کہ ہر ایک کی آواز سنی جاتی ہے (یا اسے گزار دینے کا موقع ملتا ہے)۔

توجہ سے سنیں

ہر کوئی جو کہہ رہا ہے اسے توجہ سے سنیں۔ اگر آپ کو یقین نہیں ہے، پھر سوالات کی پیروی کریں "میں سن رہا/رہی ہوں کہ آپ x کہتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟" شفافیت سے خصوصاً آگاہ رہیں، اگر شرکاء اس بارے میں مبہم ہیں جو کہا گیا ہے، پھر واپس جائیں اور

وضاحت کریں۔

غیر جانبدار رہیں (اور رہتے ہوئے نظر آئیں)

مکالمے میں حصہ لینا یا ایک مخصوص وجہ یا دلیل کو آگے بڑھانا آپ کا کردار نہیں ہے۔

لچکدار رہیں

آپ مکالمے کو کسی بھی سمت جانے پر مجبور کرنے کے لیے وہاں نہیں ہیں۔ یہ آپ کی نہیں، بلکہ گروہ کی ملکیت ہے، اس لیے اگر یہ آپ کی توقع کے خلاف جاتا ہے تو جواب دینے کے قابل ہوں۔

سہولت کاری کی تکنیکیں

گفتگو کی روانی کا انچارج رہنا

- ان مقررین کو بلائیں جو نشاندہی کرتے ہیں کہ وہ حصہ لینا چاہتے ہیں۔ (آپ اس کے لیے پیشگی ہاتھوں کے اشاروں پر اتفاق کر سکتے ہیں اور روایتی "ہاتھ کھڑے کریں" سے زیادہ متنوع بنا سکتے ہیں، یا دیگر نکات کے لیے ہاتھوں کے اشارے شامل کریں۔)
- یقینی بنائیں کہ لوگ نظر انداز نہ ہو جائیں اور اگر کچھ شرکاء خصوصاً زیادہ بولنے والے ہیں تو آپ ان سے خاموش رہنے کو کہہ سکتے ہیں - "ذرا آرام کریں، تاوقتیکہ ہم کچھ مزید نکتہ ہائے نظر سن لیں۔"
- بولتے وقت استعمال ہونے والی چھڑی (یا کوئی بھی اور چیز) استعمال کریں۔ یہ ایک علامت ہے - ایک ایسی چیز جو بولنے والے فرد کی جانب سے پکڑنا لازمی ہے؛ یہ دوسروں کو احساس دلانے کا ایک بہت ہی اچھا طریقہ ہے جب وہ بہت زیادہ غالب آ رہے ہیں۔

کئی طرح کی آوازیں شامل کرنا

اگر کچھ لوگ اپنے خیالات پورے گروہ میں مشترک کرنے کے لیے رضامند نہیں ہیں، تو چند منٹوں کے لیے جوڑوں میں بانٹ دیں۔ یہ لوگوں کو سوچ بچار کرنے اور اپنے خیالات کا اعادہ کرنے کا موقع دیتا ہے؛ بعد ازاں لوگ اپنے ساتھی کے خیالات کا اشتراک بھی کر سکتے ہیں یا گروہ کا چکر لگائیں اور ہر ایک سے نکات لیں (لوگوں کو گزارنے کی اجازت دیتے ہوئے اگر وہ چاہتے ہیں)۔

مثبت سوچ برقرار رکھنا

شاندار حصے ڈالنے کی توثیق کریں، اور ہر ایک کے بارے میں مثبت باتیں کہلوائیں - یقینی بنائیں کہ آپ منصف مزاج ہیں۔ ڈالے گئے حصے کے مواد کی بجائے حصہ ڈالنے کی توثیق کرنا اہم ہے، تاکہ جانبدار محسوس نہ کیا جا سکے۔ یقینی بنائیں کہ قدر کا کوئی فیصلہ یا موازنہ نہیں کیا جاتا۔ طلباء و طالبات کے لیے یہ کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں "میں یہ کرتا/کرتی ہوں، اور یہ میرے لیے واقعی اہم ہے"، لیکن یہ نہ کہیں "میں یہ کرتا/کرتی ہوں، اور آپ کو بھی یہ کرنا چاہیئے..."

مشکل تصورات کو کھوجنے میں لوگوں کی مدد کرنا

- حصہ ڈالنے کے لیے لوگوں کو اپنی رائے دینے کی سطح کا خود انتخاب کرنے دیں، 'حصہ نہیں لینا' یا 'گزار دینا' ہے۔
- تسلیم کریں کہ بعض اوقات لوگ حصہ ڈالتے ہوئے خطرہ مول لیں گے، لیکن اس کو سنبھالنے میں ان کی ایسے مدد کریں:
- یہ یقینی بناتے ہوئے کہ انہیں معلوم ہے یہ ان کا ذاتی فیصلہ ہے کہ کتنا بتانا ہے۔
- ایک پیمانے کی مثال استعمال کرتے ہوئے، "ایک پیمانے پر 1 سے 10 تک، چلیں سطح 3 سے شروع کرتے ہیں - کم خطرہ"۔
- خاموشی سے مت ڈریں۔ اسکولوں میں ہم اکثر سوالات کے تیزی سے جوابات کی توقع کرتے ہیں لیکن بعض اوقات طلباء و طالبات کو بیٹھنے اور اس بارے میں سوچنے کی ضرورت ہو گی کہ وہ کیا کہنے لگے ہیں۔ طلباء و طالبات کو سوچنے کا وقت دیتے ہوئے یا مکالمے میں واپس لوٹنے سے قبل جوڑے میں مشکل خیالات پر گفتگو کرنے کا موقع دیتے ہوئے اس کے لیے گنجائش پیدا کرنا اہم ہے۔

نازیبا اور خلل انگیز کو للکارنا

- اگر آپ تنقیدیں، کلیشے، امتیاز سنتے ہیں - یقینی بنائیں کہ آپ سختی سے اور مناسب طریقے سے اس کو للکاریں۔
  - شرکاء کو متفقہ ضابطۂ اخلاق اور توقعات کی یاددہانی کروائیں۔
  - شرکاء سے دوسرے الفاظ میں بولنے کو کہیں، اس بارے میں سوچتے ہوئے کہ وہ کیسا محسوس کر سکتے ہیں۔ اکثر یہ زبان اصل جارحیت سے نہیں اٹھتی، محض ان کلیشوں سے اٹھی ہے جو شرکاء مکالمے میں لے کر آئے تھے۔)
- کچھ لوگ خلل ڈالنے والے بننا چاہیں گے؛ وہ ترش رو یا مبارزتی طرزِ عمل ظاہر کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں ان صورتِ احوال میں آپ مشکل طرزِ عمل کو للکارنا چاہیں گے، نہ کہ اس فرد کو۔ وہ شاید آپ کی زندگی کو مشکل بنانے کا انتخاب نہیں کر رہے - یہ اکثر علامت ہوتی ہے کہ انہیں وہ نہیں مل رہا جس کی انہیں مکالمے سے ضرورت ہے۔ یہ یقین دلانا کہ ان میں مکالمے کی ملکیت کا زیادہ احساس ہے منفیت پر توجہ دینے میں مدد کر سکتا ہے۔ گروہوں میں اکثر ایک یا دو غالب کردار ہوں گے جو بہت زیادہ بولتے ہیں؛ کیونکہ یہ اکثر ہوتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ ٹھیک ہے نہ ہی یہ کہ اس کو روکا نہیں جانا چاہیئے۔ مکالمے کی حدود کو پہچاننا اہمیت کا حامل ہے؛ اگر یہ شدت اختیار کر کے جھگڑا بنتا ہے جو سنبھالا نہیں جا سکتا پھر نشست کو جاری رکھنا مناسب نہیں ہے اور اس کو روک دینا چاہیئے۔

یاد رکھیں کہ آپ ابھی بھی استاد انچارج ہیں۔ مکالمہ غلط ہو سکتا ہے، خصوصاً اگر طلباء و طالبات کو ان مہارتوں کی مشق کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ اگر لوگ ناراض یا مایوس ہوتے ہیں یا اگر یہ کارگر نہیں ہو رہا تو مکالمے کو روک دیں۔ اسے سیکھنے کے موقع کی بنیاد کے طور پر استعمال کریں؛ WWW/EBI استعمال کرتے ہوئے اس تجربے پر سوچیں (دیکھیں صفحہ 13)۔

غیر متعلقہ باتوں سے نمٹنا

ایسا ہو گا، عموماً ویڈیو کانفرنس مکالمے میں بغیر نقصان پہنچائے۔ ایک طالب علم ایک سوال سے چمٹا رہے گا، بعض اوقات ابتدائی گفتگو سے، یا ایسی چیز سے جس میں ان کی خاص دلچسپی ہے، اور اسے ضرور پوچھے گا جب بھی اس کو پوچھنے کی ہمت ہو گی۔ یہ خود کو ایک کافی حیرانکن طریقے سے آشکار کرے گا؛ مثلاً، اقدار پر گہری گفتگو کے دوران پسندیدہ ویڈیو گیمز کے بارے میں ایک

مکالمے میں سہولت کاری کیسے کی جائے

سوال کھڑا ہو سکتا ہے۔

ایک پارکنگ کی جگہ استعمال کریں۔ خیالات کو ایک واضح طور پر نظر آنے والے کاغذ کے ایک بڑے پرچے پر لکھیں۔ شرکاء کو یقین دلائے جانے کی ضرورت ہے کہ ان کے نکات کو سنا جائے گا، حتیٰ کہ جب آپ کسی اور چیز پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ آپ بعد میں ان خیالات پر واپس آ سکتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ آپ نے تمام مسائل اپنے طور پر حل نہیں کرنے - گروہ سے یہ پوچھنا کہ کیا کیا جائے اچھی بات ہے۔ اگر ایک ایسا سوال یا مسئلہ سامنے آتا ہے جس سے نمٹنے میں آپ آسودہ نہیں ہیں، گروہ سے تجاویز مانگیں اور ان سے فیصلے کروائیں۔

"میں" کی زبان استعمال کرنا

مکالمے میں اکثر ہمیں ایسے نوجوان (اور بالغ بھی) ملتے ہیں، جو دوسروں کے نکتہ ہائے نظر میں پناہ ڈھونڈھتے ہیں۔ آپ سے کمرۂ جماعت کی گفتگو میں بڑی تیزی سے سن سکتے ہیں؛ طلباء و طالبات کہیں گے "ہمارا خیال ہے" یا ان خیالات کا حوالہ دیں گے جو کافی صریح طور پر غیر تنقیدی ہیں یا ان کے والدین یا میڈیا میں سے بلا سوچی سمجھی آراء ہیں۔
مکالمے کے نکات میں سے ایک یہ ہے کہ اسے طلباء و طالبات کے لیے ان کے اپنے نکتہ ہائے نظر کو کھوجنے کے لیے ایک ایمانداری کی جگہ مہیا کرنی ہوتی ہے - اس لیے طلباء و طالبات کو ہر وقت یاد دلائیں کہ آپ ان سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ صرف اپنا حوالہ دیں گے۔ چونکہ مکالمے کو انہیں اپنی شناختوں، عقائد اور اقدار کو کھوجنے کا موقع مہیا کرنا چاہیئے چیزوں کو نجی سطح پر رکھنا اور ظاہر ہونے والے مختلف پہلوؤں کی حوصلہ افزائی کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مثال کے طور پر، اگر دو مسلمان طلباء و طالبات کے رمضان کے دوران روزہ رکھنے کے مختلف خیالات ہیں اور پہلا اپنا طریقہ یہ کہتے ہوئے ظاہر کرتا ہے "میں رمضان کو مناتا ہوں بذریعہ..."، پھر دوسرے طالب علم کے پاس اس کے بعد اپنا تجربہ شامل کرنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ لیکن اگر پہلا طالب علم کہتا ہے "ہم مسلمان رمضان مناتے ہیں بذریعہ..."، پھر پہلا طالب علم اپنے تجربے کو تمام مسلمانوں کے تجربے کے طور پر عمومی بنا رہا ہے اور یہ اپنے تجربات بیان کرنے کے لیے دیگر طلباء و طالبات پر دروازے بند کر دے گا۔

مختصراً خلاصہ کرنا

یہ تکنیک سہولت کاروں کے لیے خصوصاً قیمتی ہے اور اسے بہت سی صورتِ احوال میں استعمال کیا جا سکتا ہے - خصوصاً جہاں شرکاء کو یہ یقین دلانا اہم ہو کہ ان کے نکات نوٹ کیے جا رہے ہیں۔ توجہ بھٹکانے والے ایک سوال کے بعد شرکاء کی توجہ دوبارہ ان کے مکالمے کی طرف مبذول کرونا بھی بہت مفید ہے جہاں ہو سکتا ہے توجہ ہٹ گئی ہو۔

جب مقرر بول لیتا ہے، یا مکالمے میں ایک خاص وقت پر، گروہ کو ایک خلاصہ پیش کریں۔ یقینی بنائیں کہ آپ یہ ایک ایسے طریقے سے کرتے ہیں جو اصلاح یا وضاحت کو دعوت دیتا ہے۔ خلاصہ مختصراً کرنا یاد رکھیں؛ طوالت میں مت دوہرائیں بلکہ کلیدی تصورات کا خلاصہ کریں۔
یہ تکنیک ویڈیو کانفرنس کے دوران مفید ہے: بعد کے کچھ سوالات پوچھنے کے لیے طلباء و طالبات کو دعوت دینے سے قبل ہر جماعت کے طلباء و طالبات نے جو کچھ کہا ہے آپ اس کا تیزی کے ساتھ ایک خلاصہ کر سکتے ہیں۔ یہ سوالات کو زیادہ مرتکز رکھنے میں مدد کرے گا۔

سہولت کاری پر سوچ بچار

بطور سہولت کار اپنے کردار کے بارے میں سوچیں۔ چند قابلِ غور نکات لکھیں اس بارے میں کہ کیا اچھا رہا اور کیا آپ کو ایک بہتر سہولت کار بنا سکتا ہے یا ایک اچھے سہولت کار کی خصوصیات پر غور کرنے کے لیےسوالنامہ پُر کریں۔

	کیا اچھا رہا؟ (WWW)	اور بھی بہتر ہوتا اگر ... (EBI)
بطور سہولت کار...		

بطور سہولت کار میں تھا...	ہاں	بہتر ہو سکتا تھا	نہیں
اچھی طرح سے تیار؟			
مرکوز؟			
پرسکون؟			
دیکھتا ہوا کہ کیا ہو رہا ہے؟			
رعب دار؟			
اس طرزِ عمل کا نمونہ بنتا ہوا جو میں دیکھنا چاہتا تھا؟			
تمام حصہ لینے والوں کا احترام کرنے والا؟			
توجہ سے سنتا ہوا؟			
غیر جانبدار (اور غیر جانبدار رہتا ہوا نظر آیا)؟			
لچکدار؟			

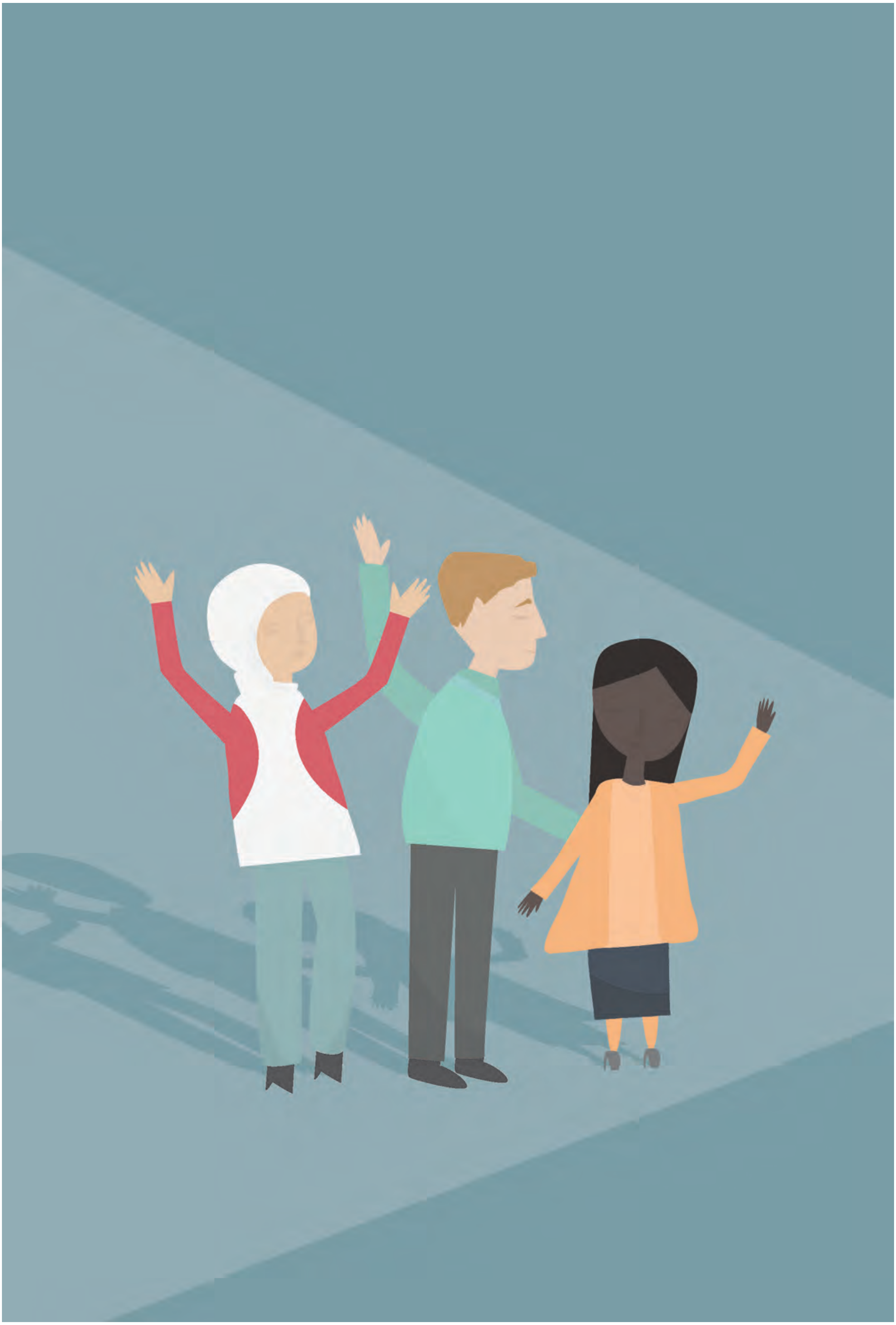

ویڈیو کانفرنسیں

اس باب میں

1. بحث

- درست سامان تلاش کریں
- درست کنیکشن تلاش کریں
- ایک عالمگیر ساتھی تلاش کریں
- تفصیلات مکمل کریں
- اپنے طلباء و طالبات کو تیار کریں
- انتظامات کی تصدیق کریں
- مکالمہ کریں
- اپنے ساتھی کے ساتھ سوچ بچار کریں

2. سرگرمیاں

- ایجنڈہ بتائیں/اس پر سوچ بچار کریں
- مہارتوں کی مشق کریں

3. عملی دستاویزات

ایک عالمگیر ساتھی کے ساتھ منسلک ہونا آپ کے طلباء و طالبات کے لیے اپنی مہارتوں کی مشق کرنےم اور دیگر ثقافتوں اور عقائد کے بارے میں جاننے کا ایک شاندار موقع ہے۔ یہ آپ کے طلباء و طالبات کو زیادہ عالمگیر سوچ والا بننے اور خود کو بطور وقت سے پہلے کام کرنے والا اور ایک مشغول عالمی شہری دیکھنے کے قابل بناتا ہے۔ طلباء و طالبات کے پاس خود اپنی اقدار کو کھوجنے، واضح کرنے اور ترقی دینے، ساتھ ہی ساتھ دوسروں کی اقدار کا سامنا کرنے اور ان پر غور کرنے کا موقع ہوتا ہے۔

ہم نے آپ کے طلباء و طالبات کے لیے ایک عالمگیر ساتھی کے ساتھ مکالمہ کرنے کے لیے دو طریقوں سے اچھی مشقیں تیار کی ہیں، اور ہم ذیل میں کچھ طریقوں کا خلاصہ کرتے ہیں تاکہ آپ یہ عالمی مکالماتی روابط اپنے طلباء و طالبات کے لیے بنا سکیں۔ آپ کے طلباء و طالبات کو ایک عالمگیر مکالمے کا تجربہ دینے کے دو بنیادی طریقے بذریعہ ویڈیو کانفرنس کرنا اور بلاگنگ ہیں۔ ہم ویڈیو کانفرنس کرنے کا احاطہ اس باب میں اور بلاگنگ کا اگلے باب میں کرتے ہیں۔ ایک ویڈیو کانفرنس میں اسکول ایک دوسرے کے ساتھ بذریعہ ویڈیو کانفرنس ربط (یا تو ایک کثیر مقامی ویڈیو کانفرنس میں بکنگ کرواتے ہوئے، جہاں وہ بہت سے دوسرے اسکولوں کے ساتھ کام کر سکتے ہیں، یا ایک واحد اسکول کے ساتھ شراکت داری کرتے ہوئے) بات کرتے ہیں۔ یہ ایک ہم آہنگ مکالمہ ہوتا ہے؛ یہ ایک ہی وقت میں ہوتا ہے، اور طلباء و طالبات کو اپنے عالمگیر ساتھیوں کے ساتھ براہِ راست بات چیت کا ایک حیرت انگیز احساس دیتا ہے۔

ایک ویڈیو کانفرنس کے لیے اقدامات

1. درست سامان تلاش کریں
2. درست کنیکشن تلاش کریں
3. ایک عالمگیر ساتھی تلاش کریں
4. تفصیلات مکمل کریں
5. ایک محفوظ جگہ تخلیق کریں
6. اپنے طلباء و طالبات کو تیار کریں
7. انتظامات کی تصدیق کریں
8. مکالمہ کریں
9. اپنے ساتھی کے ساتھ سوچ بچار کریں

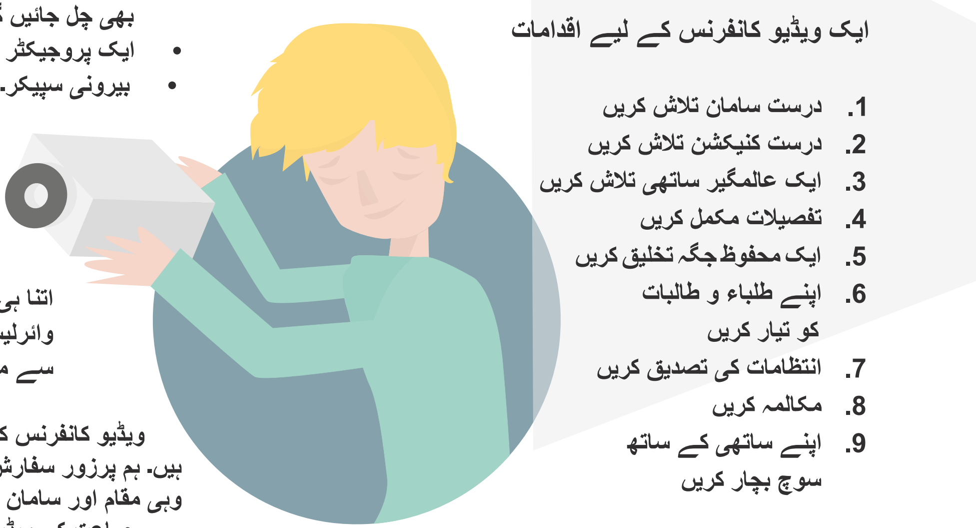

درست سامان تلاش کریں

ہمارے پاس ویڈیو کانفرنسوں کے لیے جماعتوں کو منسلک کرنے کا برسوں کا تجربہ ہے۔ جبکہ آپ کو مہنگا سامان خریدنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ تجربے کے معیار اور مکالمے کے معیار کے لیے مستحسن ہے کہ کوئی بیرونی ہارڈویئر استعمال کیا جائے۔ طلباء و طالبات کے ایک دوسرے کو صاف طور پر دیکھنے اور سننے کے قابل ہونے کی اہمیت کا غلط اندازہ مت لگائیں۔ ایک بیرونی مائیکروفون کا مطلب ہو گا کہ آپ کے طلباء و طالبات کی آوازیں صاف سنی جاتی ہیں؛ بیرونی سپیکر استعمال کرنا آواز کے معیار کو بہت بہتر بنائے گا۔ مندرجہ ذیل سامان استعمال کرنا ایک بہترین تجربہ کرنے میں آپ کی مدد کرے گا:

- **ایک بیرونی مائیکروفون (وہ نہیں جو آپ کے کمپیوٹر میں پہلے سے نصب ہے)۔ یہ انتہائی ضروری ہے، اس سے بہت زیادہ فرق پڑے گا۔**
- **ایک بیرونی ویب کیمرہ (اگرچہ پہلے سے نصب شدہ کیمرے بھی چل جائیں گے)۔**
- **ایک پروجیکٹر یا ایک بڑی سکرین کے ساتھ ربط**
- **بیرونی سپیکر۔ ایک بار پھر بتا دیں، یہ انتہائی ضروری ہے؛ پہلے سے لگے ہوئے سپیکر اتنے بلند آواز نہیں ہوتے کہ بہت سے لوگ سُن پائیں۔**
- **انٹرنیٹ نیٹ ورک کے ساتھ ایک قابلِ بھروسہ کنیکشن (کم از کم 384 KBPS رفتار کے ساتھ - جتنا تیز اتنا ہی بہتر۔ 1 MBPS بہترین ہے)۔ بہت سے لوگ وائرلیس نیٹ ورکس استعمال کرتے ہیں لیکن ایک تار سے منسلک کنیکشن اکثر زیادہ قابلِ بھروسہ ہوتا ہے۔**

ویڈیو کانفرنس کے بہت سے پلیٹ فارم آزمائشی پیشکش کرتے ہیں۔ ہم پرزور سفارش کرتے ہیں کہ آپ اپنے آڈیو اور ویڈیو کو بالکل وہی مقام اور سامان استعمال کرتے ہوئے جانچ لیں جو آپ اپنی جماعت سے جماعت کی ویڈیو کانفرنس کے لیے استعمال کریں گے۔ ہارڈویئر میں کوئی بھی تبدیلیاں کرنے کے غیر متوقع نتائج نکل سکتے ہیں جو آپ کے ویڈیو کانفرنس کے تجربے میں شدید خلل ڈال سکتے ہیں۔

درست کنیکشن تلاش کریں

ہمارا ماننا ہے کہ آپ کے طلباء و طالبات کو ان عالمگیر تجربات سے لیس کرنے کے لیے مفت دستیاب سافٹ ویئر اور آن لائن ذرائع استعمال کرنا اب نسبتاً سادہ اور سیدھا سیدھا ہے۔ مفت ویڈیو کانفرنس کرنے کے لیے کچھ تجاویز ذیل میں دی گئی ہیں"

گوگل ہینگ آؤٹ

اپنا گوگل اکاؤنٹ استعمال کرتے ہوئے آپ اکیلے اکیلے ویڈیو کانفرنسوں یا اپنے ساتھی استاد(اساتذہ) کے ساتھ گروہی ویڈیو کانفرنسوں کا انتظام کر سکتے ہیں۔ ایک کال ترتیب دینے کے لیے آپ اور آپ کے ساتھی استاد (اساتذہ) ایک ہی وقت میں آن لائن آنے کا انتظام کریں گے اور آپ اپنا Gmail/Google+ ایڈریس استعمال کرتے ہوئے انہیں کال کریں گے۔ آپ ایک ہینگ آؤٹ اپنی پسند کے کسی بھی شخص کے ساتھ شروع کر سکتے ہیں، اگر اس شخص کا ایک گوگل اکاؤنٹ ہے۔ اگر آپ ایسے کسی شخص کے ساتھ ہینگ آؤٹ شروع کرتے ہیں جس کے پاس گوگل اکاؤنٹ نہیں ہے، تو ان کے ای میل ایڈریس پر ایک دعوت نامہ بھیجا جائے گا، جس میں ان سے ہینگ آؤٹ میں شامل ہونے کو کہاجائے گا۔ آپ ایک ہینگ آؤٹ Google، Gmail+، کروم ڈیسک ٹاپ ایپ، اپنے اینڈرائیڈ یا iOS فون یا کروم ایکسٹینشن سے سٹارٹ کر سکتے ہیں۔

فوائد	نقصانات
• انسٹال کرنے میں آسان • حساس • سکرین کیپر جیسے افعال • پریزنٹیشنز دکھانے کے لیے سکرینوں کا اشتراک • دوسرے لوگوں کو تلاش کرنا آسان (آپ بس ان کا ای میل استعمال کرتے ہیں)	• اگر آپ ایک سے زیادہ دوسرے کمرۂ جماعت سے منسلک ہونا چاہتے ہیں تو آپ کو اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے • انٹرفیس کافی بھیڑ بھاڑ والا ہے اور پریشان کن ہو سکتا ہے • ریکارڈ کرنے کا کوئی فنکشن نہیں

سکائپ

سکائپ ایک مفت آن لائن پلیٹ فارم ہے جو ویڈیو کانفرنس کرنے کے لیے وقف ہے۔ اول، آپ کو ایپلیکیشن اپنے کمپیوٹر یا آلے میں ڈاؤن لوڈ کرنے اور رجسٹر کرنے کی ضرورت ہے۔ دوم، آپ کو اپنا ای میل نام یا سکائپ صارف ID رجسٹر کرنے کی ضرورت ہے۔ سوم، اپنی صارف ID دوسروں کو بتائیں جن کے ساتھ آپ ایک ربط قائم کرنا چاہتے ہیں۔ چونکہ مہمان لاگ ان کے لیے کوئی فنکشن نہیں ہے، آپ صرف ان لوگوں کے ساتھ رابطہ کرنے کے قابل ہوں گے جو سکائپ پر رجسٹرڈ ہیں۔ ایک بار جب انسٹال ہو جائے، آپ 10 کی تعداد تک مختلف مقامات سے ویڈیو چیٹ کا انتظام کر سکتے ہیں۔

فوائد	نقصانات
• استعمال میں آسانی اور ویڈیو اور آواز کے معیار (آپ کے ہارڈویئر پر منحصر) کے لحاظ سے بہترین مفت دستیاب ویڈیو کانفرنس پلیٹ فارموں میں سے ایک ہے • آگے پیچھے جانا آسان • آپ فائلوں کا اشتراک کر سکتے ہیں • آپ پریزنٹیشنز کا اشتراک کر سکتے ہیں	• مہمان لاگ ان نہیں ہے - آپ صرف ان لوگوں کے ساتھ سکائپ کر سکتے ہیں جو آپ کے روابط کی فہرست میں ہیں • دستیاب فنکشنز کی حد کے لحاظ سے Windows 8 پر سکائپ استعمال کرتے ہوئے کچھ مسائل نوٹ کیے گئے ہیں • ریکارڈ کرنے کا کوئی فنکشن نہیں

فیس ٹائم

اگر آپ کے پاس Apple iPhone یا iPad ہے تو پھر آپ مفت ویڈیو کالز کرنے کے لیے فیس ٹائم استعمال کر سکتے ہیں جو اعلیٰ معیار کی ہونے کی ساکھ رکھتی ہیں۔ آپ کو اپنے فون پر فیس ٹائم فعال کرنا ہو گا اور اطمینان کر لیں کہ آپ نے اپنی Apple ID بنا لی ہے۔ کال کرنے کے لیے آپ کو اپنے ساتھی کے ای میل ایڈریس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم ایک iPad یا iPhone کی سکرین استعمال کرتے ہوئے اپنی جماعت کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کالیں کرنے کی تجویز نہیں دیتے، کیونکہ طلباء و طالبات کے لیے ایک دوسرے کو دیکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ بہتر طور پر دیکھنے کے لیے، آپ کو اپنے فون کو ایک بڑی سکرین کے ساتھ منسلک کرنا ہو گا۔

فوائد	نقصانات
• اعلیٰ معیار کی ویڈیو اور آڈیو • نفیس اور واضح کنٹرولز	• آپ صرف دوسرے Apple آلات سے رابطہ کر سکتے ہیں • آپ صرف ایک دوسری سائٹ سے رابطہ کر سکتے ہیں • 3G کی سہولت نہیں ہے اس لیے Wi-Fi سے کنیکٹ کرنا پڑتا ہے

سسکو ویب ایکس

یہ سب سے پرانا اور سب سے بڑا ویڈیو کانفرنس کا پلیٹ فارم ہے اور بہت اچھی شہرت کا حامل ہے۔ یہ نہ صرف ویڈیو کانفرنس کرنے کی بلکہ فائل کے اشتراک اور ملاقاتی تقریبات میں کیلنڈر دعوتوں کی بھی پیشکش کرتا ہے جو ہم محسوس کرتے ہیں کہ درحقیقت بہت مفید ذریعہ ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی ساتھی جماعت(جماعتیں) ویڈیو کانفرنس سے قبل مواد کو دیکھیں تو آپ اپنی کیلنڈر دعوتوں میں فائلیں شامل کر سکتے ہیں۔ آپ فوری ملاقاتیں بھی شروع کر سکتے ہیں۔ ملاقاتیں ترتیب دینے کے ان دونوں طریقوں میں آپ کو اپنے ساتھی(ساتھیوں) کے ای میل معلوم ہونے چاہیئیں۔ جب آپ ویب ایکس کے ساتھ رجسٹر کر لیتے ہیں تو ایک چھوٹی سی ڈاؤن لوڈ ہوتی ہے لیکن پھر آپ تیار ہوتے ہیں۔

فوائد	نقصانات
• واضح انٹرفیس • کیلنڈر دعوت کی سہولت • فائلوں کا اشتراک ممکن • ریکارڈ کیا جا سکتا ہے • کئی طرح کی مشینوں پر استعمال ہو سکتا ہے • کئی مقامات سے رابطہ ہو سکتا ہے	• اگر آپ مزید نئی سہولتیں چاہتے ہیں تو آپ کو اس کے لیے ادائیگی کرنی پڑتی ہے، لیکن مفت پیکیج ہر وہ کام کرتا ہے جس کی آپ کو ویڈیو کانفرنس کرنے کے لیے اپنی جماعت کے ساتھ رابطے کے لیے ضرورت ہے

دیگر اختیارات

یہ دستیاب مفت آن لائن ویڈیو کانفرنسنگ پلیٹ فارمز میں سے صرف چند ایک ہیں۔ بلاشبہ اور بھی ہیں جنہیں آپ آزما سکتے ہیں جیسے کہ: Oovoo, videolink2me, Tango اور Magnocall۔ آن لائن جائیں، انہیں جانچیں اور دیکھیں آپ کے لیے کون سا بہترین ہے۔

ایک عالمگیر ساتھی تلاش کریں

بہت سے اسکول پہلے ہی برٹش کونسل جیسی تنظیموں کے ذریعے عالمگیر شراکت داریاں رکھتے ہیں۔ ان ساتھیوں کے ساتھ مکالمہ کرنا ان تعلقات کو گہرا کرنے کا مثالی طریقہ ہے۔ آغاز کرنے کے لیے اگر پہلے سے آپ کا کوئی عالمگیر ساتھی نہیں ہے، پھر ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ ایک ساتھی تلاش کرنے کے لیے *Skype In the Classroom* استعمال کریں۔

یہ بہت سادہ اور استعمال میں آسان ہے:

- https://education.skype.com پر جائیں *join* پر کلک کریں
- اپنی Skype ID استعمال کرتے ہوئے لاگ ان کریں پھر آپ کو ایک پروفائل بنانا ہو گا
- جب آپ پورٹل میں پہنچ جائیں پھر آپ *find a teacher* پر کلک کریں، مضمون کا شعبہ لکھیں اور جو فہرست سامنے آتی ہے اس کو دیکھیں

اگر آپ استاد کی جماعت کے پروفائل میں دلچسپی رکھتے ہیں پھر آپ انہیں بطور ایک سکائپ رابطہ شامل کر سکتے ہیں۔ پھر یہ آپ کو اپنی ویڈیو کانفرنس کے انتظامات کرنے کے لیے انہیں پیغامات بھیجنے اور کالیں کرنے کے قابل بنائے گا۔

تفصیلات مکمل کریں

جب آپ نے اپنا سامان جانچ لیا، اپنا ساتھی ڈھونڈ لیا اور طلباء و طالبات کے دونوں گروہ **مکالمے کے بنیادی اصول** کے مواد استعمال کرتے ہوئے مکالمے کی مہارتیں سیکھ رہے ہیں، پھر آپ کو اس بارے میں سوچنا شروع کرنے کی ضرورت ہے کہ آپ اپنے ساتھی سکول کے ساتھ کیسے منسلک ہونے جا رہے ہیں۔

تاریخ اور وقت طے کریں

GMT (جو UTC بھی کہلاتا ہے) میں تاریخ اور وقت طے کرنا زیادہ آسان ہے۔ یہ وقت کا معیار ہے جو پوری دنیا میں استعمال ہوتا ہے۔ GMT/UTC سے آپ اپنے مقامی اوقات معلوم کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ مقامی اوقات سال میں تبدیل ہو سکتے ہیں اگر ملک دن کی روشنی بچانے کے نظام کو استعمال کرتا ہے، اور یہ کہ تمام ممالک ایک ہی وقت میں دن کی روشنی بچانے کا نظام استعمال نہیں کرتے، ہمارے پاس عالمگیر روابط بنانے کا برسوں کا تجربہ ہے اور ہم *Time Zone Converter* کے بغیر یہ کام نہیں کر سکے۔[1] اس بات پر اتفاق کرنا مت بھولیں کہ آپ کے طلباء و طالبات کے درمیان مکالمہ کتنی دیر ہو گا۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ یہ 45 منٹ سے کم اور 90 منٹ سے زیادہ نہ ہو۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ اپنے ویڈیو کانفرنس مکالمے کے لیے تاریخ کی منصوبہ بندی ایک ماہ پہلے کر لیں تاکہ آپ اور آپ کا ساتھی استاد دونوں ہی آپ کے طلباء و طالبات کو موزوں ترین طریقے سے تیار کر سکیں۔ آپ کو مکالمے کی مہارتوں کی مشق کے لیے وقت درکار ہو گا، مکالمے کے لیے دستور پر اور کچھ مواد پر اتفاق کریں جب ایجنڈے پر اتفاق ہو چکا ہو۔

ایک ایجنڈے پر اتفاق کریں

یہ آپ کے طلباء و طالبات کے لیے سیکھنے کا ایک نادر موقع ہے اور کرکٹ، بالی ووڈ کے اداکاروں اور جسٹن بائبر کے بارے میں گپ شپ کرنے کا موقع نہیں ہے۔ آپ کو خود اپنے ذہن میں اس بارے میں واضح ہونے کی ضرورت ہے کہ آپ مکالمے کے لیے یہ عالمی رابطہ کرتے ہوئے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں پھر اطمینان کر لیں کہ آپ اپنے ساتھی استاد کو واضح طور پر یہ بتا دیں۔ آپ نے **مکالمے کے بنیادی اصول** کے جو مواد استعمال کیے ہیں ان کا اشتراک کرنا یقینی بنائیں تاکہ آپ کا ساتھی استاد اپنے طلباء و طالبات کو اسی طریقے سے تیار کر سکے۔

آپ کو دستور اور بنیادی اصول مختصراً متعارف کروانے چاہیئں، اور ایک برف شکن سوال رکھنا چاہیئے۔ دو، زیادہ سے زیادہ تین موضوعات ہونے چاہیئں جن کے بارے میں مکالمہ ہونا ہے۔ سہولت کار ہر موضوع کا تعارف کروائے گا۔ ہر اسکول مین سے کچھ طلباء و طالبات موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے، اور پھر سہولت کار مکالمے کو طلباء و طالبات کے لیے کھولنے کو کہے گا کہ وہ ایک دوسرے سے سوالات پوچھیں اور انہوں نے جو سنا اس کا جواب دیں۔ آخر پر پہنچتے ہوئے سہولت کار شرکاء سے ان کے خیالات بتانے کو کہے گا، اور پھر اس کو سمیٹے گا۔

جو ویڈیو کانفرنسیں ہم نے کی ہیں وہ عام طور پر پہلے رابطے کے لیے مذہب، اقدار اور عقائد کے ایک یا دو ایجنڈوں پر تھیں۔ توجہ دیں کہ ان ایجنڈوں میں صرف چند ایک سوالات ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ حقیقی مکالمہ فی البدیہہ ہونا چاہیئے، نہ کہ تیار کردہ مواد کا اشتراک کیا جائے۔ مکالمے کو رواں دواں ہونا چاہیئے اور جو پہلے کہا گیا ہے اس کا ردِ عمل ہو۔

یہ توجہ کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ کچھ ممالک میں اسکول کے اندر مخصوص موضوعات پر گفتگو کرنا غیر قانونی ہے۔ جب آپ اپنے ایجنڈے کا مسودہ تیار کریں، اپنے ساتھی استاد کے ساتھ اس کی پڑتال کرنا اور واضح کرنا یقینی بنائیں کہ کوئی ممنوعہ موضوعات نہ ہوں۔

برادریوں اور اقدار کے لیے نمونے کا ایجنڈہ

ہمارے تجربہ کار سہولت کاروں کی ٹیموں میں سے ایک کی جانب سے یہ مثالی ایجنڈہ ہے:

1. دستور اور تعارف
2. مذہب، عقیدہ اور اقدار
3. برادریاں اور تنوع
4. سوچ بچار

دستور اور تعارف: ویڈیو کانفرنس کا آغاز ہر ایک کا خیرمقدم کرتے ہوئے اور طلباء و طالبات کو ویڈیو کانفرنس کے دستور اور بنیادی اصولوں ('میں' استعمال کرتے ہوئے بات کریں نہ کہ 'ہم'، جو کچھ آپ سنتے ہیں اس کا جواب دیں، اپنے نام سے شروع کریں اور شکریہ کے ساتھ ختم کریں) کی یاددہانی کرواتے ہوئے کریں۔

بطور ایک برف شکن، ہر اسکول کے طلباء و طالبات سے یہ بتانے کو کہیں کہ کون سے چیز ان کے اسکول اور علاقے کو منفرد بناتی ہے۔ کون سی چیز اسے دیگر اسکولوں اور علاقوں سے خاص اور مختلف بناتی ہے؟ طلباء و طالبات سے ایک چیز بتانے کو بھی کہیں جو وہ اپنے اسکول اور علاقوں کے بارے میں تبدیل کرنا چاہیں گے۔ یہ آپ کے طلباء و طالبات کے لیے ایک دوسرے اور آپ کے متعلقہ علاقوں کو جاننے کا ایک موقع ہے، لہٰذا براہِ کرم اپنے طلباء و طالبات کو ترغیب دیں کہ ہر ممکن تفصیل سے بات کریں۔

مذہب، عقیدہ اور اقدار: آگے، اپنی گفتگو کو مذہب، عقیدے اور اقدار کی طرف موڑیں۔ اول، اپنے طلباء و طالبات سے پوچھیں: مذہب آپ کے لیے کیا معنی رکھتا ہے؟ کیا چیز ان کے مذہب، عقیدے اور اقدار کی صورت گری کرتی ہے؟ امید ہے کہ، طلباء و طالبات بھی بتانا شروع کریں گے کہ کیسے ان کا مذہب، عقائد اور اقدار ان کی روزمرہ زندگیوں پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ ان کا مذہب، عقیدہ، یا اقدار ان کی روزمرہ زندگیوں میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟ یہاں وسیع بیانات کی بجائے مخصوص مثالیں دینا ایک شاندار مکالمے کی کلید ہو گا۔ آگے، اپنے طلباء و طالبات کو جوابی سوالات پوچھنے کا موقع دیں جو اس پر مبنی ہوں جو ابھی تک سنا جا چکا ہے۔

برادریاں اور تنوع: پھر، مذہب اور برادریوں کے بارے میں گفتگو کی طرف چلے جائیں۔ اپنے طلباء و طالبات سے اس پر سوچ بچار کرنے کو کہیں کہ وہ اپنے اسکول اور وسیع تر برادریوں میں مذہب، عقیدے اور/یا اقدار کا اظہار کیسے کرتے ہیں اور کیسے ان پر عمل کرتے ہیں۔ ان کی اقدار، مذہب یا عقائد اس بات پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں کہ وہ اپنی برادریوں میں دوسروں کے ساتھ کیسے مشغول ہوتے ہیں؟ آپ کے طلباء و طالبات کو اپنے مذہب، عقائد یا اقدار کے اظہار میں

1 http://www.timezoneconverter.com/cgi-bin/tzc

کیا مشکلات پیش آئیں؟ امید ہے کہ، آپ کے طلباء و طالبات مخصوص مثالیں پیش کریں گے کیونکہ یہ ایک شاندار مکالمے کی کلید ہو گا۔ مذہب اور برادریوں پر گفتگو کے بعد آپ کے پاس مزید جوابی سوالات بھی ہوں گے۔

سوچ بچار: ویڈیو کانفرنس کو سمیٹنے کے ایک طریقے کے طور پر، طلباء و طالبات سے کہیں کہ وہ ایک بات پر سوچ بچار کریں جس نے انہیں ویڈیو کانفرنس کے بارے میں حیران کیا اور ایک طریقہ جس سے وہ ویڈیو کانفرنس سے متاثر ہوئے۔

آپ کو اپنے طلباء و طالبات سے توقع رکھنی چاہیئے کہ:
- انہیں سب سے زیادہ کیا پسند ہے اور وہ اپنی برادریوں کے بارے میں کیا تبدیل کرنا چاہیں گے اس پر تبصرہ کرنے کے قابل ہیں
- ان اقدار پر تبصرہ کرنے کے قابل ہیں جو ذاتی طور پر ان کے لیے، ان کے اسکول کے لیے اور ان کی برادریوں کے لیے اہم ہیں، خود ان کے نکتۂ نظر سے
- مظاہرہ کریں کہ کیسے ان اقدار کا ان کی زندگیوں میں مشاہدہ کیا جاتا ہے
- ان اقدار کے پیچھے کارفرما تحریکوں پر تبصرہ کریں
- مختلف مذہبی گروہوں کے بارے میں بیان کریں جو ان کے علاقوں میں رہتے ہیں اور ان فوائد اور مشکلات پر تبصرہ کریں جو اس سے ہوتے ہیں

برادریوں اور تہواروں کے لیے نمونے کا ایجنڈہ

ہمارے تجربہ کار سہولت کاروں کی ٹیموں میں سے ایک کی جانب سے یہ مثالی ایجنڈہ ہے:

1. دستور اور تعارف
2. برادریاں
3. تہوار
4. سوچ بچار

دستور اور تعارف: ویڈیو کانفرنس کا آغاز ہر ایک کا خیرمقدم کرتے ہوئے اور طلباء و طالبات کو ویڈیو کانفرنس کے دستور اور بنیادی اصولوں ('میں' استعمال کرتے ہوئے بات کریں نہ کہ 'ہم'، جو کچھ آپ سنتے ہیں اس کا جواب دیں، اپنے نام سے شروع کریں اور شکریہ کے ساتھ ختم کریں) کی یاددہانی کرواتے ہوئے کریں۔

برادریاں: آگے، طلباء و طالبات سے ان برادیوں کے بارے میں بیان کرنے کو کہیں جن کا وہ حصہ ہیں۔ یہ ان کی مقامی برادری، ان کی اسکولی برادری یا ایک مخصوص گروہ ہو سکتا ہے جس کا وہ حصہ ہیں۔ انہیں یہ ہر ممکن زیادہ سے زیادہ تفصیل سے بتانا چاہیئے، یہ بتاتے ہوئے کہ اس میں انہیں سب سے زیادہ کیا پسند ہے۔ براہِ کرم ان سے کہیں کہ ویڈیو کانفرنس سے پہلے اس برادری کا انتخاب کریں، تاکہ وہ تیاری کر سکیں اور جانتے ہوں کہ وہ کس برادری کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ پھر طلباء و طالبات کے لیے ایک دوسرے سے سوالات پوچھنے اور انہوں نے جو سنا ہے اس کا جواب دینے کا وقت ہو گا۔

تہوار: پھر مکالمے کو تہواروں کے موضوع پر لے جائیں، طلباء و طالبات سے ان تہواروں کی وضاحت کرنے کو کہیں جو ان کی مقامی برادیوں میں منائے جاتے ہیں۔ طلباء و طالبات بتائیں گے، پوچھیں گے اور جواب دیں گے،اور یہ ان کے لیے مکالمے میں سبقت لے جانے کا موقع ہو گا۔ یہ کچھ سوالات ہیں جو طلباء و طالبات اپنے تہواروں کو بیان کرتے ہوئے ذہن میں رکھ سکتے ہیں:

- میری برادری میں تہوار کیسے منائے جاتے ہیں؟
- مخصوص تہواروں کو منانے کے پیچھے وجہ کیا ہے؟
- مجھے تہواروں کے بارے میں سب سے زیادہ کیا پسند ہے؟
- ذاتی طور پر تہوار میرے لیے کیا معنی رکھتے ہیں؟
- تہواروں کو منانا میرے مذہب یا عقیدے پر کیسے اثرانداز ہوتا ہے؟
- تہوار کے کون سے حصے میری روزمرہ زندگی میں میرے ساتھ رہتے ہیں؟

سوچ بچار: ویڈیو کانفرنس کو سمیٹنے کے ایک طریقے کے طور پر، طلباء و طالبات سے اس پر سوچ بچار کرنے کو کہیں کہ انہوں نے کیا سیکھا ہے۔ یہ کچھ سوالات ہیں جو آپ طلباء و طالبات سے پوچھ سکتے ہیں:
- آپ نے کیا سیکھا ہے؟
- کس بات نے آپ کو حیران کیا (کوئی بھی بات جو طلباء و طالبات نے سنی جس کو سننے کی انہیں توقع نہیں تھی، جس پر انہیں حیرانی ہوئی، جو انہیں اس سے بہت زیادہ ملتی جلتی یا مختلف لگی جو وہ توقع کر رہے تھے)؟
- آپ کس چیز سے متاثر ہوئے (وہ خیالات جو طلباء و طالبات نے سنے ہیں جنھوں نے انہیں اپنی آراء کو منتقل کرنے یا تبدیل کرنے پر مجبور کیا)؟

آپ کو اپنے طلباء و طالبات سے اس قابل ہونے توقع رکھنی چاہیئے کہ:
- وضاحت کریں کہ ان کی برادریوں میں کلیدی تہواروں میں کیا ہوتا ہے (آپ ویڈیو کانفرنس میں دکھانے کے لیے تصاویر کے ساتھ ایک مختصر پریزنٹیشن تیار کر سکتے ہیں یا ویڈیو کانفرنس میں مصنوعات دکھا سکتے ہیں)
- تہوار کے پیچھے مطلب اور کیا منایا جا رہا ہے کی وضاحت کریں
- وضاحت کریں کہ مخصوص تہوار ان کے لیے اور ان کی برادریوں کے لیے کیوں اہم ہیں
- تہوار سے متعلق دیگر امور پر تبصرہ کریں کیا تہوار کسی بھی طریقے سے متنازعہ سمجھا جا سکتا ہے؟ کیا آپ کی برادری میں سب لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں؟

ایک محفوظ جگہ تخلیق کریں

بنیادی اصولوں پر اتفاق کریں

جب آپ ایجنڈے پر اتفاق کر لیتے ہیں، آپ کو مل کر فیصلہ کرنا ہو گا کہ آپ کے طلباء و طالبات اس بارے میں کیسے بات کریں گے: یہ بنیادی اصول یا دستور ہوں گے۔ جب آپ ایجنڈے کا فیصلہ کریں، تو مل کر فیصلہ کریں کہ یہ کیا ہوں گے۔ مندرجہ بالا حصہ ملاحظہ کریں اور کام کرنے کے لیے جو کہ آپ کے طلباء و طالبات نے پہلے اس حصے میں کیا تھا۔

ایک ویڈیو کانفرنس پر، ان میں یہ بھی شامل ہونے چاہیئیں:
- جب بولنا شروع کر رہے ہوں، اپنا نام بتائیں تاکہ ناموں کو پوری ویڈیو کانفرنس میں استعمال کیا جا سکے اور جب اختتام کر رہے ہوں، "شکریہ" کے ساتھ ختم کریں تاکہ کوئی کسی کی بات کاٹ نہ رہا ہو
- جب آپ بول نہیں رہے ہیں تو اپنا مائیکروفون خاموش کر دیں

فیصلہ کریں سہولت کاری کون کر رہا ہے

ایک استاد کو گفتگو کے لیے بطور سہولت کار فرائض انجام دینے پر اتفاق کرنا چاہیئے یا عملے کے کسی دوسرے رکن کو یہ کردار ادا کرنے کو کہیں۔ اس کا فیصلہ کافی پہلے کر لیں۔

اگر آپ ویڈیو کانفرنس میں سہولت کاری کر رہے ہیں

آپ ایجنڈے کا حتمی مسودہ لکھنے اور بھیجنے کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔ جب آپ اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر اس کا فیصلہ کر لیتے ہیں، ایجنڈہ لکھ لیں اور اطمینان کر لیں کہ آپ دونوں کو اسے ویڈیو کانفرنس میں اپنے حوالے کے لیے پاس رکھنا ہو گا۔

جب ویڈیو کانفرنس شروع ہوتی ہے آپ دونوں اسکولوں میں طلباء و طالبات کو بنیادی اصولوں سے متعارف کروانے کے ذمہ دار ہوں گے، لہٰذا اطمینان کر لیں کہ آپ نے ایک صاف اور مختصر طریقے سے پیش کرنے کے قابل ہوں گے۔

اطمینان کر لیں کہ آپ نے *مکالمے میں سہولت کاری کیسے کی جائے* باب پڑھ لیا ہے، اور اس بارے میں سوچیں کہ دیئے گئے مشورے کو اپنی ویڈیو کانفرنس میں کیسے لاگو کرنا ہے۔ اپنی ویڈیو کانفرنس کی ساخت کے لیے بھی یہ حصہ ملاحظہ کریں۔

آپ وقت کا خیال رکھنے کے ذمہ دار ہیں۔ ایک گھنٹے کی ویڈیو کانفرنس میں آپ کے تعارف اور بنیادی اصول پانچ منٹ کے ہونے چاہیئیں؛ یقینی بنائیں کہ آخر میں سوچ بچار کے لیے کم از کم سات منٹ دیئے جائیں۔

اگر آپ ویڈیو کانفرنس میں سہولت کاری نہیں کر رہے ہیں

بہت سے عوامل ہیں جو ایک کامیاب ویڈیو کانفرنس مکالمے میں حصہ ڈالتے ہیں جہاں طلباء و طالبات کے درمیان تجربات، خیالات، عقائد اور اقدار کا ایمانداری سے اور کھلا تبادلہ ہوتا ہے۔ ہمارا تجربہ بتاتا ہے، ان عوامل میں سے ایک استاد کا کردار ہے، پردے کے پیچھے، طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اور انہیں تحریک دیتے ہوئے۔ یہ کچھ مفید کرنے اور نہ کرنے کے کام ہیں جو ایک ویڈیو کانفرنس کے دوران اپنے طلباء و طالبات سے بھرپور استفادہ کرنے میں مدد کریں گے:

کریں:

- یقینی بنائیں کہ ویڈیو کانفرنس میں ڈائل کرنے سے قبل آپ کے پاس طلباء و طالبات کے ساتھ مختصر گپ شپ کرنے کا پہلے سے طے شدہ وقت ہے تاکہ انہیں گفتگو کے کلیدی شعبوں کی یاددہانی کروائیں، اچھے نکات جو افراد نے جماعت میں اٹھائے ہیں اور جن پر آپ نے اتفاق کیا ہے ویڈیو کانفرنس میں اٹھائے جانے چاہیئیں اور دیگر شعبوں/امور کی یاددہانی کروانے کے لیے جس پر آپ کے ساتھی استاد کے ساتھ اتفاق ہوا ہے۔ یہ انہیں مکالمے کی کلیدی مہارتوں کی یاددہانی کروانے کا بھی بہترین وقت ہے جس کی وہ آپ کے ساتھ مشق کرتے رہے ہیں۔
- خاموش کروانے کے بٹن کا انتظام سنبھالیں یا ایک طالب علم سے یہ ذمہ داری اٹھانے کو کہیں۔
- پردے کے پیچھے طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کریں، یہ یقینی بناتے ہوئے کہ وہ سوالات اور تبصروں کو سمجھتے ہیں اور انہیں ان کے جوابات کے لیے اسباق میں سے خیالات بتائیں۔
- کلیدی خیالات یا سوالات لکھنے کے لیے کیمرے کے پیچھے ایک فلپ چارٹ یا بورڈ استعمال کریں۔
- اگر نازیبا یا ناپسندیدہ تبصرے کیے جاتے ہیں تو مداخلت کریں۔
- اگر آپ ترجمہ کر رہے ہیں، پھر یقینی بنائیں کہ طلباء و طالبات جو کچھ کہہ رہے ہیں اس کا لفظ بہ لفظ ترجمہ کرتے ہیں۔ یہ ان کا مکالمہ ہے، آپ کا نہیں۔

مت کریں:

- طلباء و طالبات کو کھلی چھوٹ دیں۔
- اگر آپ ویڈیو کانفرنس کے کسی پہلو سے ناخوش ہیں تو خاموش رہیں؛ اپنے ساتھی استاد کے علم میں لائیں۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ مکالمہ ایسی سمت میں نہیں جا رہا جو آپ کے طلباء و طالبات کے لیے موزوں ہے تو کسی بھی مقام پر اسے ختم کر دیں۔
- طلباء و طالبات کی جانب سے سوالات کا جواب دیتے ہوئے ویڈیو کانفرنس میں فعال طور پر حصہ لیں۔ یہ ان کا مکالمہ ہے، آپ کا نہیں۔
- اگر آپ ترجمہ کر رہے ہیں تو جوابات کو سدھاریں۔
- افراد پر بولنے کے لیے شدید دباؤ ڈالیں، یا ایسے تبصروں سے اپنے طلباء و طالبات کو شرمندہ کریں ' چلو چلو ...' 'جلدی کرو اور بولو...' - اس کی بجائے یقینی بنائیں کہ آپ کے طلباء و طالبات اور دوسرے طلباء و طالبات جو ویڈیو کانفرنس میں ہیں خاموشی کے ساتھ پرسکون ہیں - یہ سوچنے کا مفید وقت ہے۔
- بہت زیادہ نمایاں ہوں۔ یہ ویڈیو کانفرنس میں تمام اطراف میں طلباء و طالبات کہ یہ محسوس کرنے میں مدد کرے گا کہ یہ ان کے درمیان براہِ راست مکالمہ ہے۔ براہِ کرام کیمرے کے بالکل سامنے مت بیٹھیں۔

اپنے طلباء و طالبات کو تیار کریں

اپنے طلباء و طالبات کو ویڈیو کانفرنس کے لیے تیار کرنا اہم ہے: یہ ان کے مکالمے کے معیار پر نمایاں اثر ڈالے گا۔ براہِ کرم طلباء و طالبات کے مفید وسائل دیکھیں جو اس حصے کے آخر پر شامل کیے گئے ہیں۔

انتظامات کی تصدیق کریں

اپنی ویڈیو کانفرنس سے ایک ہفتہ پہلے اپنے ساتھی استاد سے رابطہ کریں تاریخ، GMT/UTC میں وقت اور اس کا آپ کے مقامی اوقات میں آپ اور آپ کے ساتھی کے لیے کیا مطلب ہے، ایجنڈہ، گفتگو کی طوالت اور کون کسے کال کرے گا اور یہ کیسے کیا جائے گا کہ تصدیق کرنے کے لیے۔

مکالمہ کریں

مکالمہ کریں اور اس سے محظوظ ہونا مت بھولیں۔ یہ ایک پیشکاری نہیں ہے، بلکہ یہ آپ کے طلباء و طالبات کے لیے سیکھنے کا ایک حیران کن موقع ہے۔ یاد رکھیں کہ ویڈیو کانفرنس نہ تو ایک جانچ ہے اور نہ ہی ایک پیشکاری بلکہ تمام شرکاء کے لیے سیکھنے کا ایک اہم تجربہ ہے۔

اپنے ساتھی کے ساتھ سوچ بچار کریں

جبکہ آپ اپنے طلباء و طالبات کے ساتھ سوچ بچار کر کام کر رہے ہیں، یقینی بنائیں کہ آپ اپنے ساتھی استاد کے ساتھ بھی سوچ بچار کریں۔ بہت عرصہ گزرنے سے پہلے شاید آپ ایک اور ویڈیو کانفرنس کرنا چاہیں گے، اس لیے تبادلۂ خیال کریں کہ کیا اچھا رہا یا اسے کیسے بہتر بنایا جا سکتا تھا۔

اس نشست کے اختتام تک، آپ کے طلباء و طالبات کو جاننا چاہیئے کہ برادریاں منفرد افراد پر مشتمل ہوتی ہیں، سمجھنا چاہیئے کہ وہ ویڈیو کانفرنس میں کیسے حصہ ڈالیں گے اور اپنی توقعات کے بارے میں تجربہ کاری سے سوچ بچار کریں گے۔

سرگرمیاں

تشخیص کا معیار

طلباء و طالبات کو اپنی ذات کے احساس اور برادری کے احساس کے بارے میں صاف اور پُر خیالی سے بات کرنے کے قابل ہونا چاہیئے۔ طلباء و طالبات کو پُراعتماد بھی محسوس کرنا چاہیئے کہ وہ اپنی ابتدائی ویڈیو کانفرنس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

عملی دستاویزات

ذیل کی سرگرمیوں کے ہمراہ دی گئی عملی دستاویزات اس باب کے آخر میں مل سکتی ہیں۔

ابتدائی سرگرمی 1

توقعات

مقصد

طلباء و طالبات ویڈیو کانفرنس کے لیے اپنی توقعات پر سوچ بچار کرتے ہیں۔ یہ ایک بہت مفید سرگرمی ہے، لیکن اسے حساس طریقے سے سنبھالنےکی ضرورت ہے۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ طلباء و طالبات اسے موزوں طریقے سے نہیں کر سکتے، تو اسے مت کریں۔ یہ سرگرمی اہم ہے کیونکہ یہ طلباء و طالبات کو ویڈیو کانفرنس سے اپنی توقعات کو کھوجنے کا موقع دیتی ہے، جو جواب میں، انہیں ویڈیو کانفرنس سے بہت کچھ سیکھنے اور اپنے تعلیم کو گہرا کرنے کا موقع دے گی۔

وسائل

عملی دستاویز 6.1: **ویڈیو کانفرنس کی توقعات**

مرحلہ 1

ویڈیو کانفرنس کی توقعات خاکے کو جماعت کے پورے کام کی بجائے بطور ایک ابتداء کار گفتگو کے لیے، یا لکھنے کے لیے استعمال کریں۔ آپ طلباء و طالبات کی گفتگو کی زیرِ ہدایات سوالات کرنے کے ذریعے رہنمائی کرنا پسند کر سکتے ہیں۔

مرحلہ 2

ویڈیو کانفرنس کے بعد طلباء و طالبات سے یہ کہتے ہوئے وقت گزارنا یاد رکھیں کہ وہ اپنی توقعات پر سوچ بچار کریں۔ ان کی توقعات کیسے تجربے سے مطابقت رکھتی تھیں؟ مکمل کردہ پرچوں کو محفوظ رکھیں تاکہ طلباء و طالبات دوبارہ ان کا حوالہ لے سکیں۔ اس توقعات پر دوسرے اسکول سے گفتگو مت کریں۔

مرکزی سرگرمی 1

ایجنڈہ بتائیں اور اس پر سوچ بچار کریں

مقصد

بہترین ویڈیو کانفرنسیں وہ ہوتی ہیں جن میں طلباء و طالبات کو ان خیالات پر بات کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے جو گفتگو میں سامنے آ رہے ہیں لیکن ایک سکرپٹ کے ساتھ تیار نہیں کیا گیا۔ یہ بات یہ یقینی بنانے کہ آپ کے طلباء و طالبات کی موزوں مدد کی جاتی ہے تاکہ وہ پراعتماد محسوس کریں اور، اس دوسری جانب، یہ یقینی بنانے کہ مکالمہ برجستہ، حقیقی اور دل سے ہے کے درمیان توازن قائم کرنے کے بارے میں ہے۔

یاد رکھیں حتیٰ کہ اچھی طرح تیار اور باتونی طلباء و طالبات بھی اپنی پہلی ویڈیو کانفرنس میں شرمیلے اور خاموش ہو سکتے ہیں۔ اکثر یہ اچھی بات ہوتی ہے کہ کچھ خیالات کی مشق اور ان پر گفتگو کر لی جائے جو طلباء و طالبات کو مکالمے کے لیے تیار کرنے میں مدد کرے گا۔

مرکزی سرگرمی 2

مہارتوں کی مشق کریں

مقصد

ہو سکتا ہے آپ پہلے اسباق میں سے مکالمے کی مہارتوں کی سرگرمیوں کو کرنے میں طلباء و طالبات کی مدد کرنا چاہیں یہ یقینی بنانے کے لیے کہ وہ پراعتماد محسوس کر رہے ہیں اور سرگرمیوں کے بارے میں آسودہ ہیں۔

کچھ نکات جو مکالمے میں سامنے آ سکتے ہیں کا اعادہ کرنے کےلیے اس سرگرمی کو استعمال کرنا طلباء و طالبات کے لیے بہت مفید ہو سکتا ہے۔ ایک چیز چننے میں ان کی مدد کرنا یاد رکھیں جس پر وہ گفتگو کرتے ہیں جو مکالمے کی دوسری جانب طلباء و طالبات کے لیے اجنبی ہو سکتی ہے۔

وسائل

عملی دستاویز 6.2: *ویڈیو کے بارے میں سوچنا*
عملی دستاویز 6.3: *اعلیٰ مشورے: ویڈیو کانفرنس*

مرحلہ 1

اچھے سوالات پوچھنے اور جوابی سوالات کے ساتھ مکالمہ تعمیر کرنے کے بارے میں سوچنے میں طلباء و طالبات کی مدد کے لیے کچھ شاندار ویڈیو وسائل موجود ہیں۔ کیوں نہ انہیں گھر کے کام کے لیے ویڈیوز دکھائیں قبل اس سے کہ سبق میں ان پر گفتگو کی جائے؟ آپ کو دو مفید ویڈیوز یہاں مل سکتی ہیں:

- جوابی سوالات پوچھنا: youtu.be/1cDMB5sFCWc
- مکالمہ تعمیر کرنے کے لیے سوالات استعمال کرنا: youtu.be/idIULdd2cEk

مرحلہ 2

طلباء و طالبات کے دیکھنے پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد کے لیے یادداشتیں لکھنے کی پرت *ویڈیو کے بارے میں سوچنا* استعمال کریں۔

توسیع

بعض اوقات ویڈیو کانفرنس کے لیے ایک دشواری کسی ایسی چیز کو واضح اور بیان کرنا ہوتا ہے جو ہمیں بہت واضح اور شناسا لگتی ہے لیکن ہمارے ساتھیوں کے لیے مکمل طور پر اجنبی ہوتی ہے۔ **مکالمے کے لیے مثالی اصول** (دیکھیں صفحہ 17)، *حقوق کا احترام کرنے والے جملے* کے *ابتدائیے* (دیکھیں صفحہ 30 یا *اعلیٰ مشورے: ویڈیو کانفرنس* (دیکھیں صفحہ 69) استعمال کرنا اور انہیں پوسٹر سائز کا بنانا اور آویزاں کرنا بھی مفید ہو سکتا ہے۔

ویڈیو کانفرنس کی توقعات

اس ویڈیو کانفرنس کے بارے میں سوچیں جو آپ جلد ہی کرنے جا رہے ہیں۔

آپ اس ملک کے بارے میں کیا جانتے ہیں جس سے ان طلباء و طالبات کا تعلق ہے؟ (آپ محض انفرادی الفاظ لکھ سکتے ہیں)
آپ کے خیال میں وہ کن طریقوں سے آپ جیسے ہوں گے؟
کن طریقوں سے ان کے آپ سے مختلف ہونے کا امکان ہے؟
اس ملک کے مذہب(مذاہب) کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
کیا آپ وہاں رہنا چاہیں گے؟ کیوں؟

ویڈیو کے بارے میں سوچنا

پانچ چیزیں جو میں نے ویڈیو سے سیکھی ہیں:

1.

2.

3.

4.

5.

تین اہم سوالات جن پر میں گفتگو کرنا چاہتا/چاہتی ہوں وہ ہیں:

1.

2.

3.

ایک ہدف جو میں اپنے لیے مقرر کرنا چاہتا/چاہتی ہوں وہ ہے ---

اعلیٰ مشورے: ویڈیو کانفرنسیں

1. ایسے سوالات پوچھنے کی کوشش کریں جو معلوم کرتے ہیں کہ 'کیوں' ایک شخص کوئی چیز کرتا یا سوچتا ہے۔
2. اپنے ساتھ ایک قلم اور کاغذ رکھیں۔ یہ یادداشتیں لکھنے کے لیے مفید ہو سکتا ہے جبکہ آپ دوسروں کو سن رہے ہیں جوابات اور سوالات تیار کرنے میں اپنی مدد کے لیے۔
3. جب بولنا آپ کے نام سے شروع ہو اور 'شکریہ' کے ساتھ ختم ہو۔
4. اگر آپ کا سہولت کار آپ کو سوچنے کا وقت دیتا ہے اسے سوچنے کے لیے اور اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ کچھ خیالات کا اشتراک کرنے کے لیے بخوبی استعمال کریں۔
5. متجسس رہیں۔ ایسے سوالات پوچھیں جو آپ کو ایک دوسرے کی زندگیوں، عقائد اور اقدار کے بارے میں مزید معلوم کرنے کے قابل بنائیں گے۔
6. ویڈیو کانفرنس کے دوران اپنے آپ سے پوچھیں، "میں یہاں کیا سیکھ رہا/رہی ہوں - اپنے بارے میں، اپنی مکالمے کی مہارتوں کے بارے میں اور دوسروں کے بارے میں؟"
7. یاد رکھیں کہ آپ اپنے چہرے اور جسم سے بھی بات کرتے ہیں۔ کیا آپ دوسرے فرد کو دکھا رہے ہیں کہ جو کہا جا رہا ہے آپ اس کی قدر کرتے ہیں؟
8. بجائے اس کے کہ تیار کردہ بیانات اور سوالات کا جواب دیں آپ کے دماغ اور دل میں جو ہے وہ بولیں۔
9. اپنے ذاتی نکتۂ نظر سے بات کریں دوسروں کی جانب سے نہیں۔ 'میں' استعمال کریں نہ کہ 'ہم'۔
10. اگر آپ گھبرائے ہوئے ہیں، گہری سانس لیں پھر بولیں۔
11. سننے کا متضاد ہے بولنے کی تیاری کرنا۔ ویڈیو کانفرنس میں کیا آپ وہ گہرائی سے سن رہے ہیں جو دوسرے کہہ رہے ہیں؟
12. اگر آپ سوال کے بارے میں تذبذب کا شکار ہیں یا مکالمے میں جو کہا گیا ہے اس کی وضاحت چاہتے ہیں تو پوچھ لیں۔
13. یہ مت فرض کریں کہ ویڈیو کانفرنس میں دوسری جماعتوں کے دیگر طلباء و طالبات آپ کی زندگی کے بارے میں کچھ جانتے ہیں۔ جتنا ممکن ہو سکے واضح اور بیانیہ رہیں۔ ہو سکتا ہے آپ ویڈیو کانفرنس سے پہلے اس کی مشق کرنا چاہیں۔

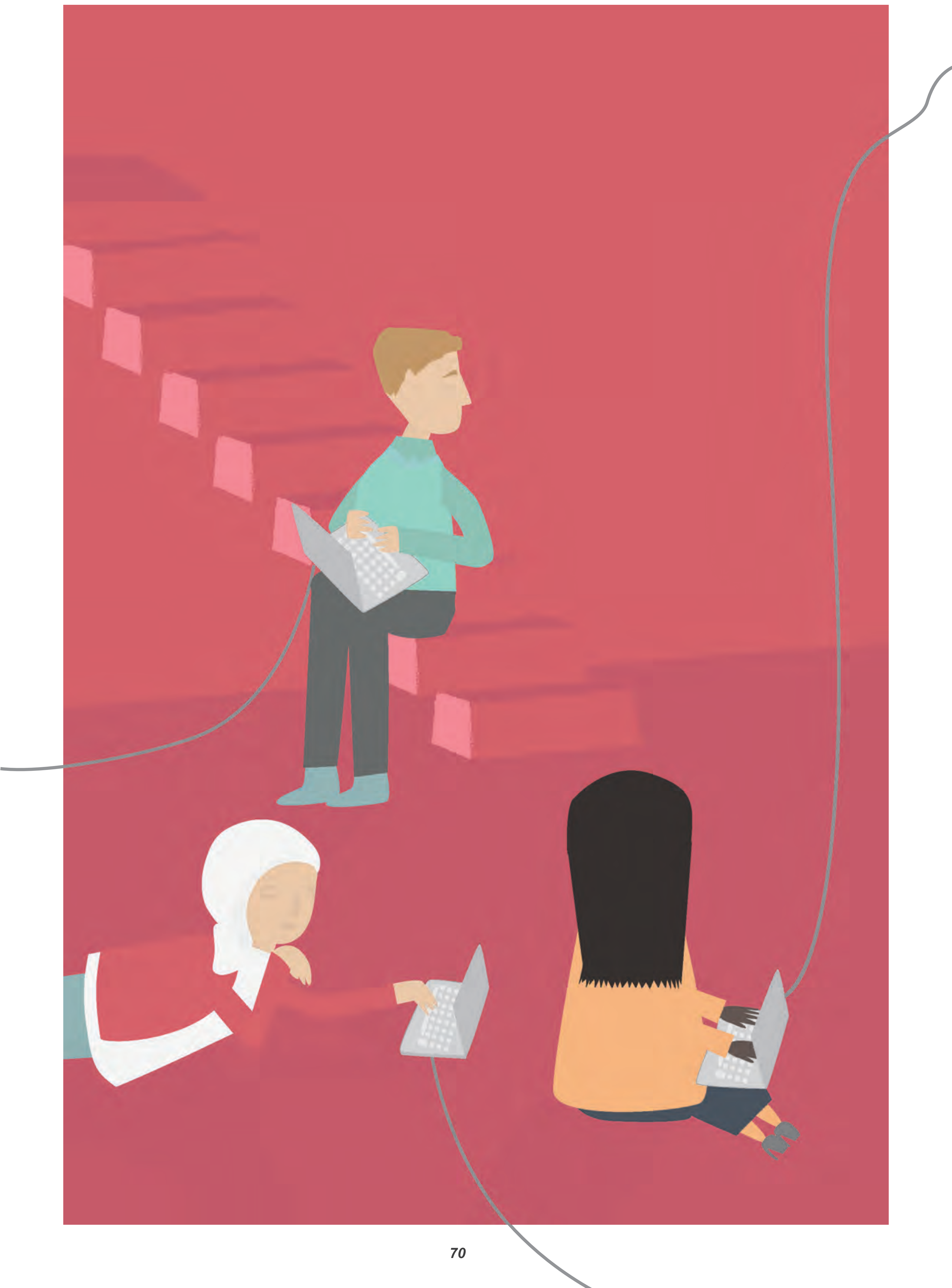

بلاگنگ

بلاگنگ ایک اور طریقہ ہے جس سے طلباء و طالبات کے پاس خود اپنی اقدار کو کھوجنے، واضح کرنے اور ترقی دینے، ساتھ ہی ساتھ دوسروں کی اقدار کا سامنا کرنے اور ان پر غور کرنے کا موقع ہوتا ہے۔ آن لائن بلاگنگ کا ایک پراجیکٹ آپ کے طلباء و طالبات کو پوری دنیا میں دیگر جماعتوں کے ساتھ تحریری بلاگ پوسٹوں کے ذریعے مکالمہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ ایک ہم آہنگ مکالمہ ہے، یہ آپ کو ایک قریبی وقت کے علاقے میں اسکول کے ساتھ تلاش کرنے سے آزاد کر دیتا ہے، جبکہ طلباء و طالبات کو ان کی اپنی سہولت سے مکالمے تک رسائی کے قابل بناتا ہے۔ شائع کرنے سے پہلے طلباء و طالبات اپنی تحریروں کی مشق کر سکتے ہیں اور انہیں ترقی دے سکتے ہیں، اس طرح ان کا اعتماد بڑھتا ہے۔ یہ اساتذہ کے لیے بھی مفید ہے کیونکہ یہ طلباء و طالبات کی تحریر کی تشخیص کے لیے آسان مواقع مہیا کرتا ہے۔

آپ بلاگنگ کو اپنے طلباء و طالبات کو مکالمے کی ان مہارتوں جو انہوں نے **مکالمے کے بنیادی اصول** میں سیکھی ہیں کے اطلاق کا موقع دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں دوسرے آن لائن طلباء و طالبات سے ملاقات کے ذریعے۔ بلاگنگ کی چار مجوزہ نشستیں آپ اور آپ کے طلباء و طالبات کو برادری، شناخت اور مذہب اور اقدار پر ایک چار ہفتے کے بلاگنگ پراجیکٹ سے گزاریں گی۔ آخر میں، وہ ایک دوسرے کے ساتھ مکالمہ بازی کے اپنے تجربے پر سوچ بچار کریں گے۔

آپ ایک، دو یا تین دیگر جماعتوں کے ساتھ بلاگ کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک دوسرے کی جماعت کے ساتھ بننے کا انتخاب کرتے ہیں، ایک جماعت پہلے ہفتے بلاگ کر سکتی ہے، دوسری دوسرے ہفتے اور آپ چار موضوعات کے لیے بدل بدل کر لکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کے چار ساتھی ہیں، پھر ہر جماعت ایک ہفتے بلاگ کرنا منتخب کر سکتی ہے۔

مل کر بلاگ کرنے کے لیے مراحل

1. درست پلیٹ فارم تلاش کریں
2. ایک عالمگیر ساتھی تلاش کریں
3. تفصیلات مکمل کریں
4. اپنے طلباء و طالبات کو تیار کریں
5. مکالمہ کریں

درست پلیٹ فارم تلاش کریں

بہت سے مختلف پلیٹ فارم ہیں جنہیں آپ بلاگنگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ چند ایک آپ کو ایک عالمگیر ساتھی تلاش کرنے کا اختیار بھی مہیا کریں گے، جبکہ دوسرے بلاگنگ کی طرف سے زیادہ مضبوط ہوں گے اور زیادہ موزوں ہوں گے اگر آپ کا بلاگ کرنے کے لیے پہلے سے ایک عالمی ساتھی موجود ہے۔ ذیل میں آپ کو ان بہترین پلیٹ فارموں کی ایک فہرست ملے گی، ان کے تفصیلی فوائد اور نقصانات کے ساتھ

اس باب میں

1. بحث
- درست پلیٹ فارم تلاش کریں
- ایک عالمگیر ساتھی تلاش کریں
- تفصیلات مکمل کریں
- اپنے طلباء و طالبات کو تیار کریں

2. سرگرمیاں
- برادری
- شناخت اور اثرات
- مذہب، عقیدہ اور اقدار
- سوچ بچار

3. عملی دستاویزات

کِڈ بلاگ[1]

کڈبلاگ ایک استعمال میں آسان، محفوظ طریقہ ہے جو آپ کے طلباء و طالبات کو ایک محفوظ خیالی کمرۂ جماعت میں بلاگ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ پھر اساتذہ چُن سکتے ہیں کہ اپنے طلباء و طالبات کو کس سے منسلک کرنا ہے اور کس میں ان کے بلاگز کو پڑھنے اور ان پر تبصرہ کرنے کی صلاحیت ہے، خواہ یہ ان کے ہم جماعت ہوں، دیگر جماعتیں یا عوام۔ اساتذہ اپنے طلباء و طالبات کے لیے ایک محفوظ کمرۂ جماعت اور بلاگنگ کی جگہ بناتے ہیں۔ جماعت کا ایک کوڈ دیئے جانے کے بعد، طلباء و طالبات انفرادی اکاؤنٹ بناتے ہیں جن سے وہ لاگ ان اور بلاگ کر سکتے ہیں۔ آپ مندرجہ ذیل طریقوں سے دوسری جماعتوں کے ساتھ منسلک ہو سکتے ہیں:

- ایک ربط کڈبلاگ کی جگہ کے اندر ہی ایک دوسری جماعت (جماعتوں) سے ہو سکتا ہے جس کے ذریعے آپ بلاگ کرتے ہیں۔
- کڈبلاگ برادری سے باہر ربط بنانے کے لیے آپ کو اپنے طلباء و طالبات کے بلاگز 'عوامی' بنانے اور تمام انٹرنیٹ صارفین کے لیے کھولنے کی ضرورت ہو گی۔

فوائد	نقصانات

1 http://kidblog.org/home/

• اساتذہ اپنے طلباء و طالبات کے کام کو معتدل کر سکتے ہیں اور ان کا سراغ لگا سکتے ہیں • طلباء و طالبات کو ای میل ایڈریس کی ضرورت نہیں (انہیں صرف جماعت کا کوڈ چاہیئے) • کڈ بلاگ اساتذہ یا طلباء و طالبات سے کوئی ذاتی معلومات جمع نہیں کرتی • اساتذہ سامعین کی رازداری کی ترتیبات مقرر کر سکتے ہیں اور فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کون جماعت کے بلاگ پڑھنے کے قابل ہو گا • اساتذہ کئی جماعتیں بنا سکتے ہیں اور آسانی سے انہیں منظم کر سکتے ہیں۔ • پہلے سے بنا ہوا استعمال میں آسان ورڈپریس انٹرفیس	• بنیادی چیزیں مفت ہیں، لیکن اپ گریڈز قیمت کے عوض دستیاب ہیں۔

ایڈموڈو[2]

ایڈموڈو اساتذہ کے لیے ایک سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ اور طلباء و طالبات کے لیے بلاگنگ کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ اس کا مطلب ہے اس سائٹ کے ذریعے عالمگیر ساتھی تلاش کرنا آسان ہے۔ یہ محفوظ اور معتبر باہمی تفاعل، رابطے اور تعاون کی حوصلہ افزائی کرتی ہے تمام فنکشنز کے ساتھ جو ایک خیالی کمرۂ جماعت میں بلاگ کرنے کے لیے درکار ہیں۔ اساتذہ ایک اکاؤنٹ بناتے ہیں اور پھر طلباء و طالبات اپنے استاد کے گروہ یا جماعت کے اندر اپنے بلاگ بنانے کے لیے سائن ان کوڈ حاصل کرتے ہیں۔ یہاں طلباء و طالبات بلاگ کر سکتے ہیں، برادریوں کے اندر ہی دوسری جماعتوں کے ساتھ رابطہ اور تبصرہ کر سکتے ہیں۔ آپ دوسری جماعتوں کے ساتھ منسلک ہو سکتے ہیں بذریعہ:

- ان اساتذہ اور جماعتوں (گروہوں) کو مدعو کرتے ہوئے جن سے آپ ایک نجی گروہ میں رابطہ رکھنا چاہیں گے
- اس نجی گروہ میں مل کر بلاگنگ کرنا

فوائد	نقصانات
• آپ کی جماعت اور سوشل نیٹ ورک سے باہر کے لوگوں کے ساتھ آسان رابطہ • محفوظ گروہوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور ان گروہوں کے اندر بلاگز کا اشتراک کر سکتے ہیں • دلچسپی کے موضوعات پر مبنی مختلف گروہ دستیاب ہیں • اپنا ذاتی گروہ بنا سکتے ہیں • ایک اکاؤنٹ بنانے کے لیے طلباء و طالبات کو اپنے ای میل ایڈریس کی ضرورت نہیں ہے • ایک گروہ کے مالک کو تمام پوسٹوں اور تبصروں میں تدوین کرنے اور ان کا حساب رکھنے کی صلاحیت ملتی ہے • آپ کی ضروریات پر منحصر اعتدال سازی کی مختلف ترتیبات • جب تمام طلباء و طالبات شامل ہو جائیں تو آپ اپنے گروہ کو تالا لگا سکتے ہیں	• ایڈموڈو بلاگنگ سے بہت زیادہ کچھ کی پیشکش کرتی ہے اور تفاعلیت پر مرتکز ہے۔ اگر آپ محض ایک بلاگنگ پلیٹ فام کی تلاش میں ہیں تو یہ پریشان کن ہو سکتی ہے۔

ای ڈی یو بلاگز[3]

کڈبلاگ سے بہت ملتی جلتی، ای ڈی یو بلاگ کے ذریعے اساتذہ ایک محفوظ جماعت کی بلاگنگ کی جگہ بنا سکتے ہیں اور طلباء و طالبات اس جماعت کے گروہ میں اپنے انفرادی بلاگ بنا سکتے ہیں۔ ای ڈی یو بلاگ تبصرے کرنے کو ترجیح بناتی ہے - اور اس کے ورڈپریس پر مبنی بلاگنگ پلیٹ فارم کے ذریعے تبصرہ کرنا، اس کو معتدل کرنا، دونوں استعمال میں نفیس اور آسان ہیں۔ بطور ایک استاد، آپ اپنی جماعت بناتے ہیں اور طلباء و طالبات کو اکاؤنٹ بنانے کے لیے مدعو کرتے ہیں۔ طلباء و طالبات اپنے اکاؤنٹ بناتے اور سنبھالتے ہیں جن سے وہ بلاگ کرتے ہیں۔ آپ دوسری جماعتوں کے ساتھ منسلک ہو سکتے ہیں بذریعہ:

- گروہوں کی ڈائریکٹری میں دوسرے اسکولوں اور جماعتوں کو رابطے کے لیے تلاش کرنا
- اپنے طلباء و طالبات کے بلاگز کے ساتھ منسلک ہونے کے اختیارات میں سے ایک چننا اور بلاگنگ کے ذریعے دیگر جماعتوں کے ساتھ منسلک ہونا۔

فوائد	نقصانات

https://www.edmodo.com/ 2

http://edublogs.org/ 3

• استعمال میں آسان استاد کی جانب سے معتدل بنانا اور تبصرے کرنے اور بلاگنگ کے لیے ٹریک کرنا • بلاگز صرف آپ کی جماعت یا ای ڈی یو بلاگ برادری کے لوگوں کے ساتھ مشترک کیے جاتے ہیں • جماعتیں بنانا اور سنبھالنا آسان • مکالمے میں سہولت کاری کے لیے تبصروں کا نفیس نظام • طلباء و طالبات ای میل ایڈریس کے ساتھ انفرادی اکاؤنٹس کو سنبھالتے ہیں • اپنی جماعت کے بلاگ کے لیے اپنا URL چُن سکتے ہیں • پہلے سے بنا ہوا استعمال میں آسان ورڈپریس انٹرفیس	• اکاؤنٹ بنانے کے لیے طالب علم کا ای میل ایڈریس درکار ہے • ایک جماعت بنانے اور جماعت اور طالب علم کے انتظام کے ذرائع سے مستفید ہونے کے لیے ای ڈی یو بلاگ پرو پر اپ گریڈ کرنا لازمی

بلاگر[4]

بلاگر گوگل کا مفت بلاگنگ پلیٹ فارم ہے۔ سادہ، تیز اور استعمال میں آسان، آپ کے طلباء و طالبات ان کے اپنے گوگل اکاؤنٹ کے ذریعے براہِ راست اپنے بلاگ بنا سکتے ہیں آپ بھی بلاگ بنا سکتے ہیں اور ٹیم کے ارکان کے ساتھ مل کر ان پر کام کر سکتے ہیں۔ ہر طالب علم یا طالبہ ایک گوگل اکاؤنٹ کے ذریعے اپنا بلاگ بناتے ہیں یا براہِ راست ایک بلاگر اکاؤنٹ کے ذریعے۔ آپ دوسری جماعتوں کے ساتھ منسلک ہو سکتے ہیں بذریعہ:

- ایک ٹیم بلاگ بنانا اور اسے 100 کی تعداد تک لوگوں اور 100 بلاگ پوسٹوں سے مشترک کرنا
- مخصوص 'مصنفین' یا اساتذہ کو منتظمین مقرر کریں اور باقی 'طلباء و طالبات' کو بطور مصنف مقرر کریں
- اس طریقے سے، آپ اسی 'ٹیم بلاگ' پر کئی جماعتوں کے ساتھ تعاون اور مکالمہ کر سکتے ہیں

فوائد	نقصانات

• استعمال میں آسان اور سیدھا • یہ سیکھنا درکار نہیں ہے کہ اپنی جماعت یا اسکول کا انتظام کیسے کرنا ہے - ساتھ ہی ساتھ بہت سے دوسرے دستیاب فنکشنز کی پراگندگی • Google+ اور دیگر گوگل ایپس کے ساتھ آسانی سے منسلک اور یکجا ہو جاتا ہے • مفت ہے	• تحفظ اور معتدل بنانا: اساتذہ ایک جماعت نہیں بنا سکتے اور اپنے طلباء و طالبات کا حساب نہیں رکھ سکتے • ایک 'ٹیم بلاگ' بنانے سے آگے اپنے طلباء و طالبات کے بلاگز کو ایک جماعت جیسے دیگر پلیٹ فارموں پر اکٹھا کرنا مشکل ہے • ایک 'ٹیم بلاگ' میں 100 سے زیادہ پوسٹس اور 100 سے زیادہ صارف نہیں ہو سکتے

ایک عالمگیر ساتھی تلاش کریں

ذیل میں چند تجاویز ہیں کہ اپنی جماعت کے لیے روابط کیسے تلاش کرتے ہیں، اور عالمگیر ساتھی کیسے تلاش کرتے ہیں۔

کواڈ بلاگنگ[5]

کواڈ بلاگنگ کے ساتھ، آپ بلاگ کرنے اور چار ہفتوں کے پراجیکٹ کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تبصرہ کرنے کے لیے چار اسکولوں کے 'چوکور' کے ساتھ منسلک ہو سکتے ہیں۔ کواڈ بلاگنگ آپ کے بلاگ کی میزبانی نہیں کرے گا بلکہ اس کی بجائے ایک منتظم اور مواصل کے طور پر کام کرے گا۔ طلباء و طالبات کو ایک الگ پلیٹ فارم پر بلاگنگ کرنے کی ضرورت ہو گی - جیسے کہ جو اوپر تجویز کیے گئے ہیں - وہاں سے وہ اپنے بلاگز کو تین مختلف جماعتوں کے ساتھ منسلک کریں گے۔

5 http://quadblogging.com/

4 https://www.blogger.com/

مکالمہ بذریعہ بلاگنگ

سرگرمیاں

گوگل پلس[6]
Google+ کے ساتھ، آپ ایک محفوظ برادری یا اپنی جماعت اور اپنے ٹیم کی ساتھی جماعتوں کے ساتھ ایک حلقہ بنا سکتے ہیں۔ طلباء و طالبات خود اپنے پروفائل سیٹ کر سکتے ہیں جہاں وہ تصاویر اور ویڈیوز ساتھ ہی ساتھ بلاگز اپنے حلقے یا برادری کے ساتھ مشترک کر سکتے ہیں۔ ہر جماعت میں طالب علم پھر اپنے بلاگز اور تبصرے مشترک کر سکتا ہے۔ یہ یا تو بلاگر بلاگز ہو سکتے ہیں یا وہ جو مختلف پلیٹ فارم سے ہوں۔ اسی جگہ پر ایک ویڈیو کانفرنس کرنے کے لیے آپ گوگل ہینگ آؤٹ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹوئٹر[7]
ٹوئٹر کے ساتھ، آپ اپنا ذاتی کمرۂ جماعت ٹوئٹر اکاؤنٹ بنا سکتے ہیں جہاں آپ کے طلباء و طالبات اپنی ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ ٹویٹس کا اشتراک کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے، آپ اپنے عالمگیر ٹیم ساتھیوں کے لیے ایک ہیش ٹیگ بنا سکتے ہیں - اور ایک دوسرے کو فالو کر سکتے ہیں۔ یہاں آپ کے طلباء و طالبات اپنے بلاگز کا ربط دے سکتے ہیں جو بلاگنگ کے پلیٹ فارموں میں سے کسی پر ہے اور اپنے تبصرے ٹوئٹر پر مشترک کرتے ہیں - یا براہِ راست خود بلاگز پر۔ چونکہ آپ ایک جماعت کے اکاؤنٹ سے بلاگ کر رہے ہیں، آپ اسے معتدل کر سکتے ہیں اور چن سکتے ہیں کہ آپ کے طلباء و طالبات کس کو فالو کریں۔

تفصیلات مکمل کریں

اس سے قبل کہ آپ کی بلاگنگ شروع ہو، ہم آپ کو ترغیب دیتے ہیں کہ اپنے ساتھی اساتذہ کے ساتھ صاف صاف بات کریں اور ایک دوسرے کو اپنی توقعات واضح کریں۔ اس طریقے سے آپ یقینی بنا سکتے ہیں کہ
ہر کوئی سمجھتا ہے کہ کون بلاگنگ اور تبصرے کر رہا ہے اور کب، کہاں اور کس موضوع پر۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اساتذہ جتنی زیادہ بات چیت کرتے ہیں، آپ کی بلاگنگ اتنی ہی کامیاب ہو گی۔ بلاگنگ میں مکالمہ صرف تب کام کرتا ہے جب تمام اسکول ہمارے چاروں ہفتوں کے لیے فعال طریقے سے حصہ لیں۔ اس سے قبل کہ آپ بلاگنگ شروع کریں، اپنے گروہ میں شامل اساتذہ سے بات چیت کریں یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ کون بلاگ کرتا ہے، کون تبصرہ اور کس دن پر۔ اسے محتاط رابطے کے ساتھ کرنے کی ضرورت ہے اس بات سے بچنے کے لیے کہ طلباء و طالبات تبصرے کے لیے آن لائن جاتے ہیں اور انہیں جواب دینے کے لیے کوئی بلاگ نہیں ملتا یا بلاگ لکھ رہے طلباء و طالبات کو کوئی تبصرہ نہیں ملتا۔ یہ آپ پر منحصر ہے کہ اسے کیسے چلانا ہے۔

اپنے طلباء و طالبات کو تیار کریں

اگر آپ کے طلباء و طالبات بلاگنگ کر رہے ہیں
بلاگز لکھنے میں مدد کے لیے طلباء و طالبات موزوں بلاگ چیک لسٹیں اور تحریری فریم استعمال کر سکتے ہیں۔ جب آپ کے طلباء و طالبات اپنے بلاگ پوسٹ کر دیتے ہیں، براہِ کرم انہیں یاد دلائیں کہ وہ اپنے بلاگز پر دوبارہ جائیں اور انہیں جو بھی تبصرے ملے ہیں ان کا جواب دیں۔ مکالمہ ایسے ہوتا ہے!

اگر آپ کے طلباء و طالبات تبصرہ کر رہے ہیں
طلباء و طالبات کو ان بلاگز کا جواب دینا چاہیئے جو وہ پڑھتے ہیں۔ انہیں غور کرنا چاہیئے کہ وہ جو کچھ پڑھتے ہیں وہ ان کے تجربے سے کیسے یکساں یا مختلف ہے۔ انہیں جن چیزوں کی سمجھ نہیں آتی ان کے بارے میں ان کے جو سوالات ہیں وہ انہیں پوچھنے چاہیئیں یا اگر وہ بلاگر اور ان تبصرہ کرنے والوں دونوں کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں۔ اہم ترین بات یہ ہے کہ، انہیں اس ہفتے کے سوالات کے خود اپنے جوابات کا اشتراک کرنا چاہیئے۔

مکالمہ کریں

مکالمہ کریں اور اس سے محظوظ ہونا مت بھولیں۔ یہ ایک پیشکاری نہیں ہے، بلکہ یہ آپ کے طلباء و طالبات کے لیے سیکھنے کا ایک حیران کن موقع ہے۔

6 https://plus.google.com/
7 https://twitter.com/

اس نشست کے اختتام تک، آپ کے طلباء و طالبات کو جاننا چاہیئے کہ برادریاں منفرد افراد پر مشتمل ہوتی ہیں، سمجھنا چاہیئے کہ وہ بلاگنگ میں کیسے حصہ ڈالیں گے اور اپنی توقعات کے بارے میں تجربہ کاری سے سوچ بچار کریں گے۔

تشخیص کا معیار

طلباء و طالبات کو اپنی ذات کے احساس اور برادری کے احساس کے بارے میں صاف اور پُر خیالی سے بات کرنے کے قابل ہونا چاہیئے۔ طلباء و طالبات کو پُراعتماد بھی محسوس کرنا چاہیئے کہ وہ بلاگنگ کے تجربے میں حصہ لے سکتے ہیں۔

عملی دستاویزات

ذیل کی سرگرمیوں کے ہمراہ دی گئی عملی دستاویزات اس باب کے آخر میں مل سکتی ہیں۔

بلاگنگ ہفتہ 1

برادریاں

مقصد

اس سبق کے آخر پر طلباء و طالبات نے اپنے ٹیم کے ساتھیوں کی برادریوں کے بارے میں جان لیا ہو گا اور انہیں خود اپنی برادری کے بارے میں وضاحت کرنے کا موقع ملا ہو گا۔ انہوں نے اس موضوع کے بارے میں یا تو بلاگ کیا ہو گا یا بلاگز کا جواب دیا ہو گا۔

اگر اس ہفتے آپ کے طلباء و طالبات بلاگنگ کر رہے ہیں وہ اس سوال کے جواب میں بلاگ کریں گے: کیا چیز میری برادری کو منفرد بناتی ہے؟

یہ بلاگ ہر طالب علم یا طالبہ کے لیے موقع ہے کہ وہ اپنا منفرد نکتۂ نظر اور برادری کا نظریہ بتائے۔ وہ طلباء و طالبات جو بلاگنگ کر رہے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ کسی ایسے فرد کو لکھ رہے ہیں جو کبھی ان کی برادری میں نہیں آیا اور حتیٰ کہ اس کے بارے میں سنا بھی نہیں ہوا۔ اس بارے میں سوچتے ہوئے کہ کیا چیز ان کی برادری کو منفرد بناتی ہے، طلباء و طالبات کو ان مشکلات پر غور کرنا چاہیئے جو ان کی برادری کو درپیش ہیں ساتھ ہی ساتھ انہیں اپنی برادری کے متعلق سب سے زیادہ کیا پسند ہے اور وہ اپنی برادری کے بارے میں کیا تبدیل کرنا چاہیں گے۔

وسائل

عملی دستاویز 1.5: *WWW/EBI*
عملی دستاویز 7.1: *بلاگ چیک لسٹ: برادری*
عملی دستاویز 7.2: *تحریری فریم: برادری*
عملی دستاویز 7.9: *K-W-L*
عملی دستاویز 7.10: *سوچوں کا چارٹ*

طلباء و طالبات *بلاگ چیک لسٹ* استعمال کر سکتے ہیں: **برادری** عملی دستاویز بطور ایک رہنمائی اور ان کے بلاگز کے لیے ایک تحریک۔ طلباء و طالبات **تحریری فریم** بھی استعمال کر سکتے ہیں: **برادری** عملی دستاویز اپنے بلاگز لکھنے کے لیے۔

اگر آپ کے طلباء و طالبات تبصرے کر رہے ہیں ان سے کہیں کہ **سوچوں کا چارٹ** استعمال کریں جب وہ خود کو تحریک دینے اور اپنے جوابات کے لیے خیالات دینے کے لیے بلاگز پڑھتے ہیں۔ جب آپ کے طلباء و طالبات نے بلاگنگ یا تبصرے کرنا ختم کر لیا ہے، آپ سوچ بچار میں مدد کے لیے *WWW/EBI* کرنے یا اپنے طلباء و طالبات کو جو انہوں نے اپنے ٹیم کے ساتھیوں کے بارے میں جانا ہے اور آئندہ ہفتوں میں مزید کیا جاننے کے لیے پرامید ہیں اس پر نظر ڈالنے اور کے لیے ایک فریم ورک دینے کے لیے *K-W-L* دینے پر غور کر سکتے ہیں۔

بلاگنگ ہفتہ 2

شناخت اور اثرات

مقصد

اس سبق کے آخر پر طلباء و طالبات نے اپنے ٹیم کے ساتھیوں کی شناختوں اور اثرات پر غور کر لیا ہو گا اور انہیں خود اپنی شناخت اور اثرات کا اشتراک کرنے کا موقع ملا ہو گا۔ انہوں نے صرف بلاگنگ کی ہو گی یا بلاگز کا جواب دیا ہو گا، بلکہ اس موضوع پر اپنی ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ مکالمہ بھی کیا ہو گا۔

اگر اس ہفتے آپ کے طلباء و طالبات بلاگنگ کر رہے ہیں وہ اس سوال کے جواب میں بلاگ کریں گے: کون سی چیز مجھے، میں بناتی ہے؟

ایک بلاگ ہر طالب علم یا طالبہ کے لیے موقع ہے کہ وہ اپنی منفرد شناخت اور اثرات کے بارے میں بتائے۔ جو طلباء و طالبات بلاگنگ کر رہے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ کسی ایسے شخص کو لکھ رہے ہیں جو ان سے کبھی نہیں ملا اور انہیں جاننے کے لیے بہت متجسس ہے۔ کیا چیز ان کی شناختیں بناتی ہے اس بارے میں سوچتے ہوئے، طلباء و طالبات کو اپنی زندگیوں، اپنی دلچسپیوں اور عادات پر سب سے بڑے اثرات کی وضاحت کرنے پر غور کرنا چاہیئے ساتھ ہی ان چیزوں پر جو ان کے خیال میں انہیں منفرد بناتی ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ، طلباء و طالبات اپنے بلاگز کو اپنے شناختوں اور اثرات کے درمیان تعلق کو کھوجنے کے لیے استعمال کرنا چاہیئے۔

اپنے بلاگز کو چمکانے کے لیےطلباء و طالبات جوڑوں میں یا چھوٹے گروہوں میں کام کر سکتے ہیں (اور یقیناً شائع کرنے سے پہلے ان پر تنقید کرتے ہوئے ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے)۔

وسائل

عملی دستاویز 1.5: *WWW/EBI*
عملی دستاویز 7.3: *بلاگ چیک لسٹ: شناخت اور اثرات*
عملی دستاویز 7.4: *تحریری فریم: شناخت اور اثرات*
عملی دستاویز 7.9: *K-W-L*
عملی دستاویز 7.10: *سوچوں کا چارٹ*

طلباء و طالبات *بلاگ چیک لسٹ* استعمال کر سکتے ہیں: *شناخت اور اثرات* عملی دستاویز بطور ایک رہنمائی اور ان کے بلاگز کے لیے ایک تحریک۔ طلباء و طالبات **تحریری فریم** بھی استعمال کر سکتے ہیں: **شناخت اور اثرات** عملی دستاویز اپنے بلاگز لکھنے کے لیے۔

اگر آپ کے طلباء و طالبات تبصرے کر رہے ہیں ان سے کہیں کہ *سوچوں کا چارٹ* استعمال کریں جب وہ خود کو تحریک دینے اور اپنے جوابات کے لیے خیالات دینے کے لیے بلاگز پڑھتے ہیں۔ جب آپ کے طلباء و طالبات نے بلاگنگ یا تبصرے کرنا ختم کر لیا ہے، آپ سوچ بچار میں مدد کے لیے *WWW/EBI* کرنے یا اپنے طلباء و طالبات کو جو انہوں نے اپنے ٹیم کے ساتھیوں کے بارے میں جانا ہے اور آئندہ ہفتوں میں مزید کیا جاننے کے لیے پرامید ہیں اس پر نظر ڈالنے اور کے لیے ایک فریم ورک دینے کے لیے *K-W-L* دینے پر غور کر سکتے ہیں۔

بلاگنگ ہفتہ 3

مذہب، عقیدہ اور اقدار

مقصد

اس سبق کے آخر تک طلباء و طالبات نے اپنے ٹیم کے ساتھیوں کے مذہب، عقائد اور/یا اقدار کے بارے میں جان لیا ہو گا اور انہیں خود اپنے مذہب، عقائد اور اقدار کا اشتراک کرنے کا موقع ملا ہو گا۔ وہ اپنی مکالمے کی مہارتوں کو مزید ترقی دیں گے، جبکہ وہ بلاگنگ کر رہے اور اپنی ٹیم کے ساتھیوں کو جواب دے رہے ہوں گے۔ چونکہ اس پراجیکٹ میں تین ہفتے ہیں، طلباء و طالبات کو اشتراک کرنے خود اپنے اور اپنی زندگیوں کے بارے میں بتانے سے آگے جانا چاہیئے اور مطالب اور اہمیت کے بارے میں ایک مکالمہ کرنا چاہیئے۔

اگر اس ہفتے آپ کے طلباء و طالبات بلاگنگ کر رہے ہیں وہ ان سوالوں میں سے ایک کے جواب میں بلاگ کریں گے: 'مذہب' میرے لیے کیا معنی رکھتا ہے؟ کون سا مذہب، عقائد اور اقدار میرے لیے اہم ہیں؟

یہ بلاگ ہر طالب علم یا طالبہ کے لیے موقع ہے کہ وہ مذہب، عقائد اور اقدار پر اپنے منفرد نکتۂ نظر کا اشتراک کرے۔ وہ طلباء و طالبات جو بلاگنگ کر رہے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ ان کے لیے اس بات کے اشتراک کا موقع ہے کہ وہ اپنی زندگیوں میں مطلب اور اہمیت کو کہاں پاتے ہیں - آیا کہ ایک مذہبی روایت سے، یا دیگر عقائد یا اقدار سے۔ انہیں اس بات کا اشتراک کرنے پر غور کرنا چاہیئے کہ کیا چیز ان کے مذہب، عقائد اور اقدار کی صورت گری کرتی ہے اور اس اثر و رسوخ کی مخصوص مثالیں جو ان کے مذہب، عقائد اور اقدار نے ان کی روزمرہ زندگیوں پر ڈالا ہے۔

اپنے بلاگز کو چمکانے کے لیےطلباء و طالبات جوڑوں میں یا چھوٹے گروہوں میں کام کر سکتے ہیں (اور یقیناً شائع کرنے سے پہلے ان پر تنقید کرتے ہوئے ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے)۔

وسائل

عملی دستاویز 1.5: *WWW/EBI*
عملی دستاویز 7.5: *بلاگ چیک لسٹ: مذہب، عقائد اور اقدار*
عملی دستاویز 7.6: *تحریری فریم: مذہب*
عملی دستاویز 7.7: *تحریری فریم: عقائد اور اقدار*
عملی دستاویز 7.9: *K-W-L*
عملی دستاویز 7.10: **سوچوں کا چارٹ**

طلباء و طالبات **بلاگ چیک لسٹ** استعمال کر سکتے ہیں: مذہب، **عقائد اور اقدار** عملی دستاویز بطور ایک رہنمائی اور ان کے بلاگز کے لیے ایک تحریک۔ طلباء و طالبات **تحریری فریم** بھی استعمال کر سکتے ہیں: مذہب اور **تحریری فریم: عقائد اور اقدار** عملی دستاویز اپنے بلاگز لکھنے کے لیے۔

اگر آپ کے طلباء و طالبات تبصرے کر رہے ہیں ان سے کہیں کہ *سوچوں کا چارٹ* استعمال کریں جب وہ خود کو تحریک دینے اور اپنے جوابات کے لیے خیالات دینے کے لیے بلاگز پڑھتے ہیں۔ جب آپ کے طلباء و طالبات نے بلاگنگ یا تبصرے کرنا ختم کر لیا ہے، آپ سوچ بچار میں مدد کے لیے *WWW/EBI* کرنے یا اپنے طلباء و طالبات کو جو انہوں نے اپنے ٹیم کے ساتھیوں کے بارے میں جانا ہے اور آئندہ ہفتوں میں مزید کیا جاننے کے لیے پرامید ہیں اس پر نظر ڈالنے اور کے لیے ایک فریم ورک دینے کے لیے *K-W-L* دینے پر غور کر سکتے ہیں۔

بلاگنگ ہفتہ 4

سوچ بچار

مقصد

اس سبق کے آخر تک طلباء و طالبات نے اس پر سوچ بچار کی ہو گی جو انہوں نے ٹیم بلاگنگ کرتے ہوئے سیکھا ہے اور اپنے نئے دوستوں کی سوچ بچار کے جواب دیئے ہوں گے۔ اپنے ایک ماہ طویل بلاگنگ کے پراجیکٹ کو سمیٹنے کے ایک طریقے کے طور پر اس ہفتے تمام جماعتیں اور طلباء و طالبات بلاگنگ اور تبصرہ کریں گے۔ پراجیکٹ کے آخری ہفتے کے دوران، طلباء و طالبات کو اس اثر کا مظاہرہ کرنا چاہیئے جو ان کے نئے دوستوں کے ساتھ ان کے مکالمے کےتجربے نے خود ان کے نظریات، آراء اور عقائد پر ڈالا ہے۔

وہ اس سوال کے جواب میں بلاگ لکھیں گے: میں نے ٹیم بلاگنگ سے کیا سیکھا؟

یہ بلاگ ہر طالب علم یا طالبہ کے لیے ٹیم بلاگنگ کے اپنے تجربے پر غور کرنے کا ایک موقع ہے اور تمام اسکولوں کے طلباء و طالبات سے بلاگ کرنے کو کہا جاتا ہے۔ طلباء و طالبات کو اشتراک کرنے پر غور کرنا چاہیئے کہ کیسے ٹیم بلاگنگ سے ان کے اپنے نظریات، عقائد اور تجربات تبدیل ہوئے، مشکل میں پڑے یا مضبوط ہوئے اور وہ آگے بڑھتے ہوئے کیسے متاثر ہوئے۔ انہیں مخصوص بلاگز اور مکالموں کا حوالہ دینا چاہیئے جنہوں نے ان پر اثر ڈالا اور ٹیم بلاگنگ سے کوئی بھی روایات مشترک کرنی چاہیئں۔ ان کے آخری بلاگ اور ہفتے کے طور پر، اس ہفتے آپ کے طلباء و طالبات کے پاس پچھلے ماہ پر سوچ بچار کرنے اور انہوں نے جو سیکھا ہے اس کا اشتراک کرنے کا موقع ہے۔

جب آپ کے طلباء و طالبات بلاگ کر لیتے ہیں، انہیں چاہیئے کہ کسی بھی دوسرے بلاگز اور مکالموں پر دوباری جائیں جو وہ اپنے حتمی تبصروں میں شامل کرنا چاہیں گے۔ انہیں اپنی ٹیم کے ساتھیوں کی سوچ بچار بھی پڑھنی چاہیئے اور ان کے تبصروں کا جواب دینا چاہیئے۔

اپنے بلاگز کو چمکانے کے لیےطلباء و طالبات جوڑوں میں یا چھوٹے گروہوں میں کام کر سکتے ہیں (اور یقیناً شائع کرنے سے پہلے ان پر تنقید کرتے ہوئے ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے)۔

وسائل

عملی دستاویز 1.5: *WWW/EBI*
عملی دستاویز 7.8: *بلاگ چیک لسٹ: سوچ بچار*
عملی دستاویز 7.9: *K-W-L*

طلباء و طالبات *بلاگ چیک لسٹ* استعمال کر سکتے ہیں: *سوچ بچار* عملی دستاویز بطور ایک رہنمائی اور ان کے بلاگز کے لیے ایک تحریک۔ آپ سوچ بچار میں مدد کے لیے *WWW/EBI* کرنے یا اپنے طلباء و طالبات کو ایک فریم ورک دینے کے لیے کہ انہوں نے اپنی ٹیم کے ساتھیوں کے بارے میں جو جانا ہے اس پر نظر ڈالیں ایک *K-W-L* کرنے پر غور کر سکتے ہیں۔

بلاگ چیک لسٹ: برادری

جب آپ اپنی برادری کے بارے میں لکھتے ہیں، یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ آپ کسی ایسے فرد کے ساتھ بات کر رہے ہیں جو کبھی بھی آپ کی برادری میں نہیں رہا اور ہو سکتا ہے اس نے کبھی بھی آپ کے برادری کے بارے میں نہ سنا ہو۔ جتنی زیادہ ممکن ہو سکے تفصیلات استعمال کرنا یاد رکھنے کی کوشش کریں اور آپ کے خیال میں کیا چیز آپ کی برادری کو منفرد بناتی ہے کے بارے میں خود اپنے نکتۂ نظر کا اشتراک کریں۔ آپ اپنے بلاگ میں کیا لکھنا چاہتے ہیں اس بارے میں سوچنے میں مدد کے لیے ذیل کے سوالات استعمال کریں۔ جواب دینے کے لیے سوالات میں سے چند ایک چنیں - اپنے بلاگ میں آپ کو ان سب کے جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف وہ چنیں جن کے بارے میں آپ سب سے زیادہ لکھنا چاہتے ہیں۔

کیا میں نے ---	ہاں	میں چاہوں گا	شاید اگلی بار
اس بارے میں لکھا کہ میری برادری کہاں واقع ہے؟			
اس بارے میں لکھا کہ میری برادری کیسی نظر آتی ہے؟			
اپنی برادری میں ثقافتی تنوع کے بارے میں بتایا؟			
میری برادری میں اقدار، عقائد اور مذاہب میں تنوع کے بارے میں بتایا؟			
میری برادری کے بارے میں میری پسندیدہ چیز کے بارے میں بتایا؟			
میری برادری کے بارے میں میری سب سے کم پسندیدہ چیز کے بارے میں بتایا؟			
ہم مشکلات بتائیں جو میری برادری کو درپیش ہیں؟			
میری برادری کے فنِ تعمیر اور/یا مناظر کے بارے میں بتایا؟			
ان چیزوں کی اقسام کے بارے میں بتایا جو میری برادری میں لوگ کرتے ہیں؟			
ان طریقوں کے بارے میں بتایا جن سے میری برادری میں لوگ ایک دوسرے کی خدمت اور مدد کرتے ہیں؟			
اپنی برادری کی کوئی تصاویر یا ویڈیوز اپ لوڈ کیں؟			
کوئی اور چیز جو میں چاہتا ہوں کہ میری ٹیم کے ساتھی جانیں؟			
اپنی برادری کی کوئی تصاویر یا ویڈیوز اپ لوڈ کیں؟			

تحریری فریم: برادری

کیا چیز میری برادری کو منفرد بناتی ہے؟
میری برادری کے بارے میں میری پسندیدہ چیز کیا ہے؟
وہ ایک چیز کیا ہے جو میں اپنی برادری کے بارے میں تبدیل کرنا چاہوں گا؟
یہ تین صفات میری برادری کو بہترین طور پر بیان کرتی ہیں --- کیوں؟
ایک تجربہ بتائیں جو آپ کو اپنی برادری میں ہوا تھا۔

عملی دستاویز 7.3

بلاگ چیک لسٹ: شناخت اور اثرات

جب آپ اپنی شناخت اور اثرات کے بارے میں لکھتے ہیں، اسے یہ بتانے کے ایک موقعے کے طور پر سوچیں کہ آپ کے خیال میں کیا چیز آپ کو منفرد بناتی ہے۔ یہ چند سوالات ہیں جو آپ کو تحریک دینے میں مدد کریں گے کہ آپ اپنے نئے دوستوں کے ساتھ کیا اشتراک کرنا چاہیں گے۔ ذیل میں دیئے گئے سوالات کو بطور رہنمائی استعمال کریں کہ آپ کس بارے میں لکھنا پسند کر سکتے ہیں۔ جواب دینے کے لیے ان میں سے چند ایک چنیں - اپنے بلاگ میں آپ کو ان سب کے جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف وہ چنیں جن میں آپ کی سب سے زیادہ دلچسپی ہے اور جن کے بارے میں آپ سب سے

--- ےن ںیم ایک	ںاہ	ںوہاچ ںیم اگ	یلگا دیاش راب
؟ایاتب بلطم اک مان ےنپا			
؟ےہ اترک رثاتم ایک ےھجم ہک ایاتب			
؟ےئاتب تارثا ےڑب ےس بس رپ یگدنز ینپا			
ےھجم ہریغو یقیسوم ،نف ،تفاقث ،بہذم ،لیھک ،نادناخ اریم ہک ایاتب ؟ںیہ ےترک رثاتم ےسیک			
؟ایاتب ماقم انپا ںیم لوکسا ،یردارب ،نادناخ ےنپا			
؟ںیئاتب ںیزیچ ہدیدنسپ یک ےنرک ںیم تقو غراف ےنپا			
؟ںوہ اترک مارتحا ای ںوہ اتہارس ںیم وک نج ایاتب اک ںوگول نا			
؟ےئاتب باوخ روا ںیدیما ینپا ےیل ےک لبقتسم			
؟ںوہ اترک ںویک روا ںوہ اترک ردق ہدایز ےس بس یک سک ںیم ہک ایاتب			
تارثا ےریم ای ،ںیہ یتراکلل وک تارثا ےریم رادقا یریم ایآ ہک ایاتب ؟ںیہ ےتراکلل وک رادقا یریم			
؟ںیک ڈول پا زویڈیو ای ریواصت ںیم ےراب ےک تارثا روا تخانش ینپا			
؟ںیناج تابلاط و ءابلط ےرسود ہک ںوہ اتہاچ ںیم وج زیچ روا یئوک			

عملی دستاویز 7.4

تحریری فریم: شناخت اور اثرات

کون سی چیز مجھے، □□□ بناتی ہے؟
اگر میں اپنے بارے میں صرف تین چیزیں بتا سکتا، وہ کیا ہوتیں؟
اپنے فارغ وقت میں مجھے کرنا پسند ہے----
دو سرگرمیاں، افراد، مقامات وغیرہ کون سے ہیں جو مجھے متاثر کرتے ہیں؟ کیوں؟
میری روزمرہ زندگی پر سب سے بڑے دو اثرات کیا ہیں؟
مستقبل میں مجھے امید ہے----

بلاگ چیک لسٹ: مذہب، عقیدہ اور اقدار

جب آپ اپنے مذہب، عقائد اور اقدار کے بارے میں لکھتے ہیں، ذیل میں دیئے گئے سوالات اس بارے میں سوچنے میں آپ کی مدد کریں گے کہ اپنے نئے دوستوں سے کیا مشترک کرنا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے سوالات کو بطور رہنمائی استعمال کریں کہ آپ کس بارے میں لکھنا پسند کر سکتے ہیں۔ جواب دینے کے لیے ان میں سے چند ایک چنیں - اپنے بلاگ میں آپ

کیا میں نے ...	ہاں	میں چاہوں گا	شاید اگلی بار
بتایا کہ کون سی اقدار میرے لیے اہم ترین ہیں اور کیوں؟			
بتایا کہ میرے عقائد کیا ہیں؟			
بتایا کہ لفظ 'مذہب'میرے لیے کیا معنی رکھتا ہے؟			
بتایا کہ کون سی مذہبی روایات میرے لیے اہم ہیں؟			
بتایا کہ میرا مذہب، اقدار یا عقائد کیسے میری روزمرہ زندگی کو متاثر کرتے ہیں؟			
اس بارے میں بیان کیا کہ میں اپنے مذہب، اقدار اور عقائد کی کیسے پیروی کرتا ہوں - اکیلے یا دوسروں کے ساتھ؟			
بتایا کہ کون سے تہوار اور تعطیلات میرے مذہب، اقدار اور عقیدے کے لیے اہم ہیں؟			
بتایا کہ کون سی عبارتیں اور لوگ میرے مذہب، اقدار اور عقیدے کے لیے اہم ہیں؟			
بتایا کہ مجھے کیا امید ہے کہ میں اب اور مستقبل میں اپنے مذہب، اقدار اور عقائد پر کیسے عمل کروں گا؟			
تصاویر اور ویڈیوز اپ لوڈ کیں جو میرے مذہب، عقائد اور/یا اقدار کو سمجھنے میں کسی کی مدد کریں گی؟			
کوئی اور چیز جو میں چاہتا ہوں کہ دوسرے طلباء و طالبات جانیں؟			
اپنی برادری کی کوئی تصاویر یا ویڈیوز اپ لوڈ کیں؟			

تحریری فریم: مذہب

'مذہب' میرے لیے کیا معنی رکھتا ہے؟
میں نے اس حصے یا ٹیم بلاگنگ میں ابھی تک کیا سیکھا ہے جو اس سوال کا جواب دینے میں میری مدد کرتا ہے؟
مجھے جب لفظ مذہب کا خیال آتا ہے، میں سوچتا ہوں ----
کون سی عبارتیں، لوگ، مقامات، مذاہب وغیرہ میرے ایمان کو متاثر کرتے ہیں؟
اس کی ایک مثال کیا ہے کہ میرا مذہب میری روزمرہ زندگی میں کیسے کردار ادا کرتا ہے؟

تحریری فریم: عقیدہ اور اقدار

کون سے عقائد اور اقدار میرے لیے اہم ہیں؟
میں نے اس حصے یا ٹیم بلاگنگ میں ابھی تک کیا سیکھا ہے جو اس سوال کا جواب دینے میں میری مدد کرتا ہے؟
کون سی تین اقدار میرے لیے اہم ہیں؟ کیوں؟
کون سے تین عقائد میرے لیے اہم ہیں؟ کیوں؟
اس کی ایک مثال کیا ہے کہ میری اقدار اور عقائد میری روزمرہ زندگی میں کیسے کردار ادا کرتے ہیں؟
آپ کی اقدار اور عقائد آپ کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟ کیا آپ ایک مثال پیش کر سکتے ہیں؟

بلاگ چیک لسٹ: سوچ بچار

جب آپ اپنے تجربے پر سوچ بچار کرتے ہیں، ذیل میں دیئے گئے کچھ سوالات یہ سوچنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں کہ کیا بتانا ہے۔ آپ اپنے بلاگ میں کیا لکھنا چاہتے ہیں اس بارے میں سوچنے میں مدد کے لیے ذیل کے سوالات استعمال کریں۔ جواب دینے کے لیے سوالات میں سے چند ایک چنیں - اپنے بلاگ میں آپ کو ان سب کے جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف وہ چنیں جن کے بارے میں آپ سب سے زیادہ لکھنا چاہتے ہیں۔

کیا میں نے ...	ہاں	میں چاہوں گا	شاید اگلی بار
بتایا کہ ایک عالمگیر ساتھی کے ساتھ بلاگنگ کرتے ہوئے کس چیز نے مجھے متاثر کیا؟			
بتایا کہ ایک عالمگیر ساتھی کے ساتھ بلاگنگ کے بارے میں مجھے سب سے زیادہ کیا یاد رہے گا؟			
بتایا کہ ایک عالمگیر ساتھی کے ساتھ بلاگنگ کرتے ہوئے کس چیز نے مجھے حیران کیا؟			
بتایا کہ ایک عالمگیر ساتھی کے ساتھ بلاگنگ کرتے ہوئے کیسے میرے خیالات، عقائد اور آراء للکارے گئے یا مضبوط ہوئے ہیں؟			
اپنی سوچ کی حمایت کے لیے مخصوص مثالوں، بلاگز، تبصروں اور سوالات کی نشاندہی کی؟ ان بلاگز کے ورائی ربط کیوں نہیں دیئے تاکہ دوسرے آسانی سے انہیں تلاش کر لیں؟			
سوچیں، نظریات یا خیالات بتائے جو میرے ذہن میں ہے کہ میں ظاہر کرنا چاہوں گا؟			
کوئی نئی چیزیں بتائیں جو میں نے ایک عالمگیر ساتھی کے ساتھ بلاگنگ کے ذریعے سیکھیں؟			
کسی باقی ماندہ سوالات کے بارے میں بتایا جو ایک عالمگیر ساتھی کے ساتھ بلاگنگ کے نتیجے میں ہیں؟			
بتایا کہ ایک عالمگیر ساتھی کے ساتھ بلاگنگ کے نتیجے کے طور پر میں کس چیز کے بارے میں زیادہ جانوں گا یا کیا چیز مختلف کروں گا؟			
کوئی اور چیز جو میں چاہتا ہوں کہ میری ٹیم کے ساتھی جانیں؟			

عملی دستاویز 7.9

K-W-L

مجھے کیا معلوم ہے...	میں کیا معلوم کرنا چاہتا ہوں...	میں نے کیا جانا...

سوچوں کا چارٹ

جب آپ اپنی ٹیم کے ساتھیوں کے بلاگ پڑھیں، اس چیک لسٹ کو اپنے سامنے رکھیں۔ اگر کوئی چیز جو آپ پڑھتے ہیں فہرست میں دیئے ردِ عمل میں سے کسی کو بھڑکاتی ہے، تو اس کے آگے ہاں کے کالم میں درست کا نشان لگائیں۔ جب آپ نے بلاگ پڑھنا ختم کر لیا، ان رد عمل پر دوبارہ جائیں جن پر آپ نے درست کا نشان لگایا تھا اور جدول کو اپنی سوچوں اور جوابات سے پُر کریں۔ جب آپ اپنی یادداشتیں چارٹ میں لکھ لیتے ہیں، منتخب کریں کہ آپ کے خیال مین بتانے والی اہم ترین بات کیا ہے اور بلاگر پر ایک جواب لکھیں۔

بلاگ کا عنوان

میرے ردِ عمل	ہاں	میری سوچیں
مجھے حیران کیا		
مجھے تذبذب میں ڈالا		
مجھے متاثر کیا		
کیوں؟		
مجھے مزید بتائیں		
میں متفق ہوں		
مجھے اختلاف ہے		
مجھے بھی ایسا ہی تجربہ ہوا تھا		
مجھے مختلف تجربہ ہوا تھا		
میرا ایک سوال ہے		

میرا جواب:

سوچ بچار

سوچ بچار بھی ان اصطلاحات میں سے ایک ہے جو واضح لگتی ہیں لیکن، درحقیقت، یہ کمرۂ جماعت کے لیے مشکل ہو سکتی ہے۔ اسے درستگی کے ساتھ ایک ایسے طریقے سے بیان کرنا مشکل ہو سکتا ہے جو ہمیں اسے مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ہم بتاتے ہیں کہ *سوچ بچار ایک عمل ہے جس کے ذریعے طلباء و طالبات کو دانستہ طور پر ان کے تجربات کا جائزہ لینے کے لیے واپس بھیجنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔* پھر یہ عمل انہیں اس بارے میں بات کرنے کے قابل بناتا ہے کہ انہوں نے کیا کیا ہے، تجربے کے اثر کا واضح طور پر ذاتی نکتۂ نظر سے اظہار کرتے ہوئے، ساتھ ہی ساتھ کلیدی تصورات کا خلاصہ کرنے کے قابل ہونا اور اسے سوچ، نکتہ ہائے نظر اور عقائد کے نئے طریقوں کا مرکب بنانے کے لیے استعمال کرنا۔

سوچ بچار کی ایک اچھی سرگرمی وہ ہوتی ہے جو طلباء و طالبات کو اس قابل بناتی ہے کہ:

- ***اپنے ذاتی تجربے کے بارے میں صاف بات کریں:*** خیالات یا واقعات کو اہم، مشکل، متاثر کن یا متحرک تھے کی شناخت کے لیے 'کیا ہوا تھا' یا 'کیا کہا گیا تھا' سے آگے بڑھنا۔
- ***احساسات کو واضح کریں:*** واضح کرنا، تقریر یا تحریر میں، ان احساسات کو جو مکالمے سے کشید کیے گئے تھے۔
- ***واضح خلاصہ کریں:*** پیش کیے گئے کلیدی خیالات کا خلاصہ کریں، مکالمے کے کلیدی عناصر کو ان کے اپنے الفاظ میں رکھتے ہوئے اور انہیں سادگی سے ظاہر کرتے ہوئے۔
- ***ان کے اپنے تجسس کو تسلیم کریں:*** ان چیزوں کو بیان کریں جو وہ ابھی بھی جاننا یا سمجھنا چاہتے ہیں۔
- ***نئے طریقوں سے سوچیں:*** واضح کرنے کے قابل ہونا اور بیان کرنا کہ: "میں x سوچا کرتا تھا لیکن اب میں y سوچتا ہوں"، "مستقبل میں میں یقینی بناؤں گا کہ میں..."، "میرا خیال ہے کہ ہر کسی کو جاننا/سمجھنا چاہیئے"۔

تجربات اور فرد پر ان کے اثرات کی وضاحت کرنے کی صلاحیت اور نئی سوچ کو مرکب کرنا کلیدی عناصر ہیں جو ایک تعلیمی سرگرمی کو سوچ بچار والا بناتے ہیں - بجائے محض یہ سوچنے کے کہ کیا ہوا تھا۔ یہ روایتی مرحلہ تعلیم کو بہترین بنانے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اگر ہم **مکالمے کے بنیادی اصول** کے عمل پر غور کریں، طلباء و طالبات نے نئی مہارتیں حاصل کی ہیں اور ان کی مشق کی ہے، ساتھ ہی ساتھ عالمگیر مکالمے کے ذریعے دوسروں کا سامنا کیاہے، جو کہ سب کے سب شاندار تجربات ہیں؛ تاہم، سوچ بچار کے بغیر، جو طلباء و طالبات کو اس نئی تعلیم کو ان کی دنیا کی موجودہ ذہنی تصویر میں ملانے کا موقع دیتی ہے، یہ لگ بھگ بالکل بیکار ہے۔ **مکالمے کے بنیادی اصول** طلباء و طالبات کو اس تجربے کے ذریعے تبدیل ہونے کے لیے مہیا کی گئی ہے اور سوچ بچار اس پورے عمل کا سب سے زیادہ تبدیل کرنے والا عنصر ہے۔

تجربہ مظاہرہ کرتا ہے کہ سوچ بچار کی مہارتیں پیدا کرنے اور ان کی باقاعدگی سے مشق کرنے میں طلباء و طالبات کی مدد کرنا مشکل نہیں ہے۔ زیادہ تر کمرۂ ہائے جماعت (اور بہت کثرت کے ساتھ بہت سی ویڈیو کانفرنسوں) کے لیے دشواری اس کے وقوع پذیر ہونے کے لیے وقت اور جگہ بنانا ہے۔ بہت سی مفید (اور انتہائی سادہ) تکنیکیں ہیں جنہیں اپنی تعلیم پر سوچ بچار کرنے میں طلباء و طالبات کی مدد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس باب میں

1. بحث

سوچ بچار کی حمایت کے لیے تکنیکیں

2. سرگرمیاں

ویڈیو کانفرنس کا خلاصہ کریں

سُن گن لینا

گفتگو کے ٹوکن

پوسٹ کارڈز

3. عملی دستاویزات

سوچ بچار کی حمایت کے لیے تکنیکیں

WWW/EBI

WWW/EBI (دیکھیں صفحہ 13) ماڈل ایک بہت مفید سوچ مہیا کرتا ہے جو مزید خود تنقیدی سوچوں کے لیے جگہ بناتی ہے اور ذیل کی تمام سوچوں کے ساتھ ملا کر استعمال کی جا سکتی ہے۔

اچھے سوالات

اچھے سوالات طلباء و طالبات کی جانب سے گہری سوچ بچار کو تحریک دینے کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ سوالات کے ایک ایسے مجموعے کے ذریعے سوچا جانا اہمیت کا حامل ہے طلباء و طالبات کی مدد کرتا ہے کہ وہ یہ یاد کرنے سے آگے بڑھیں کہ کیا ہوا تھا، اور زیادہ پیچیدہ انفرادی جستجوؤں اور امتزاجوں پر جائیں۔ ان سوالات میں شامل ہو سکتا ہے:

- وہ دلچسپ ترین بات کیا تھی جو میں نے سنی؟ کیوں؟
- کن خیالات نے مجھے متحرک یا متاثر کیا؟
- میں نے ان لوگوں کے بارے میں کیا جانا جن سے میں بات کر رہا تھا؟
- میری اپنی طرف سے وہ کون سا خیال تھا جو مجھے حیران کن لگا؟ کیوں؟
- مکالمے کے آخر میں مجھے کیسا محسوس ہوا؟
- کون سے سوالات بغیر جواب دیئے رہ گئے؟

گفتگوئیں

گفتگوئیں ایک حقیقتاً واضح (پھر بھی اکثر نظر انداز کردہ) طریقہ ہیں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کا کہ وہ اس پر سوچیں کہ انہوں نے کیا کیا ہے، اور وہ اس بارے میں کیا محسوس کرتے ہیں۔ آپ بہت سی سرگرمیوں کو استعمال کر سکتے ہیں جو *مکالمے کے بنیادی اصول* وسائل میں کہیں بھی دی گئی ہیں (خصوصاً *میری بات سنیں اور اپنے خیالات کا اشتراک کرنا*) ایک ساتھی کے ساتھ ان کے خیالات کا اعادہ کرنے اور کھوجنے میں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کے لیے تاکہ انہیں گفتگو کر رہی پوری جماعت کے ساتھ بات کرنے کے لیے تیار ہونے میں ان کی مدد کی جائے۔ انہیں سننے کی مہارتوں کو استعمال کرنے کے بارے میں بھی یاد دلائیں جن کی ہم نے پہلے مشق کی تھی۔

انٹرویوز

اس قسم کی سوچ کا ڈھانچہ تیار کرنے کے لیے انٹرویو حقیقتاً ایک اچھا طریقہ ہیں۔ آپ اپنے طلباء و طالبات کا انٹرویو لے سکتے ہیں (اور اسے ایک رسمی طریقے سے کریں)، تاہم طلباء و طالبات کو پہلے جوڑوں یا گروہ میں کام کرنے کے ذریعے اس کا اعادہ کرنے کا موقع دینا ایک اچھی تجویز ہے۔ گروہ کے سامنے کام کرنے کے لیے رضاکاروں کا پوچھنے سے قبل، ہر کسی کو اس کی مشق کرنے کا موقع دینے کے لیے آپ سرگرمی *ہم سب انٹرویو دینے والے ہیں* (دیکھیں صفحہ 25) استعمال کریں۔ بطور انٹرویو کرنے والا (یا انٹرویو دینے والا) آپ کی شمولیت، آپ کو اپنے طلباء و طالبات کے لیے ان کلیدی مہارتوں کا ایک نمونہ پیش کرنے کا موقع دیتی ہے۔

تحریر

سوچ بچار کے کام میں انفرادی تحریر ایک شاندار خیال ہے۔ گہری سوچ بچار کے لیے گنجائش پیدا کرنے کے بہترین طریقوں میں سے ایک طریقہ طلباء و طالبات سے یہ کہنا ہے کہ ایک انفرادی تحریری کام سے شروع کریں۔ یہ محض کچھ کلیدی خیالات یا محسوسات کو ان کے لیے ریکارڈ کرنے کے لیے ہو سکتا ہے، جس کا پھر وہ حوالہ لے سکتے ہیں جب وہ مل کر بولنے کے کاموں میں مصروفِ عمل ہوں، قبل اس سے کہ آخر میں کچھ وسیع سوچ بچار والی تحریر کی جائے۔

طلباء و طالبات مل کر بھی لکھ سکتے ہیں۔ بلاگز کو ایک طریقے کے طور پر استعمال کریں ان سے یہ کہنے کے لیے کہ خود اپنی سوچیں پیدا کرنے اور پھر دوسروں سے سوال پوچھیں تاکہ ان کے پہلے مسودوں کو بہتر بنانے میں ان کی مدد کی جائے۔ آپ ایک ڈھانچہ تیار کر سکتے ہیں اور اپنے طلباء و طالبات کی مدد کر سکتے ہیں انہیں ایک ابتدائی فقرہ دیتے ہوئے جو اس سوچ کے تمام پہلوؤں کے لیے ہو۔

یہ اپنے عروج پر ہوتا ہے جب اسے وقت کے ساتھ ساتھ کیا جائے، اس لیے جب آپ ان موادوں کو پڑھیں، طلباء و طالبات سے یہ کہنا کہ وہ اس پورے عمل میں ہر ہفتے ایک ڈائری یا روزنامچہ (یا ایک بلاگ لکھیں) رکھیں انہیں اس قابل بناتا ہے کہ جو کچھ کیا جا چکا ہے وہ اس کے خود اپنے ریکارڈ بھی بنائیں اور انہیں اس بارے میں کیسا محسوس ہوا۔ یہ متواتر مشق ان مہارتوں کو اور بھی ترقی دینے میں ان کی مدد کرے گی۔

سوچ بچار والی جگہیں بنانے کے لیے ICT کو استعمال کرنا

ہمارے بہت سے طلباء و طالبات اس طریقے سے آشنا ہوں گے جس سے ریئیلٹی ٹیلی وژن اپنے شرکاء کے لیے ایک سوچ بچار کی جگہ بناتا ہے - جن سے پوچھا جاتا ہے، یا کیمرہ کے سامنے اکیلے کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے، کوئی چیز کرنے کے لیے ان کی وجوہات کی وضاحت کرتے ہوئے یا ایک مخصوص صورتحال کے بارے میں محسوس کرتے ہوئے۔ کمرۂ جماعت کے ایک کونے میں (یا ساتھ والے خاموش کمرے میں) ایک لیپ ٹاپ بمعہ ویب کیمرہ اور تصویر ریکارڈنگ کا سافٹ ویئر ترتیب دیں۔ طلباء و طالبات کو انفرادی طور پر کیمرے کے سامنے اپنے خیالات، احساسات اور تجربات بتانے کا موقع دیں۔ آپ اس کو ان کی پیش رفت کی خود اپنی تشخیص کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں یا (ان کی اجازت سے) مل کر ان کی تدوین کر سکتے ہیں تاکہ

سرگرمیاں

جماعت کے لیے ایک سوچ بچار والی ویڈیو بنائی جائے۔

پریزنٹیشنز

پریزنٹیشنز مفید ہیں یا تو جماعت کے لیے یا مثال طور پر ان لوگوں کے لیے جن کو **مکالمے کے بنیادی اصول** کے تجربے کا موقع نہیں ملا - یہ ساتھی، اساتذہ، والدین یا پرنسپل ہو سکتے ہیں۔ طلباء و طالبات اس بارے میں بات کر سکتے ہیں جس کا انہیں تجربہ ہوا ہے اور جو کچھ انہوں نے اس تجربے سے سیکھا ہے۔ اس تجربے کے لیے پریزنٹیشنز اور مشقیں طلباء و طالبات کی سوچنے میں مدد کے لیے انتہائی قیمتی ہوں گی۔

اس سبق کے آخر تک، آپ کے طلباء و طالبات کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ایک بامعنی طریقے سے ان کی تعلیم پر کیسے سوچ بچار کرنا ہے، سمجھنا چاہیئے کہ یکسانیتیں اور اختلافات وجود رکھتے ہیں اور ان کی تعلیم اور پیش رفت پر سوچ بچار کا تجربہ ہونا چاہیئے۔

تشخیص کا معیار

طلباء و طالبات خود اپنی شرکت پر سوچ بچار کر سکتے ہیں، اور دوسروں کی بھی اور دوسروں کی زندگیوں، آراء اور عقائد میں یکسانیتوں اور اختلافات کی شناخت کر سکتے ہیں۔

عملی دستاویزات

ذیل کی سرگرمیوں کے ہمراہ دی گئی عملی دستاویزات اس باب کے آخر میں مل سکتی ہیں۔

ابتدائی سرگرمی 1

ویڈیو کانفرنس کا خلاصہ کریں

مقصد

ویڈیو کانفرنس کی نشست کا خلاصہ کرنا۔

وسائل

عملی دستاویز 8.1: **ویڈیو کانفرنس: سوچ بچار**

مرحلہ 1

ایک مختصر **اپنے خیالات کا اشتراک کرنا** سرگرمی (دیکھیں صفحہ 11) کرنے سے آغاز کریں اس بارے میں کہ طلباء و طالبات کیا یاد رکھ سکتے ہیں۔

مرحلہ 2

پھر طلباء و طالبات سے *ویڈیو کانفرنس* پُر کروائیں: **سوچ بچار پرچہ** انہیں اس باقی کے سبق کے لیے تیار کرنے کے لیے۔ (ویڈیو کانفرنس کے بعد آپ اسے انفرادی گھر کے کام کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں اور پھر طلباء و طالبات کو ترغیب دیں کہ اس سبق کو شروع کرنے کے لیے اس پر گفتگو کریں۔)

مرکزی سرگرمی 1

مچھلی پکڑنا

مقصد

ویڈیو کانفرنس کے بارے میں گفتگو میں سہولت کاری کے لیے۔

وسائل

عملی دستاویز 8.2: فش فیڈبیک سوالات

مرحلہ 1

دائرے/ گھوڑے کے سُم کے درمیان ایک تالاب کی شکل کے کنٹینر میں *فش فیڈبیک سوالات* عملی دستاویز سے کاٹے گئے سوالات نیچے کی طرف رخ کر کے تالاب میں رکھیں۔

مرحلہ 2

استاد بطور سہولت کار کام کرتا ہے اور طلباء و طالبات کو ایک سوال اٹھانے اور گفتگو کے لیے گروہ کے سامنے باآوازِ بلند پڑھنے کی دعوت دیتا ہے۔ اگر آپ کے خیال میں گفتگوؤں پر کوئی غالب آ سکتا ہے اور آپ کو تشویش ہے کہ باقی حصہ نہیں لے پائیں گے تو آپ *گفتگو کے ٹوکن* سرگرمی (دیکھیں صفحہ 89) کو استعمال کر سکتے ہیں۔

مرحلہ 3

اگر آپ کے پاس فلپ چارٹ اور قلم ہیں، ہر گفتگو کے آخر میں طلباء و طالبات (یا ہر گروہ/جوڑے میں سے ایک) کو دعوت دیں کہ کھڑا ہو اور قلموں کے ساتھ ایک تبصرہ کرنے کے لیے حرکت کرے۔ اگر گفتگو سست ہے پھر خیالات پیدا کرنے کے لیے *اپنے خیالات کا اشتراک کرنا* سرگرمیں استعمال کریں۔

مرحلہ 4

سرگرمی کو اس وقت تک دوہرائیں جب تک کہ گفتگو بامعنی اور بارآور ثابت نہ ہو۔ طلباء و طالبات کو مندرجہ ذیل سے تحریک دیتے ہوئے شامل ہونے کی ترغیب دیں:

- نام، اس معاملے پر آپ کے خیالات کیا ہیں؟
- نام، کیا آپ اس سے متفق ہیں جو نام نے ابھی کہا؟
- نام، کیا آپ کے پاس اس نکتے میں شامل کرنے کے لیے کچھ ہے؟

یقینی بنائیں کہ طلباء و طالبات حصہ لینے میں محفوظ محسوس کریں اور یہ کہ ان کے نکات کی قدر کی جائے۔

مرکزی سرگرمی 2

گفتگو کے ٹوکن

مقصد

گفتگو میں شرکت کو مساوی بنانے کے لیے طلباء و طالبات ٹوکن استعمال کریں (اس سرگرمی کے لیے آپ کسی چیز کو بطور ٹوکن استعمال کر سکتے ہیں)۔

مرحلہ 1

طلباء و طالبات سے گروہوں میں کام کروانا، مثالی طور پر چار چار کے گروہوں میں۔

مرحلہ 2

طلباء و طالبات استاد کی جانب سے دیئے گئے موضوع پر گفتگو کرنے کی ایک سرگرمی پر کام کریں گے۔ شرکت کی مساوات کو یقینی بنانے کے لیے، ہر طالب علم کو گفتگو کے دو ٹوکن دیئے گئے ہیں۔ ہر بار جب وہ گفتگو میں شریک ہونا چاہتے ہیں، انہیں اپنے ٹوکنوں میں سے ایک میز کے درمیان رکھنا ہوتا ہے (لہٰذا گفتگو میں اٹھایا گیا ایک نکتہ ایک ٹوکن کا ہے، اگر ایک طالب علم دو نکات بتاتا ہے، اسے دونوں رکھنے پڑتے ہیں)۔

مرحلہ 3

جب گفتگو کے ٹوکن درمیان میں رکھ دیئے جائیں، پھر ان طلباء و طالبات کو انتظار کرنا ہوتا ہے تاوقتیکہ ہر کوئی اپنے دونوں ٹوکن استعمال کر لے قبل اس کے کہ وہ انہیں میز کے درمیان سے دوبارہ اٹھائیں۔ گفتگو انہی اصولوں پر جاری رہتی ہے۔

مرحلہ 4

جب وقت ختم ہو جائے طلباء و طالبات کو ترغیب دیں کہ وہ اس پر سوچ بچار کریں جس پر انہوں نے گفتگو کی ہے۔

مرحلہ 5

ان کے گروہ کو مثبت جوابی رائے دیں (یا تو سادہ سا "آپ نے بہت اچھا کیا"، "آپ نے .... کے بارے میں جو نکتہ بتایا مجھے بہت پسند آیا" یا فقرے کو ختم کریں "مجھے آپ کے ساتھ کام کر کے اچھا لگا کیونکہ....")۔

مرکزی سرگرمی 3

پوسٹ کارڈز

مقصد

اس حصے اور اس آخری سرگرمی کو ختم کرنے کے لیے جو ان کی سوچ کو تیز کرتی ہے اور اسے ایک مثبت طریقے پر مرتکز کرتی ہے، طلباء و طالبات کو ترغیب دیں کہ وہ اپنی سوچ بچار پر ایک نظر ڈالیں۔

مرحلہ 1

ہر طالب علم کو اپنی جگہ سے ایک تصویری پوسٹ کارڈ دیں۔ ان سے کہیں کہ پچھلی جانب اپنے تجربے کو چند الفاظ میں سمیٹنے پر انفرادی طور پر کام کریں اور مندرجہ ذیل کو بھیجیں:

- **لندن میں ٹونی بلیئر فیتھ فاؤنڈیشن کی ٹیم**
- **اپنے ساتھی اسکول**
- **اپنے پرنسپل**
- **اپنے والدین**

مرحلہ 2

پوسٹ کارڈ بھیجیں۔ براہِ کرم اسے ٹونی بلیئر فیتھ فاؤنڈیشن کو اس پتے پر بھیجیں: PO Box 60519, London, W2 7JU

سوچ بچار

عملی دستاویز 8.1

ویڈیو کانفرنس: سوچ بچار

نام:

	کیا اچھا رہا؟ (WWW)	اور بھی بہتر ہوتا اگر --- (EBI)
ذاتی		
گروہ		

مندرجہ ذیل سوالات کے بارے میں سوچیں اور دیکھیں آیا کہ آپ ہر ایک کے لیے چند قابلِ غور نکات لکھ سکتے ہیں - اگر آپ پھنس جائیں، تو اگلے پر چلے جائیں۔

- دلچسپ ترین چیز جو میں نے سیکھی---
- وہ طریقے جن میں ہمارے اسکول ایک جیسے ہیں---
- وہ طریقے جن میں ہمارے اسکول مختلف ہیں---
- وہ طریقے جن میں ہماری برادریاں ایک جیسی ہیں---
- وہ طریقے جن میں ہماری برادریاں مختلف ہیں---
- کوئی نئی چیز جو آج میں نے دوسرے مذہب کے بارےمیں سیکھی وہ ہے---
- مجھے یہ جان کر حیرت ہوئی---
- آج کے کلیدی الفاظ تھے---
- ایک چیز جس نے واقعی مجھے سوچنے پر مجبور کیا وہ تھی---
- میں اس بارے میں مزید جاننا چاہوں گا/گی---
- دیگر سوچیں:

فش فیڈبیک سوالات

فش خاکے کو پرنٹ کریں اور اندر سوالات لکھیں۔ چند ابتدائی سوالات جو شامل کرنے ہیں:

1. ویڈیو کانفرنس کے بارے میں جو چیز مجھے سب سے زیادہ پرلطف لگی وہ تھی---
2. ایک تبصرہ/معلومات جس نے ایک مفروضے کو للکارا جو میں نے دیگر اسکولوں کے بارے قائم کر رکھا تھا ---
3. جب ہم یہ دوبارہ کریں گے ایک چیز جو میں تبدیل کرنا چاہوں گا وہ ہے---
4. میں دیکھ سکتا ہوں کہ لوگوں کا مذہب اور عقائد دنیا کو سمجھنے میں ان کی مدد کرتے ہیں کیونکہ---
5. ویڈیو کانفرنس، اور اس کی تیاری کے ذریعے، میں نے اپنے بارے میں ------------------------- سیکھا ہے۔
6. ایک چیز جو جان کر مجھے حیرت ہوئی وہ تھی---
7. دوسرے لوگوں کے عقائد اور اقدار کتنی اہم ہیں جب وہ اس بارے میں سوچتے ہیں کہ کیسے کام کرنا ہے؟
8. میں نے سیکھا ہے کہ دوسروں کی بات سننا اہم ہے کیونکہ ----

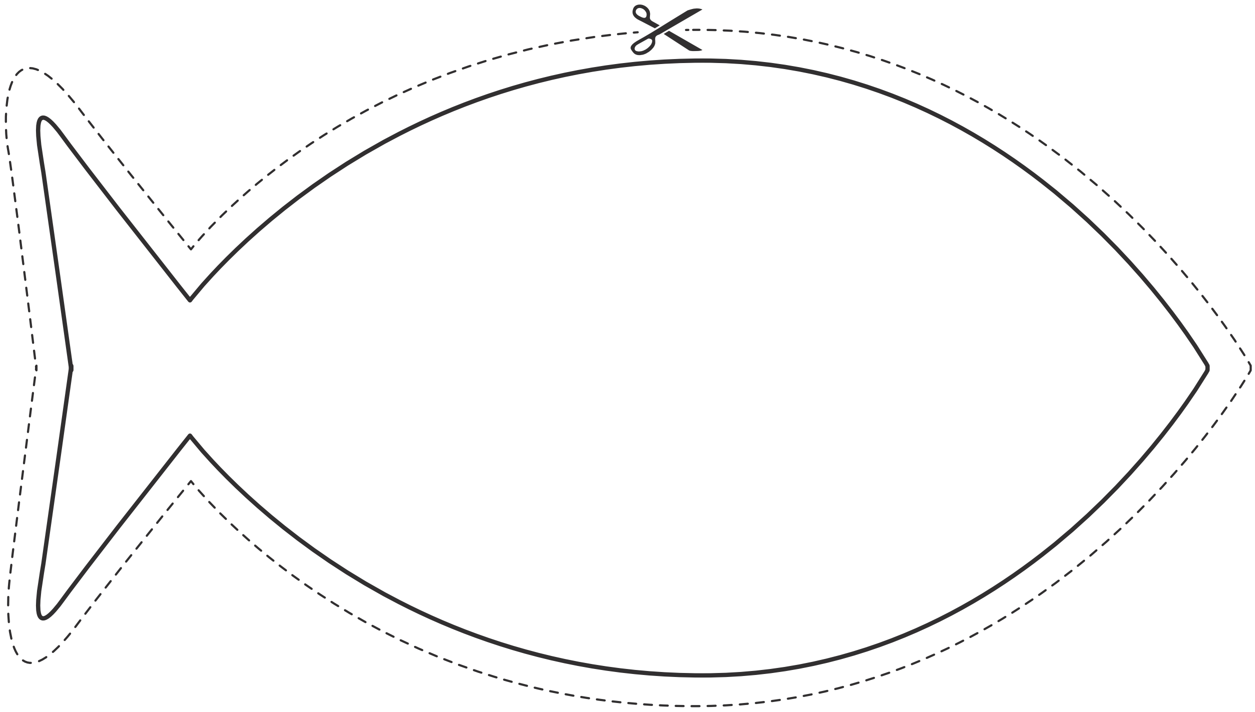

مکالمے کے بنیادی اصول کے بارے میں

پورے کرۂ ارض پر، تعلیمی نظام نوجوانوں کو گہرائی کے ساتھ باہم مربوط دنیا کے پیچیدہ حقائق کے لیے تیار کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ جبکہ بہت سے تعلیمی نظام نصاب کو مرکزی بنانے اور تربیت کو معیاری بنانے پر اس سے بھی زیادہ توجہ دے رہے ہیں، ایک بھرپور اتفاقِ رائے بھی پایا جاتا ہے کہ تعلیم کو نوجوان لوگوں کو ایسی آسان مہارتیں بھی مہیا کرنی چاہیئں جس کی انہیں ایک ایسے عالمگیر معاشرے کا ادراک کرنے، اور اس میں ایک فعال کردار ادا کرنے کے لیے ضرورت ہے جو ہمیشہ سے زیادہ یکجا اور منحصر باہم ہے۔
وہ طلباء و طالبات جنہیں ہم آج تعلیم دے رہے ہیں، تاریخِ انسانی میں کسی بھی نسل سے زیادہ، ثقافتوں، عقائد، اقدار اور نقطۂ نظر کی ممکنہ حد تک وسعت کے حامل ساتھیوں کے ساتھ زندگی گزاریں گے، ساتھ کام کریں گے، اور تعلقات قائم کریں گے۔ یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہم انہیں ایسے معاشروں کی تعمیر کے لیے اوزار دیں جو تنوع سے خوفزدہ ہونے کی بجائے اس کا خیرمقدم کریں۔ یہ دوسروں کے لیے ایک کشادہ ذہن سوچ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، بجائے اس کے کہ تعصب کی آبیاری کرے؛ یہ خارج کرنے کی بجائے داخل کرتا ہے۔ متبادل اتنے خوفناک ہیں کہ ان کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔
ہم ہر روز ایسی خبریں دیکھتے ہیں جو نشاندہی کرتی ہیں کہ لوگوں کے تنوع کو مسترد کرنے، عدم برداشت کو اپنانے، اور حقیقت کے یک سنگی خیال کو دوسروں پر زبردستی ٹھونسنے کی خواہش رکھنے کے براہِ راست نتیجے کے طور پر کیا ہوتا ہے۔ ہم سب کو معلوم ہے کہ ہم ایک کشادہ ذہن طریقے سے دنیا کے تنوع کو سوچنے میں طلباء و طالبات کی مدد کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہم کمرۂ جماعت کی سیدھی سیدھی اور سادہ سرگرمیاں چاہتے ہیں جو اس مقصد کو پہنچانے میں ہماری مدد کر سکتی ہیں - ان نتائج کی اقسام کی فراہمی کی ہماری ضرورت میں مخل ہوئے بغیر جس کا ہمارا نصاب، اور طلباء و طالبات کے والدین مطالبہ کرتے ہیں۔
ٹونی بلیئر فیتھ فاؤنڈیشن پر ہم مذہبی تنازعہ اور انتہاپسندی کو روکنے میں مدد کے لیے عملی معاونت مہیا کرتے ہیں۔ ہمارے پاس ان مخصوص مسائل کو حل کرنے کے لیے پوری دنیا میں کمرۂ جماعت میں استعمال کے لیے وسائل تیار کرنے کا کافی تجربہ ہے۔ ہمارا عہد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہم اساتذہ کو سیدھے سیدھے، استعمال کرنے میں آسان وسائل مہیا کریں جن کا ان کے طلباء و طالبات پر حقیقی اثر ہو گا۔

ہم نے وہ سبق لیے ہیں جو ہم نے پوری دنیا کے ممالک میں کام کرتے ہوئے ان وسائل میں شامل کرنے کے لیے سیکھے ہیں۔ ہم یہ وسائل ہر اس شخص کی مدد کے لیے پیش کرتے ہیں جو نوجوانوں کو، بالکل لفظاً، مکالمے کے بنیادی اصول دینا چاہتا ہے۔

FOLLOW US
facebook.com/instituteglobal
twitter.com/instituteGC

GENERAL ENQUIRIES
info@institute.global

CAREERS
Find out how you can work with us at: institute.global/work-us

FIND OUT MORE
INSTITUTE.GLOBAL